ماحولیات

فکرِ سلطان

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ڈاکٹر سلطان محمود

کتاب کا سٹیٹس

نمبر شمار	عنوان	کمنٹس
1	کور پیجیز	
2	فہرست مضامین	
3	مضامین کی درجہ بندی	
4	مواد کی درستگی	
5	گرامر اور زبان	
6	گمشدہ مواد	
7	غلطیوں کی اصلاح	
8	سرخیاں (مستقل سطح اور ترتیب)	
9	خطوط (فونٹس - مستقل مزاجی اور درست استعمال)	
10	حروف کا سائز (عنوانات، سرخیاں، متن)	
15	رنگ (متن اور ڈیزائن عناصر)	
16	صفحہ نمبر نگ	
17	حاشیے (مستقل اور ترتیب کے مطابق)	
18	سرخی اور پانوشت (ہیڈر اور فوٹر)	
19	ساخت اور ترتیب	
20	حوالہ جات	

ماحولیات

(مصنف: ڈاکٹر سلطان محمود)

ENVIRONMENT

BY: DR. SULTAN MAHMOOD

ڈاکٹر سلطان محمود، مینیجنگ ڈائریکٹر
ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز (ای سی سی ایس) پرائیویٹ لمیٹیڈ

Managing Director
ECOCARE CONSULTANCY SERVICES (ECCS) PVT. LTD.
www.ecocare.pk

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

فکرِ سلطان

(مصنف: ڈاکٹر سلطان محمود)

FIKAR-E-SULTAN

BY: DR. SULTAN MAHMOOD

ڈاکٹر سلطان محمود، مینیجنگ ڈائریکٹر
ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز (ای سی سی ایس) پرائیویٹ لمیٹیڈ

Managing Director
ECOCARE CONSULTANCY SERVICES (ECCS) PVT. LTD.
www.ecocare.pk

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

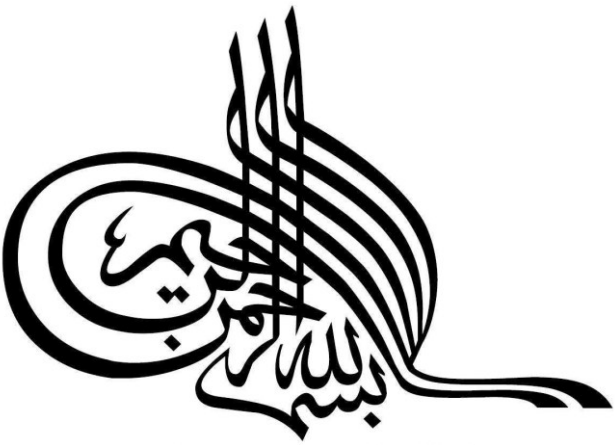

In the name of Allah,
the Most Beneficent,
the Most Merciful

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

انتساب

Dedicated to the one I love in the Quest of truth.

میری فکر اس کے نام جس سے میں سچ کی تلاش میں آج بھی پیار کرتا ہوں۔

فکرِ سلطان: جملہ حقوق

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

سیریز	فکرِ سلطان (10 سیریز)
مصنف	ڈاکٹر سلطان محمود
ناشر	ایکوکیئر کنسلٹنسی سروسز (ای سی سی ایس) پرائیویٹ لمیٹیڈ
پبلیشر	ماروِل سسٹم
نظرِ ثانی	انعم عروج
اشاعت	2024

فکرِ سلطان : فہرست سیریز

نمبر شمار	عنوان	کل کُتب
1	سیریز اول: ہڈ بیتی	12
2	سیریز دوم: غذا اور صحت	30
3	سیریز سوم: حیوانات برائے انسانی غذا	13
4	سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی	31
5	سیریز پنجم: غذائی تحفظ	06
6	سیریز ششم: دیہی ترقی	01
7	سیریز ہفتم: سماجی رویئے	04
8	سیریز ہشتم: طنز و مزاح	10
9	سیریز نہم: شعر و شاعری	02
10	سیریز دہم: تصویری مسافت	01
--	کل کُتب	110

تعارف: فکرِ سلطان سیریز

ڈاکٹر سلطان محمود نے اپنی نصف صدی کی کاوش کو سائنسی انداز میں تحریکی کارکن بن کر چلایا نیز غذائی تحفظ ایک کی عالمی خود مختار تحریک کو مقامی رہنما کے طور پر پاکستان میں ایک غیر معمولی موڑ دیا ہے جس کے نتیجے میں ان کے افکار اور عملی جدوجہد نے 'فکر سلطان' جیسی ایک طاقتور دستاویزی سیریز جنم دی ہے۔ اس میں وہ اپنی آدھی صدی کی شبانہ روز کی ہمہ جہت کوشش کو شاندار کہانی کے طور پر بیان کرتے ہوئے اہم معلومات سے بھری وہ تاریخ بھی بیان کر رہے ہیں جو ملک عزیز کے غیر مستحکم حالات کے باوجود مقامی اور نچلی سطح کے مسائل کو قومی اور عالمی سطح پر کچھ اس انداز سے اٹھالے جاتے ہیں کہ جہاں وہ حیاتیاتی تنوع یا بائیوڈائیورسٹی کی ہئیت تبدیل کئے بغیر کارپوریٹ تسلط کے ساتھ جنگ کرتے نظر آتے ہیں۔ یہاں یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ ڈویلپمنٹ مافیا کے خلاف کس طرح نچلی سطح کی لڑائی کو اٹھا کر قومی اور عالمی سطح پر لے جایا جاتا ہے۔ ان کی یہ سوچ بھی قابل داد ہے کہ دنیا بھر میں مقامی سطح کی کمیونٹی ہمیشہ مقدس اور خود مختار ہونی چاہئے تا کہ وہ اپنے علم اور حقوق کو حاصل کر کے مستقبل کی دنیا کی حقیقی کہانی کا نقشہ ترتیب دے سکے۔ ڈاکٹر صاحب کا یہ سفر مندرجہ ذیل دس سیریز پر مشتمل ہے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

سیریز اول: ہڈ بیتی

ایک شاندار اور سمجھدار دماغ، شفاف کردار، شاعرانہ روح اور نچلی سطح کی تنظیموں میں مہارت حاصل کرنے کی صلاحیت رکھنے والے ڈاکٹر سلطان محمود نے ملکی ترقی کے مسائل اور تحریکوں کے سب سے زیادہ موثر اور محبوب لیڈروں کے جھرمٹ میں اپنا مقام حاصل کیا ہے۔ ان کو ملے غیر معمولی قدرتی تحائف میں ایشیا، یورپ، امریکہ، تین براعظموں کی سات جامعات سے حاصل شدہ اعلیٰ ترین تعلیم و تربیت کی بنیاد پر انسان کی غذائی ضروریات اور قدرتی ماحول کے درمیان گہرے تعلق کا ادراک ہے۔ غذائے انسانی میں استعمال ہونے مویشیوں، ماحولیات اور انسانی صحت کے بارے میں وہ آزادانہ گہری تفہیم بھی شامل ہے جو ملکی رویوں کی زبوں حالی کے باعث ہمیشہ زوال پذیر رہی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ مطلق العنان سیاسی اور پدرسری نظام سے کس طرح کی حکمت سے جنگ لڑ کر جیتی جاتی ہے اور کیسے انسانیت اور تخلیق دونوں کو یکجا کیا جا سکتا ہے۔ نیز اپنے مخصوص مقاصد کے حصول کے لیے ایک عام سے متوسط گھرانے سے اُٹھ کر 17 سے زائید ممالک میں اپنی صلاحیتوں کا کیسے لوہا منوایا۔ یہ قاری کو ان کی زندگی کے سفر کو پڑھ کر ہی اندازہ ہو گا کہ محدود مالی وسائل سے کوئی بھی لمحہ فروغ گذاشت نہ کرتے ہوئے کیسے، "تبدیلی کا ڈھانچہ بنایا جا سکتا ہے"۔

سیریز دوم: غذا اور صحت

غذائی علاج جیسی اپنی پچھلی مشہور کتابوں کی طرح، مصنف ماحولیاتی حکمت، پرجوش سرگرمی اور بے عیب پیشہ ورانہ سوچ کے ساتھ پھر سے چمک رہا ہے۔ اس سیریز میں مصنف کی نگارشات اس بات کا ثبوت دیتے دکھائی دیتی ہیں جو انسانی خوراک و غذا پر موسمیاتی تبدیلی کے برے اثرات کو کم کرنے کے لیے مقامی اور بین الاقوامی کارپوریٹ سطح کی کوششوں کے لیے کیے جانے ضروری ہیں۔ یہ اس بات کا بھی ثبوت ہے کہ مصنف نے کس طرح حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور کسان برادریوں کے حقوق کے لیے اپنی کوششوں کو حوصلے کے ساتھ جاری رکھا۔ مصنف نے 1997 میں غذا و صحت کے میدان میں چھلانگ لگائی اور پھر اسے اس وقت تک اوڑھنا بچھونا بنائے رکھا جب تک کہ ورلڈ بنک کے راشد القیوم مرحوم کے مشورے کے پیش نظر ڈاکٹریٹ کے بارہ برس بعد پنجاب یونیورسٹی سے ماحولیات کی ڈگری نہیں لے لی۔ اور پھر انسانی غذا کی پیداوار پر ماحول کے اثرات کا تفصیل سے جائزہ لینا نہیں شروع کر دیا۔

سیریز سوم: حیوانات برائے انسانی غذا

غذائی تحفظ کی تخفیفی سائنس تقاضہ کرتی ہے کہ پیچیدہ سائنسی و معاشی معاملات کو ان کی سادہ ترین اشکال میں ڈھال کر انسانی مسائل کو آسان تر بنایا جاسکے۔ تخفیفی سائنس کے تنقیدی اظہاریے جیسا

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

شدید پس منظر رکھنے والا ڈاکٹر سلطان محمود نچلی سطح کی متعدد انجمنوں اور تحریکوں کا ایک سنسنی خیز موجد، شریک موجد اور کٹڑ حمایتی بھی رہا ہے۔ نیز افزائشِ حیوانات، جنگلات، پانی اور کسان تنظیموں کے تحفظ کی ان تمام ضروری تحریکوں کا روحِ رواں بھی ہے جو زندہ زرعی معاشرے کا تانا بانا ہیں۔ اور یقین رکھتا ہے کہ اس تانے بانے سے انسانی دنیا کا اہم ترین مسئلہ یعنی بھوک سے نجات والا کپڑا بنا جا سکتا ہے۔ اس مقصد کو حصول میں اس کی جس مضمون نے سب سے زیادہ رہنمائی کی وہ ان کے گریجوایشن کے مضامین تھے۔ جنہوں نے انسانی غذا میں شامل چالیس فی صد جز وجو حیوانات سے حاصل ہوتا ہے، اس کا ادراک گہرا کیا۔ گوشت، دودھ اور انڈے کی پیداوار اور پھر متناسب پیداوار انسان کو بھوک کے المیے سے دوچار نہیں ہونے دیتی۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ڈاکٹر سلطان محمود کی زندگی کی کہانی ماحولیات، سماجی سیٹ اپ اور گورننگ سٹنٹی کو بچانے کی جدوجہد کی وہ زندہ مثال ہے جس میں نصابی اور زمینی حقائق دونوں کام آئے۔ وہ اپنے سیارے کے ماحولیاتی نظام کے کام اور ضرر رساں کارٹیل اور اس کے حامیوں کے تباہ کن اثرات کو گہرائی سے سمجھتا ہے۔ اس کتاب کو پڑھنا ان گہرے مسائل کے اسباب کے بارے میں قاری کے ذہن کو کھولے گا جس میں چند لوگ اپنے برے اعمال کی وجہ سے اکثریت کو دھکیل رہے ہیں نیز اس کے مطالعے سے قاری کو حکومت کے طاقتور تکبر سے نکل کر کسان کی طرف پلٹنے کی امید اور حوصلہ ملے گا۔ یہ خوبصورتی سے لکھی گئی یادداشت ایک زبردست داستان ہے جو زمین، زندگی اور ہمارے قیمتی

سیارے کی سالمیت کی خواہش رکھنے والے ہر فرد کو پتا ہونی چاہیے۔ مغربی کارپوریٹ سیکٹر کے ESG کی جانب کاروباری جھکاؤ سے مصنف نے جو کچھ امریکہ، یورپ اور خلیجی ممالک سے سمجھا، وہ اس نے اپنے ایکوکیئر بزنس اور سوشل میڈیا آگاہی والے گروپس اور چینل کے ذریعے آنے والی نسل کو پوری طرح سے آگاہ کر دیا ہے۔ اس سیریز کا 30 کُتب کی شکل میں مخطوطہ بڑی تفصیل سے واضع کرتا ہے کہ جونہی ملک کو کارپوریٹ کلچر کے ذریعے ترقی کی جانب غیر متوازن انداز میں دھکیلا جاتا ہے تو وہ کس طرح ہمارے مجموعی سماجی ڈھانچے کو متاثر کرتا ہے۔ اس سے ملک میں ایک غیر متوازن ماحولیات اور سماجی جنگ چھڑ جاتی ہے۔ جو بالآخر وسائل کی نامنصفانہ تقسیم پر منتج ہوتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنے تئیں تمام ماحولیاتی پراجیکٹس میں قابل کاشت زمین، انسانی روزگار اور گرم ہوتے ہوئے کرہءِ زمین کے باعث گلیشیر پگھل کر طوفانی انداز اختیار کرنے جیسے مضامین کو کافی گہرائی سے دیکھا ہے۔ نیز اس سیکٹر میں پوراجذب ہونے کے لیے اپنی سرکاری نوکری سے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے کر نیسپاک جیسی قومی و عالمی ایجنسیوں کے ماحولیاتی پروگرام کا جارحانہ حصہ بن کر انسانی غذا کی تخفیفی سائنس سے بھرپور کام لیا ہے اور چار سو سے زائید ماحولیات پراجیکٹس کو کامیابی سے ہمکنار کر کے ملک کے عوام اور حکومت کے کام کو نہائیت آسان بنا دیا ہے۔

سیریز پنجم: غذائی تحفظ

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ڈاکٹر سلطان محمود کی ذاتی کاوشوں کا سارا نچوڑ صرف "غذائی تحفظ" کے ارد گرد ہی گھومتا ہے۔ جسے اصولی طور پر اولین سیریز میں جگہ ملنی چاہیے تھی، لیکن تخفیفی سائنس کا خوگر ہونے کے باعث انہوں نے مناسب جانا کہ پہلے ان اوامر کا ذکر کیا جائے جو غذائی تحفظ یا عدم تحفظ کا باعث بنتے ہیں۔ تبھی انہیں نے اپنے فکری سفر کا آغاز اپنے پسندیدہ مضمون (سیریز دوم غذا و صحت) سے شروع کرنا مناسب جانا اور انسانی صحت پر غذا کی ضروریات اور اثرات کا شروع میں جائزہ پیش کر دیا۔ یعنی باالفاظ دیگر اپنی فکر کی بنیاد انسانی جِبلَّت بھوک پر رکھی۔ پھر مناسب انسانی صحت برقرار رکھنے کے لیے مناسب غذا کی پیداوار، سپلائی چین، قوتِ خرید اور جسمانی ضروریات پر رکھی۔ دھیرے دھیرے اس تخیل کو راسخ کر لینے کے بعد وہ اپنے بنیادی مضمون یعنی ان حیوانات کی جانب پلٹے جو انسانی خوراک میں دودھ، گوشت اور انڈے کی شکل میں روزانہ کی ضرورت کا چالیس فی صد پر مشتمل ہے۔ اس منطقی تعلق سے ان کی فکری گہرائی کا اندازہ لگانا چنداں مشکل نہیں کہ اگر بہترین اور مناسب ماحولیاتی انتظامات کر کے پانی کے ذرائع پر بحث مکمل کر لی جائے تو یہ غذائی تحفظ کی ایک ایسی گارنٹی ہے جو افزائشِ حیوانات کے ذریعے انسانی صحت کی ضامن ہے۔ یہاں یہ بھی واضع ہو جاتا ہے کہ شدید سیلاب ہر سال جو حیوانات کی تباہی لاتے ہیں ان پر موثر قابو پا کر انسان کم سے کم چالیس فی صد غذائی ضروریات کو تو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ ان کی یہ منطقی سوچ یورپ اور امریکن جامعات کی فلاحی سائنسیز پر کام کر کے پیدا ہوئی۔ گو کہ ڈاکٹر سلطان محمود کے تیکنیکی کام میں سب سے کم کتب اسی غذائی تحفظ سیریز کا حصہ بنیں لیکن حقیقت بھی یہی ہے کہ عظیم تحقیقات اور کاوشوں کا خلاصہ ہمیشہ مختصر ہوتا ہے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

سیریز ششم: دیہی ترقی

ویسے تو حیوانات کی افزائش ایک دیہی موضوع ہے جہاں ہمارا 70 فی صد کسان اپنا خون جلا کر صبح شام انسانی غذائیں پیدا کرتا ہے۔ لیکن ہمارے ہاں کے غیر متوازن دیہی ترقی کے میدان کی بجائے ہمیشہ شہری ترقی و سہولیات کو اولیت حاصل رہتی ہے۔ جس نے ایک جانب اگر غذائی عدم تحفظ کا خطرہ مول لے لیا ہے تو دوسری جانب شہر کی طرف نقل مقانی کی عفریت کو بھی جنم دیا ہے۔ ایسے غیر دانشمندانہ حکومتی اقدامات کا نتیجہ ایک ایسی بے ہنگم معاشرتی زندگی کی شکل میں رونما ہوا ہے کہ جس میں حکومت گاؤں چھوڑ کر شہر میں بسنے والوں کے مسائل کو شہری ترقی کی ناکامی کی شکل میں سہہ رہی ہے اور نہ وہ ان کو خدا ہی مل پا رہا ہے اور نہ وصالِ صنم ہو رہا ہے۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کو تو خیر چھوڑیں اگر کل کے غریب چین اور بھارت ہی کی مثال لے لیں تو ان کے ہاں غذائی تحفظ شہر و دیہاتی زندگی میں توازن لانے سے ممکن ہوا ہے۔ اور محض بیس برس میں ان دو ممالک کے دو ارب لوگ دن میں ایک کھانے سے دو کھانوں کے قابل ہو گئے ہیں۔ ان دونوں ممالک نے اپنے آبی ذخائر پر ہزاروں ڈیم بنا دیئے ہیں جن سے وہ نہ صرف غذائی تحفظ یقنی بنا رہے ہیں بلکہ اپنی توانائی کی ضروریات بھی پوری کر رہے ہیں۔ حالانکہ عالمی موسمی تبدیلیاں ان پر بھی ویسے ہی اثر انداز ہو رہی ہیں جیسے باقی کرہء ارض پر رونما ہوتی ہیں۔

سیریز ہفتم: سماجی رویئے

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ڈاکٹر سلطان محمود اپنے عالمی ایکسپوژر کے باعث خلیجی ممالک میں رواج پا جانے والے حالیہ شعبہ جات میں ماحولیات سے متصلہ کارپوریٹ سیکٹر کی نئی جہت ای ایس جی سے کافی متاثر ہوئے لہذا انہوں نے ملک عزیز کی اس شعبہ میں لاعلمی کو نشانہ بنانے کا فیصلہ کرتے ہوئے اپنی کل نگارشات میں سے سوشل اور گورننس کے شعبہ جات کو ماحولیات کی کتب کے علاوہ خود مختار کتابی درجہ دے دیا اور اس کے لئے انہوں نے سیاست، مذہب، تعلیم، آبادی، تکنیکی تربیت، شہری و دیہی ترقی وغیرہ جیسے اہم موضوعات پر جو کچھ تجربات حاصل کئے تھے اسے اکٹھا کر کے اس سیریز کا حصہ بنا دیا ہے۔ سابقہ اعتبار سے وہ اپنی نگارشات کو حاصل مطالعہ بھی کہتے ہیں، اس مطالعے کا حاصل جو انہوں نے مغرب سے حاصل کیا اور سنجیدہ عملی و علمی سفر کو اپنے وطن میں بھی لاگو کر سکتے ہیں۔ گو کہ وہ اس بات پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ "کامن سینس" اتنی بھی کامن نہیں ہوتی" لیکن امیدؑ واثق رکھنے ہیں کہ جونہی عوام خصوصاً کسان میں تعلمی کمی دور ہو گی، سماج میں لازمی بہتری آئے گی۔

سیریز ہشتم: طنز و مزاح

اس جہت پر ڈاکٹر صاحب ایک اتھارٹی ہیں اور خود اپنے اوپر تنقید کرتے ہوئے ایک جگہ لکھتے ہیں کہ میں نے اگر طنز و مزاح کے گڑھ لائلپور یا فیصل آباد میں چوتھائی صدی نہ گزاری ہوتی تو میرے اندر کا اصلاحی جذبہ طنز اور شگفتگی کی شکل میں باہر نہ آتا۔ اس لحاظ سے دیکھیں تو اس سیریز میں نہ صرف سب سے زیادہ کتب ہیں جو ایک منفرد انداز میں مقامی و عالمی سیاست، مذاہب، نیز دیگر

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

سماجی موضوعات پر طنزیہ و فکاہیہ انداز میں تخلیق شدہ تاریخ کا شاندار اور متاثر کن عالمی منظر نامہ پیش کرتی ہیں جسے ڈاکٹر صاحب نے اپنی طنزیہ و فکاہیہ ندرت اظہار کے باعث اسے میٹھا سچ سیریز کا نام دے دیا ہے۔ اس سے بھی بڑھ کر یہ بھی ثابت ہو جاتا ہے کہ مصنف مقامی طور پر قلیل مدتی طاقتوں کی سماجی خرابیوں کے ساتھ ساتھ عالمی سیاست کی خود غرضی کا بھی سامنا کرنے کا حوصلہ رکھتا ہے۔ یہ سیریز ایک شان اور روشنی کے ساتھ بیشمار سیاسی، سماجی اور منطقی حل بھی فکاہیہ انداز ہی میں پیش کرتی ہے۔ مصنف نے ملک کے نمایاں مزاح نگار کرنل محمد خان اور ظفر اقبال کی طرز سے متاثر ہو کر مزاح لکھنے کا آغاز گو کہ کالج لائف سے شروع کر دیا تھا مگر اس انداز کو مہمیز تب ملی جب وہ نیویارک میں ممتاز صحافی محسن ظہیر کی ادارت میں شائع ہونے والے ہفت روزہ "صدائے پاکستان" سے بحیثیت سب ایڈیٹر منسلک ہوئے۔ نیز انہوں نے لاہور کے چند اخبارات میں اپنے فکاہیہ کالم میٹھا سچ کے نام سے ہی لکھنے شروع کر دیے۔ بقول ڈاکٹر صاحب جگت بازی اور فکاہیہ اندازِ بیان میراثی کو حکومت سے جدا کرتا ہے۔ اور طنزیہ ادب کو سنجیدہ کرتا ہے۔

سیریز نہم: شعر و شاعری

ڈاکٹر سلطان محمود کا بچپن ہی سے شاعرانہ مزاج ہے جسے اظہار کا موقعہ کالج لائف میں کسی ناکام محبت کے جھٹکے سے ملا۔ وہ اپنی جبلت کی افتادِ طبع سے خود ہی نالاں بھی تھے جس کی ایک وجہ یہ تھی کہ انہوں نے نہ صرف کبھی کل وقتی شاعر بننا گوارا نہیں کیا بلکہ شاعر کہلوانے سے بھی صاف انکار

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

کرتے ہوئے یہ دلیل اختیار کی کہ میں نے کاغذی شیر بننا کبھی بھی پسند نہیں کیا اور دوسری رکاوٹ ان کی سائنس میں اعلی تعلیم بن گئی جو پاکستان کے علاوہ یورپ اور امریکہ سے حاصل شدہ تھی جہاں شاعروں کو کارآمد اور قابل استعمال وقت کا دشمن سمجھ کر تنقیدی چھلنیوں سے گزارا جاتا تھا۔ اس کے باوجود تین چار برس میں عروض سمجھے بغیر سینکڑوں غزلیات کہہ دینا شاید ساحر لدھیانوی کی کتاب "تلخیاں" بنی جو عین ناکام عشق کے دوران ان کے ہاتھ لگ گئی تھی۔ ڈاکٹر صاحب چونکہ اپنی ہر نگارش کو بچوں کا سا پیار دیتے ہیں اس لئے انہیں بعض دوستوں نے کلام شائع کرنے پر قائل کر لیا جن میں عروض کی استاد محترمہ کنیز بتول کھوکھر کا بڑا ہاتھ ہے جنہوں نے ڈاکٹر صاحب کی لگ بھگ ایک کتاب کے مواد کو عروض پر بھی ڈھال دیا اور جہلم کے ایک استاد شاعر کاشف بٹ نے بھی ناقابل تردید مدد کی۔ ڈاکٹر سلطان محمود جب اپنی فکر کو تحریری شکل دینے لگے تو انہیں معاصرین نے بے حد مشکل سے راضی کیا کہ وہ اپنے چالیس برس پرانے کلام کو بھی اپنی تحریر میں شامل کریں۔ یہ شاید ڈاکٹر صاحب کی غلطی یا صرف نظر ہی سمجھا جائے گا کہ وہ بہترین کلام غیر ممالک میں تو اردو کمیونیٹی کو توسناتے رہے لیکن ملک عزیز کے اندرونی حلقوں میں قدم تک نہ رکھا۔ البتہ وہ ہمیشہ اپنے برادر بزرگ ڈاکٹر حسن اختر مرحوم، استاد پروفیسر عظمت اللہ خان مرحوم اور دیگر ادبی مقربین کا ذکر بہت شوق اور محبت سے کرتے ہیں۔

سیریز دہم: تصویری مسافت

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

بھلا ہو ورلڈ بنک کا جس نے ڈاکٹر سلطان محمود کو تصویری بنک بنانے کی عادت ڈال دی۔ حالانکہ انہوں نے محض دس برس کی عمر میں جیب خرچ بچا کر کوڈک کا دس روپے کا کیمرہ 1967 میں ہی خرید لیا تھا اور اپنے بھائی ہمایوں شوکت کے واحد جس تحفے کی وہ قدر کرتے تھے وہ اس کا امریکہ سے لایا ہوا کیمرہ یاشیکا 124 تھا۔ ایسے ہی ان کے استعمال میں وارسا پولینڈ میں روسی کیمرے "زینتھ"، جرمن "بیٹنس" اور جاپانی "نیکن" کیمرے بھی رہے لیکن پھر ڈیجٹل کیمروں اور موبائل کیمروں نے تو انہیں نہال ہی کر دیا۔ ان کے پاس بزرگوں کے علاوہ مشاہیر زمانہ کی بیشمار تصاویر بھی موجود ہیں جو ہر وقت ان کے لیپ ٹاپ اور سیل فونز کی سپیس کھاتی نظر آتی ہیں۔ اس مشکل کے ہاتھوں انہوں نے مجبور ہو کر اور میاں وقار الاسلام کی صلاح لے کر فیصلہ کیا ہے کہ اپنی زندگی کی کہانی کی تصویری دسویں سیریز کیس شکل میں بنائیں گے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

فہرست

نمبر شمار	عنوان	سیٹ
1	ماحولیات پاکستان	A
2	ماحولیات پاکستان	B
3	ماحولیات پاکستان	C
4	ماحولیات پاکستان	D
5	ماحولیات پاکستان	E
6	ماحولیات پاکستان	F
7	ماحولیات پاکستان	G
8	ماحولیات پاکستان	H
9	ماحولیات پاکستان	E
10	ماحولیات پاکستان	J
15	ماحولیات پاکستان	K
16	ماحولیات پاکستان	L
17	ماحولیات پاکستان	M
18	ماحولیات پاکستان	N
19	ماحولیات پاکستان	O
20	ماحولیات پاکستان	P

نمبر شمار	عنوان	سیٹ
21	ماحولیات پاکستان	Q
22	ماحولیات پاکستان	R
23	ماحولیات پاکستان	S
24	ماحولیات پاکستان	T
25	ماحولیات پاکستان	U
26	ماحولیات پاکستان	V
27	ماحولیات پاکستان	W
28	ماحولیات پاکستان	X
29	ماحولیات پاکستان	Y
30	ماحولیات پاکستان	Z
31	ماحولیات پاکستان	AA
32	ماحولیات پاکستان	AB
33	ماحولیات پاکستان	AC
34	ماحولیات	150سے310

ENVIRONMENT PAKISTAN A

1۔ ایماندار اور صاف ستھرے لوگ جماعت اسلامی میں موجود ہیں مگر قیادت نے کبھی غور فرمایا کہ کیوں عوام انہیں پسند کرنے کے باوجود ووٹ نہیں دیتی؟DSM

2۔ محمد تقی

کہا گیا کہ

سویابین کا جہاز تھا

ان لوڈنگ کے دوران زہریلی گیس پیدا ہوئی

اور

لوگ مر گئے

انسان نہیں ہیں کیا وہ لوگ!!

کیڑے مکوڑے ہیں کیا!!

از ڈاکٹر سلطان محمود

بھائی صاحب یہ جہاز کی سویابین کا معاملہ نہیں دراصل کسی بڑے آدمی کی مل سے نائٹروجن آکسائیڈ کا محفوظ سطح سے کئی گنا زیادہ اخراج تھا مگر اسے غیر ملکی جہاز پر ڈال دیا گیا ہے۔ ہلاکتوں

والے دن ہی ہمارے دوست اور ہماری ماحولیاتی ایسوسی ایشن کے سندھ چیپٹر کے نائب صدر انجینئیر سلیم الزمان صاحب کا لیبارٹری تجزیہ ہم نے فیس بک پر شئیر بھی کر دیا تھا۔

Rahila Khan۔3

شہباز شریف کو سوات کا وزرٹ کرنا چاہیئے
کام کرنے والا بندہ حکومت میں نا بھی ہو تو پروجیکٹس شروع نہیں تو پلان کر سکتا ہے
خیبر پختون خوا میں پنجابیوں جیسے ہڈ حرام نہیں جنہیں بستر سے کھینچ کر دورازے تک لانے کے لئے مشینری چاہیئے ہوتی ہے....
نوجوان اس وقت بہتر مستقبل کے لئے پر امید ہیں اور جو بھی انہیں نعروں کے بجائے بہتر مستقبل فراہم کرنے کی گارنٹی دے گا اگلی پوری نسل اسکی ہو گی!!...
یہاں وہ سب سہولیات فراہم کی جائیں جو لاہور میں ہر شہری کو دستیاب ہیں!!....

از ڈاکٹر سلطان محمود

محترمہ آپ کا پنجابیوں کے بارے بالعموم اور شہباز بارے بالخصوص تفنن درست نہیں۔ محنت اور عدم تعصب میں پنجابی آج بھی ضرب المثل ہیں۔

رہا شہباز تو وہ حکومت، پیسے اور خوشامدیوں کے بغیر کہیں بھی نہیں جائے گا۔ پنجاب خصوصا "لاہور میں جو ترقی آپکو نظر آ رہی ہے اس کے پیچھے وہ ارب پتی ہو جانے والے درجن دو درجن خوشامدی

بیوروکریٹس نیز درجن دو درجن اس کے بھانجے بھتیجے ہیں جو ترکی اور چین وغیرہ سے ٹھیکیدار ڈھونڈ کر لائے اور جی بھر کر ملک لوٹا۔

میری رائے کو براہ مہربانی سیاسی نہ سمجھیں یہ بات میں اس کی کمپنیوں میں کام کرنے کے دوران اپنے 20 سالہ مشاہدے کی بنیاد پر کر رہا ہوں۔ شہباز کے ذریعے ن لیگ نے ملکی اثاثے گروی رکھوا کر، تعلیم اور صحت اور دیگر محکموں کا بجٹ چوس کر نیز پنجاب کے دیگر 35 اضلاع کا بجٹ صرف لاہور پر لگا کر اربوں روپے لاہور اور چند شہروں کے چیدہ چیدہ مقامات پر ایسے ترقیاتی کاموں پر لگائے جو پریس کی نظر سے بخوبی دیکھے جاسکتے تھے۔ اسی لئے شہباز کے بہترین 'کارناموں' پر پھبتی 'شوباز' سے بہتر کوئی ہو ہی نہیں سکتی۔ ستر فیصد لاہور آج بھی ٹوٹا پھوٹا اور اندھیروں میں ڈوبا ہوا ہے۔ کبھی سارا لاہور گھومیں اور ساتھ ہی ساتھ پنجاب کے دیگر علاقے دیکھیں تو میرے مشاہدے پر یقین کرنے لگیں گی۔ علاوہ ازیں عوام سے خفیہ رکھے گئے ملکی قرضوں کی تفصیل دیکھنے کے بعد ان حضرات کے لندن دوبئی وغیرہ کی جائیدادیں دیکھیں گی تو یقین کریں حب الوطنی کے باعث چیخ اٹھیں گی۔

باقی آپ کے نکتہ نظر کا احترام کرتا ہوں صرف ایک گذارش کے ساتھ، کہ اخباری رپورٹس اور پارٹی بازپروپیگنڈے سے باہر آجائیں۔ میں نے آزاد کشمیر سمیت پانچوں صوبوں میں کام کیا ہے۔ مگر میرا مشاہدہ ہے کہ پنجاب کے علاوہ ہر صوبے کے سیاسی لیڈروں نے پنجاب کے لیڈروں کی طرح اپنے گھر دولت سے تو بھر لئے مگر اپنے اپنے عوام سے اپنے کرتوت اوجھل رکھنے کے لئے

ہمیشہ پنجابیوں سے نفرت اور استحصال کا ڈرامہ رچایا۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ ہر صوبے میں پنجابیوں سے نفرت موجود ہے مگر پنجاب میں کسی قسم کی صوبائیت یا دیگر عوام سے نفرت نہیں پائی جاتی۔ پنجابی بے حد کھلے دل اور کھلے دماغ کے لوگ ہیں۔ غور سے دیکھیں تو ملک بھر میں جب بھی فوج سے نفرت کی بات چلتی ہے تو تان کہاں ٹوٹتی ہے بھلا، صرف اسے پنجابی فوج کہہ کر۔ مطلب صاف ظاہر ہے کہ جس دن فوج میں دوسری قومیں غالب آئیں گی اسی دن وہ والی قوم فوج سے محبت کرنے لگ جائے گی۔ شکریہ

4۔ عبدالرحمان غازی

ایک تجویز
محکمانہ کارکردگی بہتر بنانے کے لئے ہر دفتر میں ایک بوٹا تعینات کیا جائے جو روزانہ کی بنیاد پر تہنیتی احکامات سے بہتری لائے

از ڈاکٹر سلطان محمود

عرض ہے کہ ہر محکمے کی بجائے ہر دفتر میں ایسا ایک نہ ایک بوٹا موجود ہوتا ہے مگر فرق یہ ہے کہ اس کی بجائے الٹا سارا دفتر اس کو گالیاں دے رہا ہوتا ہے 😂

5۔ سکھوں کے ماسٹر تارا سنگھ اور مسلمانوں کے مولانا ابوالکلام نے قائد آعظم کی بات نہ مان کر اپنے معتقدین کو ہمیشہ کے لئے ہندوؤں کے ظلم و استبداد کا شکار بنا دیا ہے۔ DSM

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

6۔ تقسیم کے وقت فسادات میں پنجاب کے دونوں جانب اور کراچی میں مسلمان، سکھ اور ہندو اپنے اپنے ممالک کی آزادی کیلئے قربانیاں نہیں دے رہے تھے بلکہ ایک دوسرے کا مال لوٹنے کیلئے قتل و غارت کر رہے تھے 😳 ماخوذ

7۔ امریکی سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ نے ٹرمپ کو مشورہ دیا ہے کہ اپنے دورہ بھارت کے دوران وہ پاکستان، چین یا گوادر کے خلاف کوئی جملہ نہ بولے۔ رپورٹ

8۔ امریکہ کو بالآخر اپنی عزت اور جان بچا کر افغانستان سے نکلنے کیلئے پاکستان کے قدموں پر گرنا پڑا ہے اور بھارت کو بھی سارے معاملے سے الگ رکھنا پڑا۔ جیو قمر باجوہ DSM 👏

9۔ میری فرینڈ لسٹ میں موجود ان سب سمجھدار اور باشعور مخالفین کو سلام جو میری وال پر نون لیگ اور پی پی کی حکومتوں والے مواد پر تنقید کو دیکھ کر خاموش رہتے ہیں DSM 💖

Amjad Hussain Warraich

Dr sb your mean to say reply your undue criticism on ppp leadership ate not bslance

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

از ڈاکٹر سلطان محمود

نہیں آپ الٹ سمجھ بیٹھے۔ میرا کہنے کا مطلب تھا کہ میری پی پی اور نون لیگ پر تنقید اس قدر سچ اور جاندار ہوتی ہے کہ باشعور اور سمجھدار مخالفین اکثر خاموش رہتے ہیں۔

Amjad Hussain Warraich

Sultan Mahmood sb with due respect let me say you often lost temper while criticising ppp leadership. One can smell extremism in your comments.

از ڈاکٹر سلطان محمود

وڑائچ صاحب اگر ایسا ہے بھی تو شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ میں پی پی اور بھٹو خاندان کی تاریخ کا بہت گہرائی تک جاننے والا ہوں۔

10۔ بھٹو کے بنائے گئے 1974 والے اسلامی بلاک کے 8 رہنماؤں کو طاغوتی طاقتوں نے چن چن کر ختم کر دیا۔ اب اللہ مہاتیر، اردگان اور عمران کے اتحاد کو نظر بد سے بچائے۔ DSM پارلیمنٹ سے طیب اردگان کی تقریر کی سطر سطر معنی خیز تھی۔ لگتا ہے اردگان، مہاتیر اور عمران بقول اقبال ایک جہاں تازہ کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے ہیں۔ منقول

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ENVIRONMENT PAKISTAN B

1۔اب خارجی دنیا سے پاکستان بارے مثبت آوازیں ابھر رہی ہیں۔

Amjad Hussain Warraich

Dr sb please check Manchester of Pakistan which is your home city about textile sector. How many textile unit close during last one and half year in Faisal Abad . International community even u. A. E

.k. s. A. Not ready to stand with us

از ڈاکٹر سلطان محمود

وہ والے یونٹ زرداری دور سے بند پڑے ہیں۔ بلکہ آج کی خبر کے مطابق ان کو بیرونی ممالک سے سو فیصد آرڈر مل گئے ہیں۔

2۔ محمد اسلم

سیاستدانوں کے 97 ارب ڈالر باہر پڑے ہیں

از ڈاکٹر سلطان محمود

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

بے وقوف ووٹر کو پھر بھی سمجھ نہیں آئے گی۔

Muhammad Aslam

Sultan Mahmood DR SAB PHD LOG BHI JAHAN LAGAY BEATHY HEEN LAGAY HWAY HEEN.KOE NUTRAL HO K SOCHTA HI NHI K MULAK KO KIS NY LOOT KHAYA HY

از ڈاکٹر سلطان محمود

آپکو پھر مکمل خبر نہیں۔ میں صرف ملک کا سپورٹر ہوں اس لئے میری سمجھ کے مطابق مجھے جہاں بھی ملک و قوم کے مفاد سے ٹکراتا کوئی عمل محسوس ہوتا ہے تو نواز وزرداری کے ساتھ عمران اور خلائی مخلوق پر بھی تنقید کرتا ہوں۔

3۔ اگر عمران عوام کو ریلیف دینے میں سنجیدہ بھی ہوں، کابینہ کی ہر میٹنگ میں بات بھی ہو اور مہنگائی بنیادی مسئلہ بھی ہو مگر ان سب کے باوجود مسئلہ حل نہ ہو تو اہلیت پر سوالیہ نشان لگنا چاھئیے۔ DSM

4۔ سندھ میں 4 ارب روپے کی لاگت سے 50 میں سے 21 سکول بنے ہیں مگر غیر فعال، عمارتیں کھنڈر، قیمتی سامان کباڑ لیکن بدقسمتی سے ابھی تک یہ فیصلہ بھی نہیں ہوا کہ یہ کس انتظام کے تحت چلیں گے۔ رپورٹ

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

5۔ قوم کو "دھول چٹائی چائے پلائی "نیشنل ڈے مبارک ہو 👏👏👏

6۔ آپ الیکشن میں ٹھپہ بلے، پتنگ، تیر یا شیر پر لگا کر دیکھ لیں مگر لگے گا ٹینک پر ہی۔ لہذا بلاوجہ کی سیاسی بحث سے پرہیز وقت برباد مت کریں۔ بشکریہ Saboor Gill

7۔ Muhammad Hafeez Butt

Ishaq dar is chartered accountant, and a munshi by nature

از ڈاکٹر سلطان محمود

منشی تو پھر بھی بہتر ہوتے ہیں کیونکہ معاوضہ لے کر دوسروں کے اکاونٹ ٹھیک کرتے ہیں۔ یہ تو ڈاکو نکلا جو ملک بھر کا اکاونٹ ہی صاف کر گیا۔

8۔ یاسر پیرزادہ
بھارت کو دیکھ کر لگتا ہے قائداعظم سچ کہتے تھے
اور پاکستان دیکھ کر لگتا ہے ابوکلام آزاد سچ کہتے تھے

از ڈاکٹر سلطان محمود

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

پاکستان اور بھارت کی موجودہ صورتحال دیکھ کر تو لگتا ہے ابوالکلام کا کہا تو بالکل ہی غلط ثابت ہوا۔ اور قائد آعظم کا نظریہ ہی درست نکلا۔

9۔ زکات، احساس پروگرام، مفت دستر خوان، شیلٹر ہوم وغیرہ کی کل رقم سے اگر 50 یونٹ تک کے صارفین کی بجلی مفت کر دی جائے تو کیا یہ زیادہ موثر نہ ہو گا DSM 🧐

10۔ Ab Ghaf

Sultan Mahmood نبی اکرم نے سنی سنائی باتوں پر بغیر تحقیق اعتبار کرنے سے منع فرمایا ہے۔ نبی اکرم کے ارشاد کا مفہوم ہے کہ تیرے جھوٹا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ تو سنی سنائی باتوں پر بغیر تحقیق اعتبار کر لے۔ یہ ارشاد رسول بیرسٹر ظہور بٹ صاحب تک بھی پہنچا دیں تا کہ انکا بھلا بھی ہو جائے۔ شکریہ

از ڈاکٹر سلطان محمود

جواب مورخہ 29 فروری 20 کے کالم 6 میں دیکھیں

ENVIRONMENT PAKISTAN C

1۔ امریکہ نے جیتی جاگتی دنیا کے سامنے اپنی شکست پر دستخط کر دیئے۔ جنرل حمید گل نے کہا تھا کہ تاریخ میں لکھا جائے گا کہ ہم نے امریکہ کی مدد سے افغانستان میں امریکہ کو ہی شکست دیدی۔

اشمل ہاشمی
اپنی فرینڈ لسٹ میں موجود ان لوگوں کو بتائیں کہ شکست کسے ہوئی؟

از ڈاکٹر سلطان محمود

بتا چکا ہوں انکو ایک کالم 308 کی شکل میں۔ اگر تم میری تحریر کہیں محفوظ کر لو اور زندگی رہی تو امریکی الیکشن کے ایک سال بعد اسی تحریر کو دوبارہ پڑھ لینا۔

Haroon Pasha

Sultan Mahmood
بالکل غلط ہے کہ افغانستان کی جنگ میں جنرل پرویز مشرف نے پاکستان کو پھنسایا۔ در حقیقت اس وقت طاقت کے نشہ میں چور امریکہ دندناتا ہوا افغانستان کی اینٹ سے اینٹ بجا دینے کے ساتھ ساتھ پاکستان کا بھی مکوں ٹھپنا چاہ رہا تھا اس گھمبیر صورتحال میں پاکستان کو امریکہ کی دست برد سے بچا لینا جنرل پرویز مشرف کی مدبرانہ قیادت کے مرہون منت کہا جا سکتا ہے جس ساتھ ساتھ انہوں

نے امریکہ کو افغانستان میں دھول چٹانے کی حکمت عملی اس ہوشیاری اور جواں مردی سے تشکیل دی کہ امریکیوں کو اس کی بھنک تک بھی نہ پڑنے پائی یہ پرویز مشرف کا وہ کارنامہ ہے جسے تاریخ دان کبھی فراموش نہیں کر سکتے ہیں

از ڈاکٹر سلطان محمود

آپ شاید بھول گئے کہ مشرف کو امریکی ایجنٹ کے طور پر آگے لانے کی پلاننگ 1994 سے ہی شروع کر دی گئی تھی۔ 9/11 کا ڈرامہ بھی پہلے سے طے تھا اور امریکہ کا چین و ایران کی 'خبر گیری' کے لئے افغانستان بیٹھنا بھی بہت پہلے کی پلاننگ تھی۔ اگر ہو سکے تو پہلے جنرل شاہد عزیز کی کتاب پڑھ لیں پھر بات کرینگے۔

2۔ چشم دید گواہ تو نہیں مگر بلوچستان میں چھ برس رہنے کی وجہ سے زبیدہ جلال کے حلقے سے اس کی کرپشن اور مشرف سے ناجائز تعلقات کا سن رکھا ہے۔

3۔ Imran Waheed

بھائی یہ آپکا اور پی ٹی آئی کا جھگڑا ہے میرا تینوں بڑی جماعتوں سے کوئی تعلق نہیں سوائے اس کے کہ میں عمران کو پہلے والوں سے بہتر خیال کرتا ہوں۔ میرا ایک سوال آپ سے بھی ہے کہ پچھلی حکومتوں نے مافیاز کو کیوں پالا؟

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

حامد میر شائد ان نو گولیوں کی بات کر رہا ہے جو اس کی تشریف پر لگی تھیں۔ تفنن بر طرف مگر شہباز بہر حال بہتر وزیر اعلی ثابت ہوتا اگر اس کے بچے اور داماد اربوں کی کمیشن وصول نہ کرتے۔

4. Massive urbanization is choking the cities. Government to act promptly. DSM

5۔ بینظیر اور نواز شریف کے مابین میثاق جمہوریت محض پانچ پانچ برس کی باریاں ہی لگوا سکا۔ یہ جمہوریت کیا مضبوط کرتا الٹا دونوں پارٹیاں سدا کیلئے اپنی رٹ ہی کھو بیٹھیں۔DSM

6۔ کپتان بڑے شاطر ہیں۔ ترکی کی انڈیا پر حکومت جیسا کوئی مذاحیہ بیان ہر ماہ داغ دیتے ہیں اور پھر سیاسی سوجھ بوجھ سے پیدل انکی شکل کے مخالف لوگ فیس بک پر ڈگڈگی بجانا شروع کر دیتے ہیں۔DSM
کپتان اب تم بھی پرچیوں پر ہی آجاو تو بہتر ہے۔۔۔۔DSM 😂

Iqbal Abbasi Tariq Pirzada Sufian Virk

ٹیکوں 💉 والی سرکار کا تہلکہ خیز انکشاف!!!
ہم ترکی سے اس لیے محبت رکھتے ہیں کیونکہ ترکی نے 600 سال ہندوستان پر حکومت کی اس بیوقوف کو یہ بھی نہیں معلوم کہ موجودہ ترکی کو بنے ہوئے 100 سال بھی نہیں ہوئے اور

ترکوں کی اصل سرزمین ترکستان میں آج کے دور کا ترکی شامل ہی نہیں!!! بلکہ ترکی کے عثمانی ترکوں کی ہمارے تیموری ترک منگولوں یعنی مغلوں سے شدید جنگ تھی۔

ترکستان میں وسطی ایشیا شامل تھا۔ قازقستان، کرغزستان، ازبکستان، ترکمانستان، تاجکستان، افغانستان کا کچھ حصہ اور چین کا صوبہ سنکیانگ ترکستان میں شامل تھا۔

ترکستان سے تعلق رکھنے والے مختلف ترک فاتحین نے کئی سلطنتوں کی بنیاد رکھی جس میں تیموری سلطنت (وسطی ایشیا)، دہلی سلطنت (ہندوستان)، چغتائی سلطنت (وسطی ایشیا) اور عثمانیہ سلطنت (موجودہ ترکی) شامل ہیں۔

ترکستان کو مغربی اور مشرقی ترکستان میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مغربی ترکستان وہ مسلم اکثریتی علاقہ ہے جس پر سوویت یونین نے قبضہ کر لیا تھا جبکہ مشرقی ترکستان اب بھی چین کے زیر قبضہ ہے جسے چین میں سنکیانگ (یعنی نیا صوبہ) کہا جاتا ہے۔ 1948 میں سنکیانگ میں ترک (ایغور) آبادی 98 فیصد تھی جو اب سکڑ کر 46 فیصد رہ گئی ہے۔

ماضی میں منگولوں نے جب ترکستان پر قبضہ کیا تو اس علاقے کا نام ترکستان سے بدل کر منگولستان (فارسی میں مغلستان) رکھ دیا۔ فارسی میں منگول کو مغل کہتے ہیں۔ قابض منگول چونکہ خود اقلیت تھے اس لیے جلد ہی فارسی تہذیب و تمدن اپنا لیا۔ یہاں سے اس مغل خاندان کا آغاز ہوا جس نے ہندوستان پر حکومت کی، یہ منگول تھے لیکن ان کی زبان فارسی تھی۔ اس ترک-منگول خاندان کا موجودہ ترکی سے کوئی تعلق ہی نہیں!!!

پہلا مغل حکمران ظہیر الدین بابر دراصل تیمور لنگ کی اولاد سے ہے۔ تیمور سمرقند (ازبکستان) کے ایک معمولی زمیندار کا بیٹا تھا جس نے عظیم تیموری سلطنت کی بنیاد رکھی۔ تیمور کی حکومت

ترکی سے لے کر ہندوستان تک پھیلی ہوئی تھی جس کا مرکز سمرقند تھا۔ تیمور لنگ ترک-منگول تھا، یعنی وہ منگول جو ازبکستان (ترکستان) میں آکر بس گئے تھے۔ چنگیز خان اور امیر تیمور دونوں کا جد امجد تومنہ خان تھا۔ تیمور خود کو منگول حکمران چنگیز خان کا جانشین بھی کہتا تھا۔ اس ساری کہانی کا موجودہ ملک ترکی سے دور دور کا کوئی تعلق ہی نہیں۔

ہندوستان کے مغلوں (تیموری ترک منگولوں) اور ترکی کے عثمانی ترکوں کا آپس میں صرف یہ تعلق ہے کہ مغلوں کے جد امجد امیر تیمور نے جنگِ انقرہ میں ترکی کے عثمانی سلطان بایزید یلدرم کو شکست دے کر ترکی کی عثمانی سلطنت کو تقریباً ختم کر دیا تھا جسے بعد میں بایزید کے بیٹے 'محمد اول' نے بحال کیا۔ عثمانی سلطان بایزید یلدرم ایک سال بعد امیر تیمور کی قید میں ہی سسک سسک کر انتقال کر گئے۔

مغل سلطنت کو دوسری تیموری سلطنت بھی کہا جاتا ہے۔ اس کو ترکی کی عثمانی سلطنت یا موجودہ ملک ترکی سے جوڑنا تاریخ کے ساتھ انتہائی ظلم ہے۔ اسی طرح ہندوستان میں قائم مغل حکومت ترکی کے زیرِ اثر کبھی نہ تھی۔ خلافتِ عثمانیہ، جس کا مرکز ترکی تھا، میں کبھی برِ صغیر شامل ہی نہیں تھا۔ اگر یہاں ترکی والوں کی حکومت ہوتی تو ہندوستان کو بھی خلافتِ عثمانیہ کا حصہ ہونا چاہیے تھا۔ اس کے برعکس مغل حکمران اپنا تعلق تیموری سلطنت سے جوڑتے اور سمرقند، بخارا اور کاشغر (تیموری سلطنت کے مراکز) کی تہذیب پر ناز کرتے، اسی وجہ سے مغلوں کی زبان فارسی تھی۔

اور تمام باتوں کی ایک بات، عمران خان کو یہ کس نے کہہ دیا کہ پاکستان کے عوام ترکی کی عزت اس لیے کرتے ہیں کہ ترکوں نے یہاں 600 سال حکمرانی کی؟ بلکہ پاکستان کے عوام ترکی کی عزت صرف خلافتِ عثمانیہ کی وجہ سے کرتے ہیں جس کا برصغیر سے کوئی تعلق نہ تھا۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ہمارے سلیکٹڈ وزیر اعظم عمران خان نے غلطی سے کوئی کتاب پڑھ لی ہو گی جس میں مغلوں کو ترک بتایا گیا اور عمران خان نے اس کو ترکستان کی بجائے موجودہ ملک ترکی سمجھ کر پوری دنیا کے سامنے ناک کٹوادی۔ اس سے پہلے موصوف جرمنی اور جاپان کا مشترکہ بارڈر بھی دریافت کر چکے ہیں جبکہ ان دونوں ممالک میں 9 ہزار کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔ حکومت تو ان سے چل نہیں رہی البتہ شغل اچھا چل رہا ہے اور اسی لیے اس حکومت کو سلطنتِ شغلیہ اور عمران خان کو شغلِ اعظم کہنا زیادہ مناسب ہو گا€ ...

)کاپی سونیا فیروز کاوس جی کی وال سے(

از ڈاکٹر سلطان محمود

سونیا فیروز کاوس جی کی وضاحت ملاحظہ کریں جس میں عمران کی تضحیک کے علاوہ مجھے سارے متن سے اتفاق ہے۔ تاریخ تو یہی ہے، رہی بات کپتان کی تو ان کو اس لئے معافی ہے کہ وہ صاف گو عوامی آدمی ہے ہماری طرح۔ جیسے ہم روزمرہ غلطیاں کرتے رہتے ہیں وہ بھی ویسے ہی کرتا ہے۔ میں اسکی پارٹی کی ہرگز نہیں مگر صرف عمران کی حمایت اس لئے کرتا ہوں کہ اس میں چور سیاستدانوں والی منافقتیں نہیں ہیں۔ مجھے کپتان اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں سمیت قبول ہے۔ کیونکہ سابقہ حکمرانوں نے بہر حال وطن کا ستیاناس ہی کیا ہے۔ میں اپنی ضمیر کی عدالت میں کھڑا رہتا ہوں اس لئے گواہی دیتا ہوں کہ جس دن عمران کے اٹھائے گئے ذاتی اقدامات وطن دشمن جا ثابت ہوئے میں اپنی حماقت فورا "تسلیم کرلوں گا اور پاکستان کے مستقبل سے مایوس ہو کر کسی کونے میں دبک کر بیٹھ جاوں گا بشرطیکہ حیات ہوا۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

اشمل ہاشمی Sultan Mahmood بنا. تحقیق تمسخر نہیں اڑاتے

ازڈاکٹر سلطان محمود

عمران کو پسند کرنے کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ اس کی احمقانہ باتوں کا بھی دفاع کیا جائے۔ اور اس کو بھی نہیں چاھیئے کہ تقریری شوق میں وہ باتیں بھی کر جائے جن کو مدبر اور دانشور کبھی بھی نہ کرنا چاھیں گے۔ حکومت کے سربراہ نے اپنی پارٹی کے ورکروں کو کس مسلسل مصیبت میں ڈال رکھا ہے کہ بیچارے غریب سارے کام چھوڑ کر اپنے محبوب قائد کے غیر ضروری اور ٹٹ پونجیئے بیانات کو ثابت کرنے پر جٹے رہیں۔ ان بیچاروں کو بھی تو گھر میں کوئی کام کاج ہو گا۔ یا پھر ان کا بھی کوئی کاروبار نہیں ہو گا جیسے میرے پیارے کپتان کا کوئی نہیں۔ 😂 😂

اشمل ہاشمی

Sultan Mahmood ہم نے دفاع نہیں کیا ہے, اب یوں تو بغض عمران والے بھی بیچارے ایک تحریر ڈھونڈ کے لائے ہیں جس مین سارے ترکستان کا ذکر کر کے کہتے ہیں ترکی کو بنے ابھی 100 سال ہوے ہیں پچھلی تاریخ کا موجودہ ترکی سے کوئی تعلق نہیں

ازڈاکٹر سلطان محمود

ہمارا دل پہلے ہی کپتان کے لئے موم ہے مگر ہر بات کسی کی بھی ماننے والی نہیں ہوتی۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

7۔ معیشت تو تقریبا "خودکشی کے دہانے پر ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ یہ ماہر معیشت ن لیگ کے ہیں تو اس سے زیادہ جو بات درست ہے وہ یہ ہے کہ معیشت کو نواز زرداری کے مافیاز نیز ان کی باقیات جو عمران کے بھی ساتھ ہیں سے چھڑانا قطعا " آسان کام نہیں۔

8۔ پاکستان میں موسمیاتی تبدیلیوں کے بارے میں خطاب میرے لیے اعزاز کی بات ہے: اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوترس کا موسمیاتی تبدیلی کی تقریب سے خطاب

9۔ ہمیں بھی سائنسی و بشری علوم پر مبنی علمی معیشت کو ویسے ہی استوار کرنے کی ضرورت ہے جیسے چین کے ڈنگ سیاوپنگ، کوریا کے جنرل پارک اور ملائشیا کے مہاتیر محمد نے کی۔ ماخوذ

10۔ اسی بدبختی نے تو ہمارے اندر آج بھی سائنس سے نفرت کرنے والے احمق بھر رکھے ہیں۔ سائنس کی تحقیر زیادہ تر مسجد و منبر سے کی جاتی ہے۔

ENVIRONMENT PAKISTAN D

1۔ تقسیم کے وقت پاکستان کے حصے میں متحدہ ہندوستان کے 17٪ معاشی وسائل آئے لیکن برطانوی ہند کی 33٪ عسکری قوت ورثے میں ملی۔ یہ تفاوت ابھی تک چل رہا ہے جسے مکالمے کی ضرورت ہے۔ماخوذ

2۔ اگر پاکستانی تاجر بھوکے بھیڑیے کی طرح عوام پر نہ جھپٹیں تو کرونا وائرس کے سبب چینی درآمدات کی عارضی بندش سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔DSM

3۔ متوسط طبقہ ہی ریاست کی طاقت ہے مگر بد قسمتی سے ہمارا آئین بلدیاتی نظام کے بارے خاموش ہے۔لہذا ملک کی یہ اصل طاقت عوامی آمروں اور کرپٹ نوکر شاہی کی غلام چلی آ رہی ہے۔
DSM

4۔امجد حسین وڑائچ
ہمارے پولیٹیکل سسٹم میں مڈل کلاس سے قیادت سامنے کیوں نہیں آ سکی؟؟

از ڈاکٹر سلطان محمود
اس لئے کہ پیپلز پارٹی سمیت تمام بڑی پارٹیوں پر خاندانوں کا قبضہ ہے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

5۔ اگر نون لیگ پرائیویٹ کمپنی نہ ہوتی تو نواز، شہباز، مریم اور حمزہ کی جگہ خاقان عباسی، احسن اقبال، راناثناء اور میاں آصف پارٹی کے سرخیل ہوتے۔DSM

6۔ کے پی میں 290 سمال ڈیم مکمل، 66 پر کام جاری اور مزید 672 کی تعمیر کا فیصلہ۔ رپورٹ

7۔ ملکی افق پر چھائے نحوست کے بادلوں میں سود، رشوت، زنا، حرام کمائی، مردار گوشت، ملاوٹ اور جھوٹ کے بعد سرفہرست کرکٹ کا کھیل ہے جس پر سالانہ 20 ارب کا جوا لگتا ہے۔DSM

8۔ امریکہ ویتنام معاہدہ دو برس بعد ٹوٹ گیا تھا۔ اب امریکہ کو اپنے خطے سے دور رکھنے اور مستقل امن کے لئے پاکستان اور افغانستان کا باہمی تعاون بہت ضروری ہے۔DSM

9۔ خلیل قمر مجھے مذکورہ پروگرام میں آپکا غصہ اچھا تو نہیں لگا مگر جن چند فاحشاوں کے ذریعے ہمارا گھریلو نظام توڑنے کی کوشش ہو رہی ہے ان کا مقابلہ کرنے کیلئے ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں۔
DSM

Mahmood Khwaja

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

Please my "Will" and my "Rights" are two different context. To me former is subjected to an individual and the latter one to a Society/People context. Society differ from place to place and the same issue in one context cannot be solved through another different context. .... of course "Decency" (of mind & words) Needs No Visa/Passport, nor its gender specific but its perception, traditions & practices vary from society to society. Thanks. Best wishes.

DR SULTAN MAHMOOD

Rightly said Sir. Will & Rights game is not well understood in our country. Women are more illiterate here thus instead of speaking for their Rights they've started portraying Will. Similar is the finding shown in today's report on women rights released by UN which speaks that Pakistani society is 99.8٪ victim of discrimination against women. This is unfortunate. Anyway, thanks for your notice Sir.

10۔ فاحشہ ماروی سرمد کو تو بندہ پھر بھی سن لیتا ہے مگر یہ بے غیرت عامر لیاقت تو بالکل ناقابل برداشت ہے۔

ENVIRONMENT PAKISTAN E

1۔ از سعید ابراہیم

ایک جانب تو ہمارے قومی شاعر مغربی تہذیب کے اپنے ہی خنجر سے خودکشی کی پیشین گوئی کر رہے تھے اور دوسری جانب خود جرمن محبوبہ کی خاطر یوروپ میں مستقل رہائش کے خواہشمند تھے۔ اس کے علاوہ بیک وقت عطیہ فیضی اور ایماویگے ناسٹ سے عشق کی پینگیں بڑھا رہے تھے مگر قوم کو یہ سبق پڑھا رہے تھے۔

عصمتیں علم پر مقدم ہیں

آج بہتر ہے لڑکیاں نہ پڑھیں

اس کے باوجود اقبال کے اندھے عاشق پوچھتے ہیں کہ اس میں بھلا برائی کیا ہے؟

برائی بس منافقت کی ہے جو اقبال کے طرزِ عمل میں صاف دکھائی دیتی ہے اور خود اقبال کے مداحین کی زندگی میں بھی کہ اپنی بہنوں اور بیٹیوں کو گھروں میں بند رکھو اور خود جہاں موقع ملے تانک جھانک کرتے پھرو۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

از ڈاکٹر سلطان محمود

آج اقبال کا نام لے کر اپنا خبث باطن نکالنے والوں کو کل کلاں باقی مشاہیر اسلام اور مشاہیر پاکستان بشمول قائد آعظم کی کردار کشی سے کون روکے گا۔ علامہ کو نصاب سے نکالنے والے متعصبین سوشل میڈیا پر بھی یلغار کر رہے ہیں۔

سعید

اگر ہمارے مشاہیر کی حقیقت ایسی ہی تھی تو اس میں مورخ کا کیا قصور؟ حقائق کا بیان خبثِ باطن نہیں بلکہ انہیں چھپانا بد باطنی اور قومی جرم کہلاتا ہے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

Saeed Ibrahim

سعید بھائی ہمیں رشتوں، بزرگوں اور مشاہیر کا ادب سکھایا گیا ہے۔ اگر باپ یا ماں کے جسم پر پھنسی پھوڑا نکل آئے تو اس بیماری سے نفرت اور علاج کیا جاتا ہے نہ کہ ان کی پوری شخصیت ہی کو مسترد کر دیا جائے۔

سعید

پھنسی پھوڑے کا کردار سے کوئی لینا دینا نہیں۔ ہم شخصیات کے بت بنا کر انکی پرستش کے عادی ہیں۔ اسی لئے ہمیں حقائق اذیت ناک لگتے ہیں۔ جبکہ قومی سطح پر مھاسے کیلئے ان شخصیات کا تجزیہ ناگزیر ہے۔ علاج کے لئے بھی دیکھ بھال کے بعد ہی کوئی تدبیر ہو سکتی ہے۔

ازڈاکٹر سلطان محمود

Saeed Ibrahim

فرض کریں باپ کا کچھ قابل اعتراض کردار بیٹے کے علم میں آجائے تو کیا بیٹے کو اس کا ڈھنڈھورا پیٹنا چاھیئے؟

عبدالمجید

Sultan Mahmood ڈھنڈورا نہ پیٹے تو بھی اسے ولی اولیا کا درجہ تو نہ دینا چاہئے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو پھر اس کے کردار کی حقیقت کا اظہار بھی لازم ہونا چاہئے۔

Sultan Mahmood ڈھنڈورا نہ پیٹے تو بھی اسے ولی اولیا کا درجہ تو نہ دینا چاہئے۔ اگر کوئی ایسا کرے گا تو پھر اس کے کردار کی حقیقت کا اظہار بھی لازم ہونا چاہئے۔

سعید

Sultan Mahmood ہاں مگر ان کا قابلِ احترام ثابت ہونا بھی شرط ہے نہ کہ انہیں جھوٹ کے بل بوتے پر قابلِ احترام ثابت کرنے کی کوشش کی جائے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

از ڈاکٹر سلطان محمود

Saeed Ibrahim
لیکن احترام بحثیت جذبہ ایک جیسا ہی ہوتا ہے جو کسی محترم کے ہی دل و دماغ سے پھوٹتا ہے۔

سعید
Sultan Mahmood ہاں مگر ان کا قابلِ احترام ثابت ہونا بھی شرط ہے نہ کہ انہیں جھوٹ کے بل بوتے پر قابلِ احترام ثابت کرنے کی کوشش کی جائے۔
لیڈر کا تعلق چونکہ پوری قوم سے ہوتا ہے لہذا دنیا بھر میں یہ روائت ہے کہ ان کے سبھی پہلو سامنے بھی لائے جاتے ہیں اور ان پہ بحث بھی کی جاتی ہے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

Saeed Ibrahim
ہاں مگر تضحیک کے انداز میں نہیں بلکہ اگلی نسل کی اصلاح اور بہتری کی خاطر فلسفیوں والے تنقیدی انداز میں۔

سعید

Sultan Mahmood ہاں مگر ان کا قابلِ احترام ثابت ہونا بھی شرط ہے نہ کہ انہیں جھوٹ کے بل بوتے پر قابلِ احترام ثابت کرنے کی کوشش کی جائے۔

Abdul Majeed

Sultan Mahmood True. criticism should not be derogatory. They still deserve a degree of respect because to err is human.

Saeed to Ayyan
پہلی بات تو یہ کہ درست لکھنے کی مشق کیجئے۔ اور دوسری بات یہ کہ اقبال نے کبھی بھی خود کو شاعر نہیں کہا بلکہ وہ سر تا پا ایک مذہبی نظریاتی آدمی تھے جو مسلمانوں کو درست راستے پر چلانے کے خواہشمند تھے۔ سماجی معاملات میں اکثر تبلیغی قسم کی رائے دیا کرتے تھے۔ مگر ان کی عملی زندگی اور خیالات میں بہت سے تضادات تھے جو انکی ذات کیلئے بالکل مناسب نہیں تھے۔

Yasir Pirzada

بلکل منافق ترین ادمی تھے جو ایک طرف مسلمانوں میں غیرت ایمانی جگا رہے تو دوسری طرف ملکہ کی شان میں قصیدے سنا رہے سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا والے بندے کو کیا ے قومی

ہیرو بنایا گیا وہ الگ داستان ہے جس کا کچھ لینا دینا ہی نہیں پاکستان بنانے سے اسے قائد اعظم کے برابر کیوں کر بیٹھا دیا گیا

از ڈاکٹر سلطان محمود

اگر اقبال کی مخالفت کر کے روزی روٹی چلتی ہے تو لگے رہو منا بھائی۔

2۔ مجدد الف ثانی، سر سید، اقبال و جناح کے دو قومی نظریے کو اندرا گاندھی نے بحیرہ عرب میں ڈبونے کا طعنہ دیا تھا مگر آفرین ہے مودی پر کہ جس نے یہ نظریہ سمندر سے زندہ سلامت نکال لیا ہے DSM 🤔

3. PLASTIC-EATING CATERPILLARS HAVE GUT BACTERIA THAT CAN LIVE ON POLYETHYLENE FOR OVER A YEAR - NEWSWEEK

Courtesy Farukh Naseer

About 9٪ of plastic ever made has likely been recycled &12٪ incinerated. Rest of 79٪ is dumped either in landfill or open 🤔

4۔ زرداری کے دوست حسین حقانی اور ماروی سرمد کی قیادت میں عورت مارچ کے نام پر پاکستان کا فیملی سسٹم توڑنے کی کوشش کرنے والی فاحشائیں کیا کہیں گی اس سلسلہ میں 😳 ۔ ماروی سے تو یہ ٹرانس جینڈر ہزاروں گنا زیادہ بہتر ہیں جو حقیقت میں معاشرتی بے اعتنائی کا شکار ہو کر بھی اللہ کے حضور شکر گزار ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ ہمارا جسم اللہ کی مرضی 😳

5۔ وزیر لائیسٹاک حسنین دریشک نے جو بیان داغا ہے ایسے بیانات میں غالبا 1984 " سے ساجدہ نئیر عابدی کے وقت سے لائیوسٹاک کی ترقی بارے سنتا آرہا ہوں مگر دودھیل اور گوشت والے جانور کی پیداوار پہلے سے مسلسل گھٹتی چلی آرہی ہے۔ قیام یورپ و امریکہ میں ایسی باتیں وہاں کے پروفیسر کرتے تھے اور پھر دیئے گئے وقت میں ان پر عمل کے ذمے دار بھی ہوتے تھے۔ عرصہ 12 برسوں میں مجھے وہاں کے شاید ہی کسی وزیر کا بیان یاد رہا ہو۔ خرابی کہاں ہے اندازہ لگانا ہرگز مشکل نہیں۔ ہمیشہ سے لائیوسٹاک کے وزیر، مشیر، سیکریٹریٹ کے کرتوں دھرتوں میں سے کوئی بھی امور حیوانات کا ماہر نہیں دیکھا مگر ڈی جی سے لے کر عام وی او ان سب کے سامنے ہاتھ باندھے کھڑے نظر آتے ہیں بلکہ مذکورہ تمام تکنیکی ماہرین 90٪ سے زاید وقت اور پیسہ اپنی پروموشن، پوسٹنگ یا کام سے بچنے میں صرف کرتے آئے ہیں۔ اگر آپ میں سے کسی کو اپنے دیسی جانور میں کسی اہم دریافت یا پرورش سے صوبے یا ملک کو پہنچے فائدے کے پیچھے کسی شخصیت کی محنت کا علم ہو تو ضرور آگاہ کیجیئے گا۔ ڈاکٹر سلطان محمود

6. Sindh government is traditionally very corrupt.

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

7۔ یہ پاکستانی مجاہد کی شان ہے کہ جان دیدے گا مگر آبادی پر طیارہ گرنے نہ دیگا۔ حالانکہ سیٹ باہر گرائی جاسکتی بھی ہے۔

8۔ دبستان اقبال ایک بہت اعلی پائے کا قومی سطح کا ادبی فورم ہے اور میری خوش قسمتی ہے کہ تیسری بار یہاں لیکچر دینے کے لئے منتخب کیا گیا ہوں۔ احباب ضرور تشریف لائیں چائے وغیرہ سے تواضع بھی ہو گی۔ چونکہ ہال میں 50 افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہے اس لئے جو 10 دوست جمعہ تک آنا کنفرم کر دینگے ان کے لئے جگہ رکھوانے کی کوشش کرونگا مگر پھر بھی 5 بجے تک پہنچنا ہو گا۔

اس لیکچر میں میرے مضمون ماحولیات کی نسبت سے مشرق کے شاعر فطرت اور فلاسفر حضرت علامہ اقبال رح کے فلسفہ قدرت کی روشنی میں وضاحت پیش کی جائیگی اس لئے موضوع میں تھوڑی سی تبدیلی کی گئی ہے جو یوں ہو گا "اقبال کا فلسفہ قدرتی ماحول"۔

میں کہیں پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ پولینڈ سے ڈاکٹریٹ کرنے کے دوران فلاسفی کا مضمون لازمی طور پر بحثیت معاون لینا ہوتا تھا۔ مجھے استاد صاحب نے ایشیائی ہونے کے ناطے رابندر ناتھ ٹیگور کو منتخب کرنے کا کہا مگر میں نے اقبال رح کا انتخاب کیا۔ اس نے دو روز بعد بلایا اور عالمی فلاسفرز کی فہرست میں میرے روحانی استاد کے نام کی موجودگی کی وجہ سے مجھے اجازت دیدی۔ اس دوران وہ اقبال کو خاصہ پڑھ چکا تھا اور اس کے الفاظ تھے کہ "اقبال بہت مشکل پسند لگتے ہیں کیونکہ انہوں نے ذریعہ

اظہار شاعری کا چناہے حالانکہ ریاست پر ان کا فلسفہ ہیگل اور نطشے سے بہتر اور قدرت نگاری پر جان کیٹس، ورڈزورتھ اور شیکسپیئر کے پائے کا ہے"۔ بہر حال میرے پروفیسر کی نظر میں پاکستان کا قد بہت بلند ہوا۔ پھر سفارتخانے نے لٹریچر اکٹھا کرنے میں مدد دی، سفیر پاکستان انعام اللہ حقانی میری پریزنٹیشن میں تشریف لائے اور یوں میں 52 ممالک کے سینکڑوں سکالرز میں پی ایچ ڈی کی ڈگری کے ساتھ ساتھ ایک امتیازی ڈگری کا بھی حقدار ٹھہرا۔

میں نے چونکہ ماحولیات کے مضامین وہیں یورپ سے ہی پڑھنا شروع کر دیئے تھے اس لئے اقبال رح کو فلاسفر کے علاوہ قدرت کا ترجمان بھی پایا اور سچ پوچھیں تو بہت سارا قرآن سمجھ میں آنا شروع ہو گیا۔ اس کے بعد سے اقبال رح کو محض شاعر کہنا یا سمجھنا کم از کم مجھے بہت ہیچ لگتا ہے۔

میرے آنے والے لیکچر میں انشاءاللہ ماحولیات کے تمام شعبہ جات مثلا "طبعی ماحول، حیاتیاتی ماحول اور سماجی ماحول پر استاد المحترم کی شاعرانہ دلالت پیش کی جائے گی جو میری جانب سے ایک حقیر سا نذرانہ ہو گا۔

9۔ جنگ گروپ نے ضیاء کے ساتھ مل کر ملک خوب لوٹا۔ پھر نون لیگ کیساتھ مل کر بھارت سے "امن کی آشا" کے نام پر فنڈ لئے اور ملکی مفادات کے خلاف استعمال کئے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

10. Ah Dr Mubashir was a great man & thinker indeed. I can't forget the moments spent with him in 2011. May Allah shower his peace and blessings upon him.

To Afzal Malik by DSM

میری جراءت رندانہ یا پھر بے وقوفی ملاحظہ کریں کہ براہ راست ہی ڈاکٹر صاحب مرحوم سے صنعتیں اور تعلیم قومیانے کے سلسلے میں کئی ماہ مناظرے کی کیفیت میں رہا اور ان سے خوب خوب ڈانٹ بھی کھائی مگر افسوس وہ اپنی بات پر ہی قائم رہے۔ میں جونہی کوئی دلیل دینے لگتا فوراً جھپٹ پڑتے۔ خیر میں سمجھ گیا کہ اندر سے اپنی غلطی مان رہے ہیں لہذا احترام کی خاطر زیادہ الجھنا مناسب نہ سمجھا۔ اللہ مغفرت فرمائے حقیقی نظریاتی انسان تھے۔

Afzal Malik

ڈاکٹر مبشر نے میرے سامنے مرتضے بھٹو سے کہا کہ میں پیپلز پارٹی کو 1974 میں چھوڑ گیا تھا۔ کہ بھٹو نے جاگیرداروں کو پارٹی میں شامل کر لیا تھا۔ بعد میں انہی جاگیرداروں نے بھٹو کو مروایا

از ڈاکٹر سلطان محمود

جو ڈاکٹر مبشر کو جانتے ہیں وہ مانتے ہیں کہ وہ پی پی سے باغی ہو چکے تھے اور زرداری کی انٹری کے بعد تو اسے حقیقی پی پی سمجھتے ہی نہیں تھے۔ نیز بھٹو سرے سے انقلابی نہیں اور نہ ہی محب وطن تھا۔ بس

پاکستان کے ساتھ کھلواڑ میں عالمی طاقتوں کا ایجنٹ تھا۔ اگر انقلابی ہوتا تھا تو خود اپنی جاگیر چھوڑ دیتا اور اگر ایجنٹ نہ ہوتا تو پاکستان کی صنعت و تعلیم کو قومیاتا نہ نیز پاکستان توڑنے میں حصہ دار نہ بنتا۔

ENVIRONMENT PAKISTAN F

1۔ ہم نے اقبال کا کہا مانا، اور فاقوں کے ہاتھ مرتے رہے۔۔۔۔
جھکنے والوں نے پائی رفعتیں، ہم خودی بلند کرتے رہے۔۔۔۔(نامعلوم شاعر)

از ڈاکٹر سلطان محمود
اقبال کا کہا تو کبھی مانا ہی نہیں گیا۔ فاقے تو لوگوں کی اجتماعی نااہلی تھی اس میں اقبال کا کیا قصور؟

2۔ حیا ملک فرمائش گروپ سے پوچھتی ہیں کہ خاموش لوگ کیا کر رہے ہیں یہاں؟

از ڈاکٹر سلطان محمود
چونکہ پوسٹ کو ایڈمن جلدی قبول یا مسترد نہیں کرتے اس لئے سوشل میڈیا پر بھی اجارہ داری دیکھ کر چپکے ہو بیٹھے ہیں۔ گروپ سے نکلے اس لئے نہیں کہ اس میں گنتی کے چند لوگوں سے ہی سہی اچھی باتیں سننے کو مل جاتی ہیں مگر کرونا وائرس سے بھی کم تر شرح سے محض 0.00003٪(😋) یعنی 2 لاکھ میں صرف 6۔ کیا فائدہ گروپ بڑا کرنے کا کہ اگر بات پھر بھی محض ایک ہی بندے کی مرضی کی چلنی ہے۔ ہم دراصل مزاجا "آمر مطلق ہیں۔ اس لئے ایسے گروپ معاشرے کے سدھار کا سبب نہیں بنتے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

3۔ مذہبی جماعتوں کیطرف سے عورت مارچ کی مخالفت تو سمجھ میں آتی ہے مگر تمام سیاسی جماعتیں وسماجی تنظیمیں اس دفعہ کیوں خاموش رہیں بھلا؟DSM

4۔رفیق احمد شیخ

کرونا کا تعلق ایم کیو ایم (لندن)، لیاقت آباد سیکٹر سے ہے، جو ہدایت ملنے پر کراچی بند کروا رہا ہے(زرائع) ✌

ازڈاکٹر سلطان محمود
جس طرح الطاف وائرس سے جان چھوٹی ہے اس طرح انشاءاللہ کرونا سے بھی چھوٹ جائے گی۔

5۔خالد پرویز
کیا جیو جنگ گروپ کے مالک میر شکیل الرحمن کی گرفتاری صحافت پر حملہ ہے؟

ازڈاکٹر سلطان محمود
یہ بھارتی خفیہ ایجنسی راء پر حملہ تو ہو سکتا ہے مگر صحافت پر ہرگز نہیں۔

6۔ ایک سازش کے تحت علامہ اقبال کے کلام کے نام پر گھٹیا شاعری سوشل میڈیا پہ ڈالی جارہی ہے۔لہذا حوالے کے بغیر، خصوصا "کلام اقبال، مسترد کردیں۔DSM

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

7۔ ہم 'اسلامی مملکت 'میں وبا سے تو شاید بچ جائیں مگر سپرے کی آڑ میں گھر گھس آنے والوں سے کیسے بچیں گے۔ او جھڑی کیمپ دھماکے کے وقت بھی ایسا ہی ہوا تھا DSM 🤔

8۔ کرونا وائرس کے حملے میں امریکہ نے 2 ماہ میں چین کو 13 کھرب ڈالر کی چوٹ لگا کر گھٹنوں بل بٹھا دیا ہے۔ اس آڑے وقت میں چین سے تجارت جاری رکھ کر پاکستان اعلی دوستی کی تاریخ رقم کر سکتا ہے۔DSM

سر، آپ کو کس نے کہ دیا ہے چین پاکستان کا دوست ہے۔ چین تو سارے ملکوں کا دوست ہے چین تو افریقی ملکوں تک دوستیاں بڑھا چکا ہے۔ چین پاکستان سے ک ئی ی دوسرے ملکوں کے ساتھ زیادہ لین دین کرتا ہے۔ چین کو ہمیشہ اپنا مفاد عزیز ہے۔

9. What a great 👍🏻 GTZ Germany sponsored Planning & Evaluation Project (P&E Cell) was in full bloom during late 90s. This cell funtioned for more than 15 years directly under Secy L&DD where great proactive german professional Mr. Harenthy led it for full tenure and provided full support to the development

phase of the department. It nurtured a famous and successful model of Halla Milk and some other great services like livestock census of 2000 and generation of a number of PC-1s (project proposals) along with training to the professionals and the farmers.

I was aggrieved and shocked to learn it's fall after german support as well as the fall of it's sister Halla Milk cooperative model and a reversion of an empire onto zero level. It forced me to believe once again that we as a nation are not able to erect organizations but can only destroy the already built institutions.
زاغوں کے تصرف میں عقابوں کے نشیمن۔ 🧐

Anyhow I'm thankful to young vets Dr Amna and Dr Sohaib with whom I spent comparatively more time and recollected and shared my splendid memories. Lahore, 05Mar20.

10۔ چینل ون ٹی وی کیمطابق سنٹر فار ایکسیلنس فار مالیکیولر بیالوجی کے ڈاکٹر ادریس نے کورونا کے مکمل علاج کی دوائی تیار کر لی ہے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

از ڈاکٹر سلطان محمود

یہ کہانی پاوں جوڑ کر گھڑی گئی ہے۔ میرا داخلہ 1984 میں اسی سنٹر میں ہوا تھا مگر پنجاب یونیورسٹی کے اس سنٹر کو چھوڑنا پڑا اور زواولوجی ڈیپارٹمنٹ میں داخلہ ہو گیا۔ گو کہ یہ ادارہ بہت اچھا ہے۔ اس میں ابھی بھی پرانے واقف کام کر رہے ہیں۔ مگر مجھے لگتا ہے کہ یہ کوئی جو ڈاکٹر ادریس صاحب ہیں انہوں نے ٹی وی چینل کے ذریعے اسی طرح مشہور ہونے کی کوشش کی ہے جس طرح خیر پور یونیورسٹی کے پانی سے گاڑی چلانے والے نے کی تھی۔ ملک میں بہت زیادہ ٹی وی چینلز کھلنے کی وجہ سے یہ مسئلہ ہوا ہے کہ جھوٹ اور پروپیگنڈا ابھی بڑھ گیا ہے۔

ENVIRONMENT PAKISTAN G

1۔ وہ صحافی نہیں یا پھر لفافہ صحافی ہے جو پارٹی بازی میں ملوث ہو جائے۔

2۔ از ڈاکٹر سلطان محمود
اب الطاف بھائی کے ہاتھ میں کرائے کے قاتل نہیں رہے اب شہر بند کرانا تو دور کی بات بیچارے کی اپنی بولتی بند ہے۔

3۔ حکومت اگر سنجیدگی سے کورونا وار جیتنا چاہتی ہے تو فی الفور شہباز شریف کو اس مہم کا سربراہ بنا کر پورے اختیارات دیدے۔DSM

Abdul Rehman Ghazi
نسیم صادق سیکٹری فوڈ سیکیورٹی بھی چھوٹا شہباز شریف ہے۔ اسکو کرونا کمپین کا انچارج بنادیں تو پھر بھی کام چل سکتا ہے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود
دونوں اکٹھے کر لیں۔ دونوں ہی ان تھک ہیں۔ بلکہ حکومت دل اور دائرہ وسیع کر لے تو مولانا فضل الرحمان، امیر العظیم، مراد شاہ اور ایسے ہی دیگر سیاستدان مدد کے لئے تیار ہو سکتے ہیں۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

شہزادی آیت الزہرا
وزیر اعلی شہباز شریف پنجاب کو تمہاری ضرورت ھے

از ڈاکٹر سلطان محمود
صرف پنجاب نہیں پورے پاکستان میں انکو اینٹی کورونا مہم کا سربراہ بنادیا جائے پورے اختیارات کیساتھ۔

Faran Hameed

What about commission these will earn? How much money be eaten from this? Please grown up. There are thousands effective leadership in Pakistan with honesty and corruption free available. Why you want to go back to zero again. It means we don't want corruption free Pakistan???? 😭 😭 😭

از ڈاکٹر سلطان محمود
آپ نے اپنے پاس سے ہی تکے لگا کے خود ہی جواب دینا شروع کر دیا ہے۔ عرض ہے کہ جس کے ساتھ میں قریب سے کام کر کے اس کی صلاحیتیں دیکھ چکا ہوں اس کے بارے میں سیاسی عینک کے بغیر رائے دی ہے۔ میرے نزدیک ریاست کا پہیہ چلنا چاھئیے اور کرپشن کے بہانے اسے روک کر عمران نے کون سا تیر مار لیا ہے؟ آپ ہزاروں ایمانداروں کی بات کر کے محض ہوا میں تیر چلا رہے

ہیں۔ سیاسی وابستگی سے بالاتر ہو کر مجھے ملکی سطح کے محض تین کا نام ہی بتا دیں جو ایماندار اور کام کے اہل بھی ہوں اور آپکے آزمودہ بھی ہوں۔ اگر وہ شہباز سے بہتر نکل آئے تو میں کسی حیل و حجت کے بغیر مان جاوں گا۔ اتنا عرض کرنا شائد مناسب ہو کہ میں عمران کا سپورٹر ہوں محض اسکی ایمانداری کے باعث ورنہ کبھی بھی پی ٹی آئی کا ہر گز نہیں رہا۔ مگر دھیرے دھیرے میرا یقین پختہ ہو رہا ہے کہ کپتان کو بہر حال ملک چلانا نہیں آتا۔

Faran Hameed

Sultan Mahmood yes I agreed that PTI also failed but still it does not mean to bring back again corrupt mafia. I hate discrimination on any grounds whether political or.... but I can't support criminals.....

There are indeed thousands and more honest and dedicated leaders..... there is no dearth of talented people in Pakistan. Just think about yourself....

Anyway I know very well that within this system no one can perform.....

System needs to be changed! Hameed Sultan sahib. For me first Disappointing post from you... 😕

DR SULTAN MAHMOOD

Faran Hameed

Don't take it on nerves, be realistic brother.

AMJAD Hussein Warraich

Dr sb according to your opinion he is corrupt. Any corrupt person has any vision.

DR SULTAN MAHMOOD

Amjad Hussain Warraich

Our economy is in shamble and under hung situation in the wait of honest and able leadership. Secondly let me know 2 or 3 honest and capable leaders from any political party who can be comparable with Shahbaz.

غلام محمد سلیم

ڈاکٹر صاحب اپکی حقیت پسندی کو میں سلام پیش کرتا ھوں شاہباز پر تنقید کرنے والوں پر سوال ھے پریکٹیکل اگر کوی بندا اس سے زیاداہ پرفارمنس پیش کر سکا ھے تو پلیز اس کا نام تو بتادیں۔

ازڈاکٹر سلطان محمود

Ghulm Muhammad Salim

مگر سلیم صاحب نون لیگ کا بن کر نہ سوچیں۔

ازڈاکٹر سلطان محمود برائے ناصر سلطان اور غلام محمد سلیم

آپ دونوں محترم ہیں۔ میں نے شہباز کا نام سیاسی وجوہ کہ بنا پر نہیں لکھا بلکہ اس کے ساتھ کام کرتے ہوئے اس کی انتظامی صلاحیتوں کے اعتراف کے طور پر تجویز کیا ہے۔ میری پوسٹ کو سیاسی تناظر میں نہ دیکھا جائے۔

Bilal Chaudhry

Strongly disagree

DR SULTAN MAHMOOD

Muhammad Bilal Chaudhary

You have full right of disagreement but don't take it political, it's a national dialogue.

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

Bilal Chaudhry

Sultan Mahmood munafiq ka dominent talent munafaqat hi hota he.

DR SULTAN MAHMOOD

Agreed so give me 3 names of such capable leader who is not hypocrite.

Bilal Chaudhry

Sultan Mahmood definitely in black n white no one but what should I choose there must be some priority and criteria for me the person you named have - ve ranking for sincierty towards country finding the balance in between charactef and compitence.....

4۔ مولانا فضل الرحمان کی نیت کچھ بھی ہو مگر حکومت کو کورونا کے خلاف مدد کی پیشکش سے انکا قد بلند ہوا ہے۔ عمران انکار نہ کریں۔ DSM

5۔ زریں تارڑ

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

عمران step down کریں اور شہباز کو تین ماہ کیلئے چیف ایگزیکٹو بنایا جائے

ازڈاکٹر سلطان محمود
شہباز اتنی بھی بڑی توپ نہیں۔ یہ مقام تو اس کو اس کا بھائی بھی دینے کو تیار نہ تھا۔

زریں تارڑ

Sultan Mahmood دشمن دوست کی پہچان نہیں اپ لوگوں کو ملک تباہ کر دیا نیازی نے مگر اپ لوگ اندھے ہیں

ازڈاکٹر سلطان محمود

Zareen Tarar
اگر تو آپ چار آنکھوں سے دیکھنے کی صلاحیت رکھتی ہیں تو دو آنکھوں سے اس کے بیٹوں اور دوستوں کی کرپشن بھی دیکھنے کی کوشش کریں۔ ملکی مفادات کو پارٹی سطح سے نہ دیکھیں نیز آنکھیں بند کر کے لفافہ تو مل سکتا ہے ایماندارانہ صحافت نہیں ہو سکتی۔

ندیم سرور ایڈووکیٹ برائے زریں تارڑ

مجھے آپ کے عورت ہونے پر شک ہے

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ازڈاکٹر سلطان محمود

میرا خیال ہے محترمہ زریں تارڑ صحافی وغیرہ تو قطعا" نہیں مگر مکمل عورت ضرور ہیں۔ ذہنیت سے ہی اندازہ ہو رہا ھے۔ سوکنا پہ کوٹ کوٹ کے بھرا ہوا ہے۔

6۔ میاں راشد محبوب
میری رائے میں اگر مراد علی شاہ اتنے اچھے فیصلے کر رہا ھے تو پھر بلاول کو فوراً استعفی دے کر پارٹی چیئرمین اسے بنا دینا چاھئے

ازڈاکٹر سلطان محمود
پی پی، نون لیگ، جے یو آئی، اے این پی جیسی سیاسی جماعتیں کبھی بھی ایسا نہ کریں کیونکہ یہ پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنیاں ہیں۔

7۔ ازڈاکٹر سلطان محمود برائے ثمینہ رشید
صحافیوں کا وہ طبقہ خاص طور پر قابل رحم ہے جو لفافے کی ہوس میں نون لیگ، پی پی یا پی ٹی آئی کے شاہ سے زیادہ شاہ کے وفادار بننے کوشش کر رہے ہیں۔ پلے انکے کچھ ہے نہیں مگر صحافی بنے بیٹھے ہیں۔

8۔ دنیا بھر میں ہمیشہ ثابت قدم (یا ضدی) لوگوں ہی نے کامیابی کی منزلیں طے کی ہیں مگر کپتان صاحب آپ کیوں زلفی بخاری کے خلاف بات بھی سننا نہیں گوارا نہیں کرتے جو ملک سے باہر تو وفادار ملکہ برطانیہ کا ہے مگر ملک کے اندر فرقہ پرستی کا ایک گھٹیا سا شاہکار۔ اسے فورا "ناپسندیدہ شخصیت قرار دے کر پاکستان میں آنے کی صورت میں دیکھتے ہی گولی مارنے کا حکم صادر فرمایا جائے۔

9۔ ویسے عمران کو اس عوام سے انہی الفاظ میں بات کرنی چاھیئے جو گھر نہیں بیٹھ سکتی۔ کاش خصوصی طور پر مردوں نے اپنے گھروں میں کوئی اپنی عزت باقی رہنے دی ہوتی تا کہ ان مخصوص گھریلو قید کے دنوں میں انہیں غیر متوقع صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑتا 😋 دل پر نہ لیں اب اور ہو رچو پو 😂

10۔ ایران کے شہر زاہدان میں کرونا وائرس کی وجہ سے وفات پانے والے پاکستانی (بلوچستان) کی میت کو دیکھیں کیسے دفنایا جارہا ہے۔ میت کو قبر میں اتارنے کے بعد اس کے اوپر چونا ڈالا جارہا ہے۔ تا کہ میت جلد گل جائے اور اس کے جراثیم باہر نہ آسکیں۔ تمام مسلمان اللہ کے حضور دعا کریں کہ اس وباء سے تمام انسانوں کو محفوظ رکھے۔ اور دعا کریں کہ اللہ پاک ایسے موت سے اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ امین ثمہ امین * **علاج سے احتیاط بہتر ہے** *

ENVIRONMENT PAKISTAN H

1۔ امریکن ٹی وی اعتراف کر رہا ہے کہ کورونا کے ڈر سے انسان کے دبک کر بیٹھ جانے سے ہماری دنیا کا ماحول صاف ہوتا چلا جا رہا ہے۔ فضا صاف، پانی صاف، شہری گندگی صاف، سمندر صاف اور قدرتی حیات خوشی سے پاگل۔DSM

2۔ بیشک بھٹو خاندان پی پی کا مالک ہو یا زرداری خاندان، ہر دو کو راء کی حمایت حاصل ہوتی ہے۔ تو یہ کیسے ممکن ہے کہ ان دونوں خاندانوں کا مشترکہ بچہ بلاول حب الوطنی کا مظاہرہ کرے۔

3۔

4۔ دنیا بھر میں ہمیشہ ثابت قدم (یا ضدی) لوگوں ہی نے کامیابی کی منزلیں طے کی ہیں مگر کپتان صاحب آپ کیوں زلفی بخاری کے خلاف بات بھی سننا نہیں گوارا نہیں کرتے جو ملک سے باہر تو وفادار ملکہ برطانیہ کا ہے مگر ملک کے اندر فرقہ پرستی کا ایک گھٹیا سا شاہکار۔ اسے فورا "ناپسندیدہ شخصیت قرار دے کر پاکستان میں آنے کی صورت میں دیکھتے ہی گولی مارنے کا حکم صادر فرمایا جائے۔

5۔ عبدالرحمن غازی

لگ رہا ہے کچھ لوگ کرونا سے بچ بھی گئے (اللہ سب کو بچائے) تو پھر بھی شہباز کے آنے کے غم سے نہیں بچ پائیں گے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود
وہ بوٹ کی ہدایت پر مری ہوئی پارٹی میں جان ڈالنے آیا ہے بیچارہ۔ نعوذ باللہ مگر وہ حضرت عیسی تو بن نہیں سکتا۔ 😂 😂

6۔ بھارت و افغانستان دریائے کابل کا کافی پانی دریائے سندھ میں گرنے نہیں دیتے نیز کچھ پانی پنجاب میں خرچ ہونے کے باعث سمندر میں نہیں گر پاتا لہذا سمندری پانی سندھ کی زمین کھا رہا ہے۔ کوئی حل؟DSM

7۔ منیر شاہین

جو اپنے سے بڑے کی چاپلوسی اور غریب سے نفرت کرتا ہے اسے ھم ایلیٹ طبقہ کہتے ہیں

از ڈاکٹر سلطان محمود
پھر تو ساری قوم ہی ایلیٹ ہوئی۔

Waqas Ahmad Khan.8

Lahore AQI is 40

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

DR SULTAN MAHMOOD

Because main polluter, the human, is partially locked down
😎😎

9۔ وطن عزیز کو درپیش وبائی خطرے کے پیش نظر بحیثیت ماہر ماحولیات وغذائی تحفظ میں حکومت کے شانہ بشانہ اپنا فرض نبھانے کے لئے تیار ہوں۔(ڈاکٹر سلطان محمود)

10۔ جس کو 35 سال حکومت کرنے کے بعد پاکستان میں اپنے بھائی کے علاج کیلئے اچھا ہسپتال اور ڈاکٹر نہیں ملا وہ اب موجودہ حکومت کو علاج کی تدابیر بتا رہا ھے!(ماہ نور)

خرم شہزاد زرگر

بڑا مذاق کرتے ہیں آپ بھی اسی طرح کا ایک اور لطیفہ سُناؤ شکریہ

از ڈاکٹر سلطان محمود

Khurram Shahzad Zargar

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

جی حاضر ہو اجی۔ شریف برادران کا نکاح میاں شریف نے جرنیلوں سے کرایا تھا۔ بڑے میاں کی سرشت میں شروع سے ہی وفا نہ تھی لہذا جو نہی جرنیلوں نے ان کی بے انتہا کرپشن کے بل پر بادشاہ بننے کی راہ میں رکاوٹ ڈالی بڑے میاں خلع لے کر میکے جا بیٹھے مگر چھوٹے میاں ابھی تک حالت نکاح ہی میں ہیں۔

میاں وقار

خان صاحب کو ایک مشورہ دیں کہ وہ تھوڑی سی ڈرامے بازی میاں صاحب سے ادھار لے لیں، اس قوم کو ڈرامے دیکھنے کا شوق ہے اور بہت عرصے سے عوام کے پیٹ میں مروڑ اٹھ رہے ہیں، کام چاہے کریں نہ کریں مگر تھوڑا سا ڈرامہ ضرور کر کے دیکھائیں

ENVIRONMENT PAKISTAN I

To Arifa Subeh Khan۔1

کوتاہ عقل یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ عمران بے حد نالائق ہے جس نے ابھی تک پوری دنیا سے کورونا ختم نہیں کی۔ 😜

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

2۔ مقرر نے کیا بھگو بھگو کر جوتے مارے ہیں ہمیں۔ گو کہ انہوں نے معاشرے کے صرف منفی پہلوؤں کی نشاندہی کی ہے حالانکہ ہمارے اندر مثبت کردار بھی موجود ہے مگر اب بے حیائی اور تعفن اتنا زیادہ ہو گیا ہے کہ کورونا جیسی آفات کے ذکر ہی سے لامحالہ ذہن اپنے گناہوں کی طرف مڑ جاتا ہے۔

3۔ انسان نے جب بھی اپنا پورا اختیار استعمال کیا تو قدرتی ماحول کو خوب برباد کیا۔ کورونا نے ری سیٹنگ کا بٹن دبایا تو ہے اب ہو سکتا ہے کہ ہم آئندہ ماحول دوستی کی اہمیت سمجھ جائیں۔DSM

4۔To ECCS staff 01Apr20
لاک ڈاون کی وجہ سے کہیں سے پیمنٹس نہیں آ رہیں۔ جونہی کوئی آئی فورا "بجھوا دونگا۔ نیز کام نہ ہونیکے باعث ہم نے تقریبا "مستقل دفتر بند کر دیا ہے اور ملازمین بھی فارغ کل سے۔ اگر حالات بہتر ہو گئے اور دوبارہ کام شروع کرنا ہوا تو اطلاع کر دونگا۔ معذرت خواہ ہوں۔

5. In environmental deterioration, a man is the victim, he is the prosecutor, he is jury and he is the hangman. (Annonymous)

6۔ ہم خدمت کے جذبے سے اس قدر پیدل ہیں کہ لاک ڈاون کے بہانے نیشنل بنک کی آدھی برانچیں بند کر کے بیٹھے ہیں حالانکہ یہ تنخواہوں کے دن ہیں۔ کھلی برانچوں میں رش ڈبل۔DSM

7۔ وینکٹارامانی اپنی کتاب 'پاکستان میں امریکی کردار 'میں لکھتا ہے کہ بیوروکریسی کا سیاہ برٹش گھوڑا غلام محمد بھارتی منشی سے پاکستانی وزیر اور پھر پورے ملک کا بادشاہ بن گیا 😳

8۔ از ڈاکٹر سلطان محمود
اور جو بھٹو تعلیم کو قومیا کر ہمیشہ کے لئے قوم کو علمی طور پر اپاہج بنا گیا اس پر بھی ماہرانہ رائے دیجیئے حضور۔

9۔ اے انسان تمہارا ہونا ضروری نہیں۔ ہوا، زمین، پانی اور آسمان کافی ہیں تمہارے بغیر، جب کبھی تمہاری واپسی ہو تو یاد رکھنا کہ تم میرے مہمان ہو، مالک نہیں۔ (Francesca Melandri
ترجمہ: فاطمہ حسن (بشکریہ میاں وقار الاسلام۔

10۔ حکومت قائم رکھنے میں طاقت، دولت اور شہرت کی تکون ٹوٹنی نہیں چاھیئے۔ بوٹ کی طاقت، ترین کی دولت اور کپتان کی شہرت کا متبادل کیا ہے ہمارے پاس؟DSM 😳

ENVIRONMENT PAKISTAN J

1۔ اگر عمران جیسے بندے سے فائدہ اٹھانا ہے تو پھر صدارتی نظام لا کر PTI کے گھس بیٹھیوں اور اتحادیوں کا بینڈ بجا دینا چاھیئے ورنہ یہ گندے انڈے سارا ماحول متعفن

3۔ Haroon Pasha شکر الحمد للّٰہ

پاکستان کرونا میڈیسن بنانے والا دنیا کا پہلا ملک بننے جا رہا ہے'

از ڈاکٹر سلطان محمود
یہ دوائی ہے کہ ویکسین؟ جواب میں ھارون پاشا نے ڈاکٹر جاوید اکرم کا ایک لنک بھیجا۔

شکریہ پاشا صاحب آپکے اور آپی Samina Rasheed کے انسانیت کے مددگار جذبات اور پوسٹوں کا میں مداح ہوں۔ عرض یہ ہے کہ 'پروٹیکٹ 'کورونا کے حوالے سے ملیریا اور چند دیگر اچھوتی بیماریوں میں کارآمد دواوں کے آپس میں تقابل کا پراجیکٹ ہے اور یہ ٹرائل اس وقت سویڈن، برطانیہ، امریکہ وچین وغیرہ جیسے امیر ممالک میں بھی چل رہا ہے۔ اس پاکستانی پراجیکٹ کا بھی بہر حال استقبال کرنا چاھیئے اور ہم آپ نے کیا بھی ہے مگر ہمارے ہاں طبی تحقیق کے مغربی معیار نہ ہونے کے باوجود ہم سب اس ٹرائل کو امید بھری نظروں سے دیکھ سکتے ہیں اور دعا گو بھی ہیں۔ یہ ٹرائل ابھی کچھ وقت لے گا۔ اس وقت تک سویڈن کامیابی کے قریب پہنچ چکا ہے۔ ہماری

خواہش ہے کہ سہرا پاکستان کے سر بندھے مگر دعا گو ہیں کہ جو بھی کامیاب ہو انسانیت کے لئے بہتر ثابت ہو ذاتی نام و نمود یا پیسہ بنانے کی نیت نہ رکھے تبھی غریب کا بھی فائدہ ہو گا۔

4۔ پاکستانیوں کو کورونا وائرس کی ایک اور کھیپ مبارک ہو۔ ☻☻ ہماری 'بہترین خارجہ پالیسی ' کے جذبہ خیر سگالی کے تحت طور خم باڈر 3 دن کے لئے کھولا گیا جس سے آٹھ سے دس ہزار افغانی یا افغانیوں کے بھیس میں دشمن کے ایجنٹ پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں۔ جبکہ کہا گیا تھا کے صرف افغانیوں کو جانے کی اجازت ہو گی کسی کو پاکستان آنے کی نہیں۔ 👏👏 اللہ کرے یہ وڈیو جھوٹی ہو یا پرانی ہو تا کہ ملکی سلامتی داو پر نہ لگے۔ 🤔🤔

5۔ کیا عمران ان تاجروں کی موجودگی میں ریاست مدینہ بنا پائے گا؟ 😱😱😱😱 کون لوگ ہیں ہم؟ نہ کورونا کا خوف، نہ اللہ کا ڈر، نہ ضمیر کی خلش، نہ انسانیت کا پاس۔ گندم کا وزن بڑھانے کیلئے، اس میں مٹی ملائی جا رہی ہے۔ اس قوم پر عزاب نہیں آئینگے، تو کیا من و سلویٰ اتاریں گے اللہ پاک۔۔۔؟

6. از ڈاکٹر سلطان محمود

بھٹو اپنے ڈیڈی ایوب کی انتخابی مہم کے انچارج تھے نیز گوجرانوالا سے کتیا کو فاطمہ جناح کا روپ دیکر 😈 گھمانے کے گنہگار بھی۔DSM

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

امجد وڑائچ

Dr sb services of Bhutto sb were not for a person his services were for state .Dr sb is this not fact and reality that Pakistan politics run around Bhutto sb one sect is who love Bhutto Sb and other is who .hate him.like you

از ڈاکٹر سلطان محمود

Amjad Hussain Warraich

Bhutto was a manipulator and received high toll of his state services. Present destruction of Pakistan is solely due to him because he guided the army (dady Ayub) that how to remain in power for ever. As regards his positive state services I admire him but he was the real front man of CIA and punctured the inflated balloon of our boosted economy and strong education by nationalizing them. I never ever hated or loved with any personality or public figure but criticize or show love to their policies. If Pakistan is strong in nuclear weapons or constitution I immediately give this credit to Bhutto who saved us from the enemy but if Pakistan is ruined internally to present grave

situatiom in industry or education, this was also his damaging agenda۔

جیاراجپوت

Sultan Mahmood please! For god sake correct urself n confirm who did this to Mohtarma Fatima Jinnah. It was Ayub Kahn not Bhutto. Inko favour krna apki choice he but ghalat byani krna behad bura he. Critics for the sake of critics is not gud. It was Ayub Kahn apke post krne Say ya logon k jhut Boone Say Ayub k gunah nai dhulen Gay. Your status forced me to comment.

از ڈاکٹر سلطان محمود

s 'Jia Rajpoot My dear your comments are more than welcomed. It s 'absoutely true that Bhutto planned it being in charge of Ayub election campaign and Ghulam Dastgir implemented.

عبدالوہاب

بھٹو کے ساتھ ساتھ اور بھی پاور فل لوگوں نے ساتھ دیا ویسے بھی جو قومیں اپنے محسنوں کو بول

جاتی ہے اور اپنے انکی بے عزتی پے خاموشی اختیار کر لیتی ہے اور انکا حصہ بن جاتی ہے انکا حشر بلکل پاکستان کی عوام جیسا ہو جاتا ہے 100 جوتا اور 100 پیاز انکا مقدر بن جاتا ہے

صائمہ اکرم

I have a firm belief, whatever happned to bhutto and his children is because of what bhutto did to this poor country..people trusted him, made him a hero, but he proved to be a self centered, egomaniac destroying pakistan to core with his destructive policies, even had a hand in bangladesh separation. He and his 3 children did not die a natural death...thats karma showing how nature displays its own plans for the traitors!

7۔ اگر کھرے اور محب وطن کپتان نے 25 اپریل کو کورونا جیسے تکڑے شوگر مافیا کی گردن دبوچ لی تو یہ خان کی ونگ اوور ہو گی اور وہ مرد آہن بن کر ملک کو ترقی کے دھارے پہ ڈال دیگا۔
DSM

8۔ خرم شہزاد زرگر

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

سلطان صاحب اسی طرح کا آج پھر ایک اور لطیفہ سُناؤ
تمام لوگ اپنی وزارتوں پر واپس آ چکے ہیں

از ڈاکٹر سلطان محمود

Khurram Shahzad Zargar

جی بھائی حاضر ہے ایک اور لطیفہ:
ایک بھارت 'نواز' حکمران نے طاقت کے غرور میں آرمی چیف کو اسی طرح ٹکر مار دی جیسے گھوڑے نے بم کو دولتی ماری تھی۔ ادھر گھوڑے کا جسم ریزہ ریزہ اور ادھر حکمران 30 صندوق اٹھا کر دس سال کے لئے سر پر پاؤں رکھ کے غیر ملک کی طرف بھاگ نکلا۔ 🙏

9. FARUKH NASEER

Sultan Mahmood sir jokes apart we can set trend to go on office once a week . Let's take this high time as a Lesson for us to go back to reality and let's make our lives simpler.

DR SULTAN MAHMOOD

Farukh Naseer

You are right. When I shifted my office at a new place, I was committed to ride bicycle for office to and fro. Obstacle was the

broken road between my home and office. But I'll take lead Insha'allah as soon as corona lock down is over.

10۔ خدمت خلق کے بل پر کبھی کوئی پارٹی سیاست کی بازی نہیں جیت سکی۔ جس طرح ہمیں اسلام پسند تو ہے مگر ہم اپنی زندگیوں پر لاگو نہیں کرنا چاہتے اسی طرح اکثریت جماعت اسلامی کی خدمت خلق کی معترف تو ہے مگر اسے ووٹ دینا نہیں چاہتی۔ قاضی حسین احمد مرحوم جماعت کو ہلکا سا ووٹر کے قریب لائے تھے مگر نشستیں جیتنے کی حد تک نہیں۔ جماعت کا سخت دینی معیار گو کہ درست ہے مگر عوام کچھ اور چاہتی ہے۔ اسے سمجھنے اور پارٹی پالیسی میں تبدیلی کی ضرورت ہے۔

Fareed Zahid از ڈاکٹر سلطان محمود

محترم اگر آپ برا نہ مانیں تو جماعت بہت عرصہ بلکہ یہ کہا جائے کہ ہمیشہ سے ہی ایجنسیوں کے لئے کام کرتی رہی ہے اس لئے ایجنسیوں نے اسے اسی کام کے لئے رکھ چھوڑا ہے۔ یہ میری پسندیدہ جماعت رہی ہے بلکہ اب بھی میں اسے دوسری جماعتوں پر فوقیت دیتا ہوں اور اس کے سیٹ اپ کو بہت اندر تک اچھی طرح جانتا ہوں خصوصا "پاکستان اور امریکہ میں۔ اس لئے مجھے ہمدرد کے طور پر کہنے دیں کہ جماعت کے پاس مودودی صاحب سمیت سیاسی شوق رکھنے والے تو ضرور رہے مگر سیاسی وژن والے کبھی بھی نہیں تھے اس لئے جماعت ذاتی طہارت کے مقام سے سیاسی ذہن کی آبیاری کے درجہ پر اوپر اٹھ نہ سکی۔ اس لئے میرا جماعت کو آج بھی وہی غیر جماعتی، آزادانہ اور غیر جانبدارانہ مشورہ ہے جو 20 برس قبل نیویارک میں میں نے محترم سید منور حسن صاحب کو دیا تھا، بحیثیت سب ایڈیٹر ہفت روزہ صدائے پاکستان کے انٹرویو پینل میں بیٹھ کر، کہ آپ پوری طرح

ایک سماجی تنظیم کی شکل میں آجائیں (جیسا کہ 1958 میں بھی مولانا مودودی رح کو چند اکابرین نے دیا تھا) یا پھر جماعت کا خالص سیاسی ونگ جماعت سے الگ کر کے پروان چڑھائیں جس میں موجودہ آمرانہ انتظامی جھلک نہ ہو۔ بدقسمتی سے تعلیمی اداروں میں یونین ازم پر پابندی نے بھی جماعت کی نرسری بند کر دی۔ میرے خیال میں ان عوامل نے مل جل کر جماعت کو ہمیشہ ایک سے چار رکنی سیاسی جماعت بنائے رکھا ہے۔ اور اب تو ویسے بھی بہت دیر گزر چکی ہے۔ 🙏

افضال وڑائچ

اتنی نہ بڑھا پاکئ داماں کی حکایت.....

قوم کا اجتماعی فیصلہ غلط نہیں ھوتا. انتخابی سیاست میں عبدالستار ایدھی کو بھی شکست کا سامنا ھوا. جن دنوں عمران کو ووٹ نہیں ملتے تھے چندہ بند نہیں ھوا.

انتخابی، پارلیمانی سیاست میں کامیاب ھونے کیلئے بہت سے معاملات سے عہدہ برا ھونا پڑتا ھے....

اور جماعتی عموماً وقت قیام پہ سجدے میں ھوتے ھیں.... ایک صالح ڈکٹیٹر کی خواھش ختم ھو تو....

ENVIRONMENT PAKISTAN K

1۔کاش ہم میں سے ہر پاکستانی ایسا ہوتا۔ڈاکٹر سعود انور نے امریکہ میں ایک ساتھ کورونا کے سات مریضوں کے لئے آکسیجن مشین بنائی ہے۔دیکھیں وہاں کی عوام اور حکومت کیسے انہیں گھر جا کر خراج تحسین پیش کر رہی ہے 👏👏 میرے وطن کا ہر ایک فرد ایسا ہی ذہین اور انسان دوست ہے مگر ہمیں اپنے ملک کے اندر نجانے کس کی نظر کھا گئی ہے؟ 🤔

2۔ طارق اسماعیل ساگر مشہور کہانی نویس ہے مگر یہ ہمیشہ سنسنی خیزی کے لئے غلط زمین کا انتخاب کرتا ہے اس لئے پٹ جاتا ہے۔یہ میرا چوبرجی پارک میں لگ بھگ 8 برس پڑوسی بھی رہا ہے اور اکثر ہمارے سکول (یونیق سکول سسٹم) میں مجھے ملنے آیا کرتا تھا کیونکہ اس کے بیٹے بختاور نے اے لیول ہمارے ہاں سے کیا تھا۔ساگر کے خیالات سے میں کبھی بھی متفق نہیں رہا۔

3۔ لاک ڈاون کے فیصلے کو اسی لمحے تاجروں اور مولویوں نے ہوا میں اڑا دیا۔کیا یہ ملی بھگت تھی یا کپتان کے ہاتھ سے حکومت نکل چکی ہے DSM 🤔

4۔راور ضوان

جب تک زرعی اجناس کی خرید و فروخت میں مڈل مین کے کاروبار کو قانونی تحفظ نہیں ملے گا زمینداروں کی اجناس رلتی رہیں گی

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

از ڈاکٹر سلطان محمود

کسان سے زیادہ منافع تو مڈل مین ہی نہیں کھا جاتے کیا؟

مقصود جٹ

کوئی صاحب مڈل مین کی تعریف بتا دے مہربانی؟؟؟؟؟

از ڈاکٹر سلطان محمود

Ch M Maqsood Jatt

جی میں بتاتا ہوں۔ کسان کی پیداوار اور صارف کے درمیان آنے والے سب۔ ان میں حکومت اور بنک بھی شامل ہیں۔ صرف زرعی ان پٹ والے نہیں۔

5۔ 🙏 کشمیریوں کے لاک ڈاون پر غیر تو چپ تھے ہی مگر اپنے بھی چپ۔ آج ساری دنیا لاک ڈاون ہے تو شور کیوں مچاتے ہو میرے مٹھو؟ پہلے مرے پڑے تھے کیا DSM 😳

Momina Hashim

پاکستان انڈونیشیا ترکی نے بھرپور آواز اٹھائی تھی چشم پوشی نہ کریں مٹھو

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

از ڈاکٹر سلطان محمود

کہاں آواز اٹھائی جی؟ ٹرمپ نے ایڈوانس میں عمران اور باجوہ کو امریکہ بلا کر ریڈ کارپٹ استقبال دیا 21 توپوں کی سلامی دی تو کیا اس نے ان کو داماد بنانا تھا؟ 🙏 انکو خاموش رہنے کی وارننگ دی اور پھر کچھ کیا پاکستان نے سوائے سیاسی بیانات کے؟ انڈونیشیا اور ترکی کیا اقوام متحدہ میں مسئلہ کشمیر لے گئے؟ دونوں کو بھارت نے تجارتی تھپڑ رسید کیا تو وہ وہیں ڈھیر ہو گئے۔ محترمہ ایکشن لینا اس کو کہتے ہیں جیسا ترکی شام میں لے رہا ہے اور سعودیہ ایران کیخلاف۔

6۔ بدقسمتی سے ہمارا صحت کا نظام دواوں کی عالمی مافیا کے طاقتور ہاتھ میں ہے۔ جو ڈاکٹر انکے شکنجے سے باہر ہے وہ انتہائی قابل اور محب وطن ہونے کے باوجود بے دست و پا اور ناکام ہے۔DSM

7۔ ایک لاکھ مربع کلومیٹر سالانہ کے حساب سے جنگل کٹ یا جل رہے ہیں جو صنعتی انقلاب سے قبل درختوں و جانوروں کیساتھ جراثیم بھی قید رکھتے تھے مگر اب یہ انسانی آبادیوں تک آ گئے ہیں 🤔 رپورٹ

8۔ شہری اس وقت کے موسم کو سہانا عاشقانہ کہتے ہوں گے مگر کوئی کسان سے پوچھے کہ کیا حال ہے اس کی محنت کی فصل کا جو کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار پڑی ہے DSM 🧐

9۔ قدرت نے لاکھوں برس ایک شفیق ماں کی طرح انسان کو پالا ہے مگر ہم ناخلف اولاد کی مانند محض دو سو برس ہی میں اسکی ظاہری و پوشیدہ دولت لٹا کر اپنا ماحول آلودہ کر بیٹھے ہیں DSM 🤔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

To Ashraf Javed Malik ۔10

زبان کا پرانا ہونا معنی نہیں رکھتا بلکہ اصل بات یہ ہے کہ کسی زبان کی قوم تعداد میں کتنی اور استعمال میں کیسی ہے۔ ہیبرو اور سنسکرت وغیرہ قدیم ترین زبانوں میں سے ہیں مگر وفات پا چکی ہیں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

ENVIRONMENT PAKISTAN L

1۔ سرمایہ دارانہ نظام اندھے منافع کی ہوس میں عالمی ماحول کو تباہ کرتا ہوا اتنا آگے نکل گیا ہے کہ اب اس نے سماجی رشتوں کو بھی کاروباری نظر سے دیکھنا شروع کر دیا ہے 🤔 ماخوذ

2۔ جہانگیر ترین پر ایک اور الزام ہے کہ اسکی مشرف دور کی زرعی پالیسیوں کے نتیجے میں پاکستان سے کاٹن ختم کر کے گنا اگایا گیا جس سے اسکی شوگر ملیں 1 سے 6 ہو گئیں۔ رپورٹ

3۔ ہمارے پالیسی سازوں کو یقین ہے کہ پاکستان 21 ویں صدی میں اسلام کا نام لیکر ترقی نہیں کر سکتا لہذا انہوں نے 20 ویں صدی میں انگریز کو زچ کرنیوالے علامہ اقبال کو نصاب سے ہی باہر کر دیا ہے DSM 🤔

4۔ ھارون ملک

آج اکیس اپریل ہے، علامہ اقبال صاحب کا یومِ وفات۔ علامہ صاحب سے کبھی خاص رغبت نہیں رہی؛ لیکن بہر حال وُہ پاکستان کے قومی شاعر تو ہیں۔ اللہ پاک اُن پر رحمت فرمائے۔ (آمین)

صبور گل

Rizwan Yaseen

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

وہ طالبان کا روحانی باپ تھا۔ مرد مومن، مجاہد، جہاد، شمشیر وسناں اول، سارا فلسفہ چیک کریں، کہ کیا ہے

ازڈاکٹر سلطان محمود

Saboor Gill

جب تک غیر مسلموں کو اسی شمشیر وسناں کی ضرورت رہی تب تک اپنے آقاوں کی تابعداری میں انہی طالبان کو ہم جیسے کوتاہ نظر مجاہدین کہتے رہے اور جب طاغوت نے ان کے ذریعے مسلمان برباد کر کے انہی مجاہدین کا نام بدل کر طالبان رکھنے کے بعد بدنام کرنا شروع کر دیا تو پھر ہم جیسے ہی طاغوت کے نمکخواروں نے بھی ان پر لعن طعن شروع کر دی۔ ہم غلاموں کا نہ ذہن پہلے اپنا تھا اور نہ دماغ اب اپنا ہے۔ افسوس صد افسوس فیس بک کے دانشوروں پر۔ جو آج اپنے اسلاف کو برا کہیں گے وہی کل لازما "اپنے آباواجداد پر بھی تبرے بھیجیں گے۔

ازڈاکٹر سلطان محمود برائے ھارون ملک

شاعری تو علامہ اقبال کا محض ذریعہ اظہار تھا مگر حقیقتا "وہ نطشے، برگساں اور ہیگل کے پائے کے فلسفی تھے۔ اسی طرح وہ شیکسپیئر، کیٹس اور ملٹن سے بڑے شاعر قدرت تھے نیز قرآنی مفہوم کی سمجھ میں ابوالکلام، مودودی اور پرویز سے کہیں زیادہ گہرائی تک سمجھ بوجھ والے تھے۔ علامہ صاحب کا تقابل کسی بھی معاملے میں رومی ورازی سے بھی بآسانی کیا جاسکتا ہے۔

سیریز چہارم: ماحول وموسمی تبدیلی

ھارون ملک

Sultan Mahmood

آپ نے شیکسپیئر، کیٹس اور مِلٹن کو پڑھا تو ہو گا جناب؟

ازڈاکٹر سلطان محمود

Haroon Malik

یقینا "جناب پڑھا ہے مگر میں انہیں تفصیل سے جاننے کا دعوی نہیں کر سکتا۔ انکی شاعری بس اتنی پڑھی جتنی گریجویشن کے نصاب میں تھی یا پھر بہت تھوڑا قیام یورپ میں۔ البتہ اقبال کا اردو کلام مکمل پڑھ کر سمجھا ہوا ہے۔

ہارون ملک

Sultan Mahmood

تو جناب اِن کا زمانہ اقبال صاحب سے بُہت پہلے کا ہے۔ اقبال صاحب کی شاعری اِن کے برابر تو دُور کی بات ہے وُہ اِن کے پاسنگ بھی نہیں ہے۔
کیٹس کا تو سٹائیل ہی الگ ہے۔
البتہ علامہ صاحب اِن کو کہیں نہ کہیں کوپی کرتے پائے جاتے ہیں۔
مِلٹن کا ابلیس اور اُس کی تقاریر کو ہی بطور مِثال لے لیں۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

از ڈاکٹر سلطان محمود

Haroon Malik
مجھے آپ کے خیال پر اعتراض کوئی نہیں کیونکہ سب مشاہیر دوسروں سے متاثر ہوتے آئے ہیں بلکہ ایک دوسرے کی نقل کر کے ہی مشاہیر بنے۔ میں آپ کیا طبعزاد لکھاری ہیں؟ ہر کوئی ایک دوسرے سے باطنی علم لیتا ہی ہے سوائے پیغمبروں کے۔ اور علامہ بہر حال پیغمبر نہیں تھے۔

عتیق اللہ خالد
علم درجہ بدرجہ سینہ بہ سینہ ترقی کرتا ہے
سب اہل علم ایک دوسرے سے استفادہ کرتے ہیں اور نیا علم تخلیق کرتے ہیں

عائشہ عائش
Aese log jo iqbal ki writing k khilaaf hen unhe to india me hi rahna chahye tha ab aj kal k halaat face karty to aqal thikany a jati

از ڈاکٹر سلطان محمود برائے ھارون ملک

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

چونکہ اقبال کے بارے آپ مجھے مسترد نہیں کر رہے اس لئے میں بھی ملٹن کیٹس بارے آپکی رائے کا احترام کرتا ہوں۔ بلکہ ان کے بارے میرا بولنا تبھی صادق آئے گا جب میں ان کا بھی سیر حاصل مطالعہ کرلوں گا۔ جیتے رھئیے۔

جواد خلیل

Sultan Mahmood

محترم آپ نے ہیگل اور نطشے کو صرف ٹیکسٹ بکس کی حد تک پڑھ رکھا ہے اور دوسری طرف اقبال کا اردو کلام مکمل سمجھ لیا ہے۔

اور یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ اقبال انکے ہم پلہ تھے۔
یہ ایسا ہی ہے جیسے جج ایک فریق کے دلائل سن کر دوسرے کا تعارف پوچھ کر فیصلہ صادر فرمادے۔
خدارا زحمت کیجیے اور اس طرح کی سطحی باتیں زیب نہیں دیتیں
آداب

ازڈاکٹر سلطان محمود

Jawad Khalil

آپکے مشورے کا شکریہ اور آداب۔ میں نے تو شائد ادھورا ہی پڑھا ہو آپ ذرا اپنی تعریف فرمائے گا کہ کیا کچھ علم رکھتے ہیں اس درجے کے افکار کا یا محض کاسہ لیسی ہے۔ معذرت۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ھارون ملک

Sultan Mahmood

اگین سُلطان بھائی آپ کے الفاظ کا چُناؤ نامُناسب ہے۔
یہ کاسہ لیسی کا لکھنے کی کیا ضرورت تھی؟؟؟؟

ازڈاکٹر سلطان محمود

Haroon Malik

معذرت ہے یہ الفاظ حذف کرتا ہوں۔

ازڈاکٹر سلطان محمود

Objected words deleted

جواد خلیل

Sultan Mahmood

محترم میں نے کوئی ایسی بات نہیں کہی کہ آپ میرے معیار کو جانچنے کا سوچیں۔
اور نہ ہی مجھے اقبال پسند ہے کہ میں اسکی شان میں مبالغہ آرائی سے قصیدے پیش کروں۔
آداب

ازڈاکٹر سلطان محمود

Jawad Khalil

آپکو ناپسندیدگی کا ویسا ہی حق ہے جیسے پسندیدگی کا۔ اس لئے آپ بھی دوسروں پر ذاتی تبصرے سے باز رہیں۔ اور دوسرے کا بھی ویسا ہی حق تسلیم کریں جو آپکا اپنا ہے۔

ازڈاکٹر سلطان محمود

🙏 اگر ہماری عوام نیم تعلیم یافتہ، متعصب اور احساس کمتری کا شکار نہ ہوتی تو علامہ اقبال سے اختلاف رکھنے کے باوجود ان پر فخر کرتی 💖 DSM

حسن تیمور جکھڑ

کیا ضروری ہے کہ اقبال پہ تبرا بھیجا جائے؟ اپ کو نہیں پسند تو اپ ان کے متعلق بات مت کیجئے یا لازمی ہے کہ اسے بطور فیشن اپنانا ہی اپنانا ہے؟

Saeed Ibrahim

سرد نیا بھری پڑی ہے اعلی پائے کے شعرا سے
اپ کوشش کریں کہ ان میں سے جو جو پسند ہو انہیں کے متعلق بات کرتے رہا کیجئے۔۔۔ کسی نالائق کی منفیت اچھال کر اپ اپنا معیار بھی گنواتے ہیں بعض اوقات

حاشر ابن ارشاد

نہ صرف یہ بلکہ اقبال آئن سٹائن، نیل بوہر اور ٹیسلا سے بڑے سائنس دان بھی تھے۔ پاکستان کے ایٹم بم کا فارمولا بھی ضرب کلیم سے نکالا گیا ہے

از ڈاکٹر سلطان محمود

Hashir Ibne Irshad

محتاط رہیں کہیں اپنے ساتھ ناطہ نہ جوڑ دیں 🙏

بلوچ

ہارون بھائی معذرت کے ساتھ آپ ایک بہت بڑے دائرے میں گھسے ہیں، سیاست، سماجیات اور کسی حد تک فلسفہ کا مطالعہ تو یقینا آپ کا ہو گا لیکن اقبال جس ادبی روایت کا شاعر ہے وہ خود بہت وسیع اور بلند ہے اور آپ کا اس ادب کا مطالعہ شاید اتنا نہ ہو، اقبال پہ ویسے گپ شپ ہو سکتی ہے لیکن اس کا صحیح پارکھ کوئی ادبی نقاد ہی ہو سکتا ہے جو ہم اور آپ یقینا نہیں ہیں۔ میں ایک معمولی سا شاعر ہوں مصرعے سیدھے کرتا ہوں لیکن یقین جانیں تخلیقی عمل کو جتنا کچھ میں سمجھ سکا ہوں اس تناظر میں دیکھوں تو اقبال جیسا دیو قامت شاعر شاید ہی کوئی ہو، اس کے سامنے دل و نگاہ بے اختیار جھک جاتے ہیں، اختلافات مجھے بھی فکری حوالوں سے کئی ہیں لیکن شاعر اقبال جیسا کوئی نہیں

طارق محمود

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

رغبت ہمیں بھی نہیں تھی۔ان سے رغبت تب ہی ہوتی ہے،جب آپ قران کے secretsتک پہنچ سکیں۔ قران کے سیکریٹس،اور انہی رازوں کو اقبال کا بیان کرنے کا انداز۔بس پھر واہ واہ۔

5۔ 😕 کشمیریوں کا ڈبل لاک ڈاون انتہائی غم ناک ہے DSM 😥

On 22Apr17۔6

A comment on a column written by Hasnain Javed

"King's hand (Asad) has stepped down but think about kingmaker's hand. Don't worry, our kingmaker is still intact and he, I meam their organization, has many hands like Kali Mai (کالی مائی) of Hindus. Those hands are Imran, Nawaz, Zardari, Tahir, Fazal, Altaf, Siraj and Saeed. Please think at kingmaker's level, not at king's level."

7۔رفیق شیخ
آج میرا ضمیر جاگ گیا ہے اب میں کونسی پارٹی جوائن کروں؟

اب آپ اپنا بھی ضمیر جگالو .

سیریز چہارم:ماحول و موسمی تبدیلی

سیاسی پارٹی یا اسلامی پارٹی؟
سب اپنی اپنی پسند کی پارٹی کا نام بتا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

لیکن کوئی ایسی پارٹی کا نام بتائیں

جو کالا باغ ڈیم کے خلاف نہ ہو۔
مہاجر صوبے کے خلاف نہ ہو۔
کوٹہ سسٹم ختم کرنے کی بات کرتا ہو۔
غریب عوام کو پارلیمنٹ تک لے جاتا ہو۔

از ڈاکٹر سلطان محمود
اگر واقعی ضمیر جاگ جائے تو انسان کسی بھی جماعت، فرقے، علاقے، زبان یا قوم کا نہیں رہ سکتا۔

رفیق شیخ

Sultan Mahmood

کیا انسانیت سچ بولنے کو بھی منع کرتی ہے

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ازڈاکٹر سلطان محمود

Rafique Ahmed Shaikh

نہیں بھائی منع نہیں کرتی۔ مگر آپ نے کبھی سوچا کہ سب کے سچ ایک جیسے کیوں نہیں ہوتے اور نہ سب کے جھوٹ عالمگیر جھوٹ ہوتے ہیں۔ ہر جگہ انسانیت بھی ایک جیسی نہیں ہوتی۔ اور نہ ہر شخص کا ضمیر ایک جیسا ہوتا ہے۔ بھلا کیوں؟

رفیق شیخ

Sultan Mahmood. Bhai

سب جگاہوں میں اس وقت پاکستان وہ جگہ ہے جہاں انسانیت مر چکی ہے

ازڈاکٹر سلطان محمود

Rafique Ahmed Shaikh

تو کیا بھارت، فلسطین، برما، عراق وغیرہ سمیت وہاں زندہ ہے؟

رفیق شیخ

Sultan Mahmood

آپکا مطلب دنیا میں پاکستان جیسے 3 یا چار ملک اور ہیں.

لیکن ہم کو تو پاکستان کے بارے میں بات کرنی ہے

از ڈاکٹر سلطان محمود

Rafique Ahmed Shaikh
جی نہیں سبھی ممالک ایک جیسے ہیں سوائے چند ایک سوشل ویلفئر سٹیٹس کے۔

8۔ ایڈووکیٹ عمران فریدی

ایک عالم (طارق جمیل) نے ساری قوم کو جھوٹا, دھوکہ باز, بے حیاء اور حرام کھانے والا قرار دے دیا اور وزیر اعظم کو دیانتدار, اللہ کا برگزیدہ, اور یکتا قرار دیا اس پر قوم سے ایک سوال؟ اللہ کو حاضر ناظر جان کر جواب دیں
کیا عمران خان جھوٹ نہیں بولتا؟
کیا عمران خان دھوکہ باز نہیں؟
کیا عمران خان حیاء کا پیکر ہے؟
کیا عمران خان کا ذریعہ معاش 100 فیصد حلال ہے؟
اگر جواب نہ ہے تو خدا کی قسم عمران خان دیانتدار ہو نہیں سکتا اور اس عالم کا علم بھی آخری امتوں

کے عالموں کی طرح حلق تک اٹکا ہوا ہے.....یا اللہ ہمیں اور ہمارے علماء کو چاپلوسی خوشامد اور غلام ذہنیت کے عذاب سے بچا....امین

ازڈاکٹر سلطان محمود

آپکے سوالات ہی مولانا کی بات کو درست ثابت کر رہے ہیں کیونکہ آپ قوم کو سچا ثابت کرنے کی بجائے عمران کو جھوٹا ثابت کرنے پر تل گئے۔۔ہاں اگر آپ ساری قوم کے جھوٹ میں عمران کو شامل کرنے کی بجائے، عمران کو نظر انداز کر کے قوم کو اصلاح کی دعوت دیتے تو سوچ کو مثبت کہا جا سکتا تھا۔

9۔مولانا طارق جمیل سے معافی منگوا کر دجالی میڈیا کے ننگے کرداروں نے اپنی بیغیرتی پر مہر تصدیق ثبت کرالی ہے DSM 😳

مجھے مولانا طارق جمیل سے کئی اختلاف ہونگے مگر بیغیرت دجالی میڈیا کے بیغیرت صحافیوں کے گٹھ جوڑ پر میں لعنت بھیجتا ہوں۔DSM

نوید اکبر

اپکے الفاظ کافی مہذب ہیں

ازڈاکٹر سلطان محمود

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

Naveed Akbar میرے الفاظ مہذب ہوں یا نہ ہوں مگر ان گندے کردار کے بکاو صحافیوں نے ایک دینی شخصیت کو مغلوب کر کے صرف شیطانی قوتوں کو تقویت پہنچائی ہے۔

افضل ملک

پھر مولوی صاحب کا کیریکٹر کیا ہوا

از ڈاکٹر سلطان محمود

Afzal Malik مولوی سے نفرت بھی مادر پدر آزاد نہیں ہونی چاہئیے۔ طارق جمیل کا کردار چاہے کتنا بھی گندا کیوں نہ ہو مگر وہ پھر بھی کسی نہ کسی ضابطے کا پابند تو ہے تبھی تو معافی بھی مانگ گیا ہے۔ مگر یہ خبیث صحافی کس ضابطے کے پابند ہیں؟

طہ فاروق سرویہ

Sad.....As If &Black Mailed....Unfortunately.....BUT Very Bad t Hold Pressure....He Is Minus.....Why 'Tariq Jamil Can .Said.....Damaged To ISLAM....Reversly

از ڈاکٹر سلطان محمود

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

Taha Farooq Saroya اگر جذبات کی رو میں بہہ کر نرم دل طارق جمیل کے منہ سے غیر محتاط الفاظ نکل بھی گئے ہیں تو کونسی قیامت آ گئی ہے؟ ان سے درگزر کرنا چاھیئے اور اس بیچارے کو معافی دے دینی چاھیئے۔ ہم کس بھرتے پر جج بن کر بیٹھ جاتے ہیں؟ کسی کو اتنا زچ نہیں کرنا چاھیئے کہ مظلوم لگنے لگ جائے۔

نوید اکبر

ڈاکٹر صاحب اپ مہذب اور پڑھے لکھے ہیں۔ بیان دوبارہ سنے۔ انھوں نے کچھ میڈیا کو نشانہ بھی بنایا جن کا نام نہیں بتایا۔ باقی میڈیا سے میری کوئی ہمدردی نہیں ہے تو یہ جھوٹا۔ مگر ایک عالم دین کو ایک وزیر اعظم کی خوشامدی کے گیت اور اس طرح کی تنقید زیب نہیں دیتی۔ جس کا اب یہ نتیجہ نکل رہا ہے

از ڈاکٹر سلطان محمود

Naveed Akbar آپکی بات درست ہے۔ لیکن طارق جمیل ایک نرم دل آدمی ہے اور یقینا" فرشتہ بھی نہیں کہ خوشامد نہ کرے۔ مجھے بھی ان سے کئی اختلاف ہیں مگر کسی صاحب علم کو میڈیا پر اتنا زچ نہیں کرنا چاھیئے کی بیچارہ مظلوم لگنے لگ جائے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

مولانا طارق جمیل سے بھی شکوہ ہے کہ آپکو شاہی ایوانوں کے چکر لگانے کا کیوں شوق ہے؟ اللہ کے حکم سے آخرت میں آپکی نجات بھی ہو گی۔ دفعہ کریں گندے میڈیا کے منہ کیوں لگتے ہیں 🙏

DSM

Dr. Sheheryar Bhatti

We all are looking to mend everybody else. We are the Judge. We want to see everybody on the right path, except ourselves.

برائے درستگئ افکار

ہم نے گذشتہ دنوں مولانا طارق جمیل سے زبردستی معافی منگوانے کے خلاف احتجاج صرف اس لئے کیا ہے کیونکہ معافی منگوانے والے طاقتور تھے اور مولانا انکے سامنے بے بس اور مظلوم نظر آ رہے تھے۔ ہم مولانا کے افکار نیز شاہی ایوانوں سے قربت سے قطعا "متفق ہیں۔ اس لئے مندرجہ ذیل کالم من و عن پیش کر رہے ہیں جس سے ہم جیسوں کے بارے میں یہ تصور ابھرتا ہے کہ ہم آنکھیں بند کر کے انکے پیروکار ہیں۔ از ڈاکٹر سلطان محمود

عبدالرحمان غازی

اس فقرہ می آپ نے مولانا کی توہین خود ہی کی ہے۔ ڈلیٹ کر دیں۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ازڈاکٹر سلطان محمود

یہ فکاہیہ پوسٹ ہے جسے ہلکا پھلکا لیا جائے۔

عبدالرحمان غازی

آپ کی پوسٹ بتا رہی ہے کہ پاکستان کی ایک بہت بڑی تعداد مولانا کو منافق گردانتی ہے۔ کسی عالم دین کو مذاق میں استعمال کرنا مناسب معلوم نہیں ہوتا۔ باقی آپ کی مرضی۔

ازڈاکٹر سلطان محمود

Abdul Rehman Ghazi

مولانا سے اختلاف ہونے کے باوجود میں انکو اپنے سے بہت بہتر انسان سمجھتا ہوں۔ اس لئے یہ پوسٹ ڈیلیٹ کر رہا ہوں تا کہ ان کے احترام میں کمی نہ آئے۔

Farhat Manzoor

انگریزی سکرپٹ میں اردو لکھی ہونے کہ وجہ سے بات بالکل سمجھ نہیں آئی۔ معذرت

==========

10۔ جنرل عاصم باجوہ وزیر اطلاعات مقرر

جہانزیب غوری

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

سچی بتاہیں کہ کبھی منتخب وزیر اعظم سابق ڈی جی ایس پی آر کو بھی معاون / مشیر اطلاعات لگانے کی ھمت یا حماقت کر سکتا ھے ؟ کیا ابھی بھی کسی کو اصلی حکمرانوں کا نئیں پتا چلا؟

ازڈاکٹر سلطان محمود

بھائی ہم نے تاریخ پاک وہند بڑی تفصیل سے پڑھی ہوئی ہے۔ صاحبان علم کو اچھی طرح معلوم ہے کہ 1954 سے کون حاکم ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ ہم تسلیم کر چکے اور آپ ابھی بھی کشمکش میں ہیں۔

جیارا جپوت

?Wese Kia vichar hn sir ab apke

ازڈاکٹر سلطان محمود

Jia Rajpoot

وہی جو پہلے تھے۔ میچیور آدمی ہوں۔ میٹرک پاس بھی ہوں۔ زمانے کی رو کے ساتھ نہیں بہکتا۔ اس دجال میڈیا کو فردوس آپا قابو نہیں کر پا رہی تھی۔ اب میڈیا قابو میں آجائے گا جب جوتا اوپر اور ڈنڈا نیچے ہو گا 🙏

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

جیاراجپوت

?Sultan Mahmood u mean boot ko izat do

ازڈاکٹر سلطان محمود

Jia Rajpoot

بوٹ کو تو عزت 1954 سے ملتی آرہی ہے۔ آپ جیسے سیاسی باشعور اور ہمارے جیسے جاہل سائنسدان میں فرق صرف یہ ہے کہ ہم نے یہ بات شروع سے سمجھ کر مان لی اور سمجھوتہ کر کے آگے بڑھتے چلے گئے۔ مگر آپ نواز زرداری الطاف جیسے بوٹ چاٹوں کو سیاست کا امام سمجھ کر وہیں کی وہیں کھڑی ہیں۔

گھڑی گھڑی یوں کھڑی کھڑی کیا سوچ رہی ہے تو۔۔۔۔ 🙏

جیاراجپوت

Sultan Mahmood nai sir kahan, boot walon ko gun di thi k ghr ki hifazat karo, boot wale to bohat hushyar nikle. Kehne lagay: "Gun hamare pas he to ghr bhi hamara he". Khud ko Gun k zor pe izat .dilwane wale hn ye janab

Boot wale: mushere mumlikat

PM: faqeere mumlikat

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ENVIRONMENT PAKISTAN M

1۔ اکثر کہا جاتا ہے کہ نون لیگ نے 10 سال پنجاب اور 5 سال مرکز میں رہ کر بھی عالمی معیار کا ہسپتال کیوں نہیں بنایا؟ دھیان رہے اب کپتان کو بھی KP میں 7 اور مرکز میں 2 برس ہو گئے ہیں DSM 🙄

2۔ ہمارے ہاں عالمی معیار کی کون کونسی اپنی پیدا کردہ چیز ہے جس پر فخر کیا جا سکے؟ صرف مثبت نام اور کام بتایئے گا۔ پہل میں کرتا ہوں۔ "شاہراہ ریشم DSM "

Pakistan's World Class Prides

A: THINGS PRODUCED WITH EFFORT

1. Silk Route

2. Motorways network

3. Modern Gawadar Port

4. Best variety Mango

5. Best variety Citrus

6. World class Medical Equipment

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

7. Shaukat Khanum Hospital

8. World Hockey Championship

9. World Squash Title

10. Cricket World Cup

11. Football

PERSONALITIES OF STRUGGLE

1. Allama Iqbal

2. Quaid Azam M A JINNAH

3. Dr Abdul Salam

4. Malala Yousafzai

5. Imran Khan

C: NATURAL ASSETS

1. Geography

2. Glaciers

3. Long coastal belt

4. Coal

5. Mineral Salt

6.

مومنہ ہاشم

آپکے جذبہ حب الوطنی زندہ باد

🥰🥰😊😊😍😍💖💖👏👏

یہ فہرست ان تمام خوبیوں کا ملغوبہ ہے جو پاکستان میں پائی جاتی ہیں۔ حالانکہ ابھی کچھ خوبیاں مزید ایسی بھی ہیں جو اس فیرست میں ڈالی جاسکتی ہیں مثلا "پاکستان کا جحرافیہ اور محل وقوع، موٹروے نیٹورک، شوکت خانم کینسر ہسپتال، ڈاکٹر عبدالسلام اور ملالہ کے نوبل پرائز، فیض کا لیکن پرائز، ہاکی / سکواش / کرکٹ / سنوکر وغیرہ کی عالمی چمپئین شپس، علامہ اقبال / قائد آعظم / بھٹو / ضیاء / عمران / ایدھی جیسی عالمی شخصیات، ٹیکسٹائل کی صنعت اور کپاس کی پیداوار، مسلم ممالک میں سب سے زیادہ 165 یونیورسٹیاں، دنیا میں سب سے زیادہ گلیشیرز، 65 فیصد نوجوان، سب سے زیادہ خیرات دینے والی عوام، وغیرہ وغیرہ۔

لیکن چونکہ پوچھا یہ گیا تھا کہ اپنی محنت سے حاصل شدہ مثبت چیزیں تو عرض ہے کہ اس فہرست میں صرف 1، 11، 16 اور 25 ہی شامل کی جاسکتی ہیں۔

تمام جنگی صلاحیتیں چونکہ انسان کی ہلاکت کا باعث بنتی ہیں اس لئے مثبت نہیں کہلائی جاسکتیں۔ قدرتی طور پر موجود وسائل میں ہماری محنت شامل نہیں، نہری اور ریلوے نظام انگریز نے بنا کر دیے نیز آبادی کا زیادہ ہونا یا مستقبل کی عالمی رینکنگ محض اندازے ہیں۔

پھر بھی آپکی محنت کا شکریہ۔

3۔ امجد سردار

نواز شریف چور ہوتا تو بیٹے سے تنخواہ نہ لینے پر نااہل کرانے کے لئے ججز کو ان کی اپنی اور ججز کی فیملیز کی ننگی فلمیں دکھا کر فیصلے نہ لینے پڑتے

از ڈاکٹر سلطان محمود

امجد صاحب دونوں جانب صرف فراڈ ہے۔ عدالتوں نے جان بوجھ کر کمزور فیصلہ دیا ہے تاکہ کل کلاں بآسانی کالعدم ہو سکے۔ ورنہ مجھ جیسا بندہ بھی نواز زرداری الطاف کیانی جیسے قومی مجرموں سے صرف ایک دن میں سچ اگلوا سکتا ہے بشرطیکہ اختیار اور طاقت دیدی جائے۔

4۔ عبدالقیوم شیخ

پوچھنا تھا، اس آٹا چینی سکینڈل کی رپورٹ کا کیا بنا۔ توسیع کی تاریخوں کا سلسلہ ختم ہوا یا نہیں؟ کب متوقع ہے رپورٹ؟

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

از ڈاکٹر سلطان محمود

گئی سرد خانے میں جہاں لیاقت فائرنگ، حمود الرحمان کمیشن، ضیاء حادثہ، بینظیر قتل وغیرہ کے علاوہ بیشمار رپورٹیں استراحت فرما رہی ہیں۔

لگتا ہے آٹا چینی و بجلی رپورٹ بھی گئی سرد خانے میں، جہاں لیاقت خان قتل، حمود الرحمان کمیشن، ضیاء حادثہ، بینظیر قتل وغیرہ کے علاوہ بیشمار رپورٹیں استراحت فرما رہی ہیں۔DSM

5۔ پاکستانی سیاست میں غالبا "پہلا موقع ہے کہ حکومت طاقت کے تمام مراکز کی آشیر باد سے سیاست پر تلی بیٹھی ہے مگر اپوزیشن اصلی ہونے کے باوجود پیچھا چھڑا رہی ہے DSM 😂

6۔ میری مادر علمی زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے زرعی انجینئرز مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے ٹڈی دل کا مقابلہ کرنے کے لئے 50 فٹ بلندی تک سپرے کرنے والی مشین بنالی ہے۔DSM

7۔ چالیس بیالیس برس بعد پاکستانی ٹرین کا مزہ یہ وڈیو دیکھ کر لے لیا۔ وہی ٹرین کا دھیرے دھیرے سٹیشن سے نکلنا، پھر تیز ہوتے چلے جانا، وہی پلیٹ فارم پر قلی کی مایوسانہ چال اور پٹریوں پار کوڑا کرکٹ اور ننگ دھڑنگ کھیلتے بچے۔ 💖

8۔ 🙏🙏 اللہ پاکستان کی حفاظت فرمائے۔ بھارت کے سرحدی حملوں میں شدت، کورونا میں تیزی اور اب ٹڈی دل کا حملہ 🙏🙏

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

9۔ تنزانیہ کے صدر کا کورونا کے معاملے پر لیبارٹری کا دھوکے سے پول کھولنے پر تبصرہ

چیمہ صاحب
یہی چکر. ملک پاکستان کے 3 بار وزیر اعظم بننے والے نے کیا.....لیبارٹری والوں کو ہڈیاں ڈالی. تاکہ رپورٹس. مرضی کی بنائیں....رپورٹ کے مطابق. ہمارے سابق وزیر اعظم کی آخری سانسیں چل رہی تھی 😜

از ڈاکٹر سلطان محمود
اور مجھے بھی ٹی وی پہ بلا کر یہی بات کہلوائی گئی 🙏

چیمہ صاحب
پھر آپ نے اپنی مرضی کی یا دوسروں کی مرضی پر چلے؟؟؟

از ڈاکٹر سلطان محمود
درمیانہ رستہ اختیار کیا۔ پلیٹلیٹس کے بارے اور کمی کی ہولناکیوں پر تفصیلی بات کی۔ اینکر کے بار بار ٹوکنے پر صرف اتنا کہا کہ نواز شریف ایک ہائی پروفائل شخصیت ہیں اور اگر وہ واقعی اس بیماری ITP سے گزر رہے ہیں تو انہیں فوراً باہر بھجوا دینا چاہئیے کیونکہ اس بیماری کا علاج یہاں نہیں ہے۔ مجھے یاد ہے اچھی طرح کہ جب میں نے یہ کہا کہ یہ بیماری موروثی ہوتی ہے اور 70 سالہ شخص میں پہلی بار سنی ہے تو اینکر کو کہیں سے کال موصول ہوئی تھی۔ اس کے تھوڑی دیر بعد ہی میرا پروگرام

بند کر دیا گیا تھا۔ یہ لائیو پروگرام تھا GNN کا اور نشر کے وقت ائیر ایمبولنس نواز شریف کو لینے پہنچ چکی تھی۔

چیمہ صاحب

صدقے واری جاواں اس قوم دے..... پہلے چھے ہفتے کی ضمانت ملی تا کہ اپنا علاج کروا سکے... وہ شخص گھر چلا گیا. جبکہ اسے ہسپتال جانا چاہیے تھا باپ اور بیٹا جج کی بولی لگاتے رہے.... دوسری بار ضمانت ملی ساتھ ہی میڈیا بھونکنے لگا کہ اس مریض کی آخری سانسیں چل رہی ہیں..... لعنتی عدالت نے. پچاس روپے کے بدلے ضمانت دی مجرم شخص کو..

10. Ali Qamar

COVID posed a crisis of global impact and significance. The bigger the crisis, bigger is the opportunity. During lockdown, I have been intermittently following media and government's statements, press conferences and actions. All discussions and actions are focused on administrative measures and their pros and cons. No doubt these are required but there are bigger questions which could unfold the underlying opportunities on which I didn't see any discussion or actions i.e. WHY do we have no credible

research institutions in Pk which can work on finding a vaccine or cure? HOW to develop linkage between financiers-researchers-marketers to create R&D eco system? HOW other countries are doing it?

It is important to note that Pk has amongst the lowest R&D spends in the world, which explains our economic apathy. There has to be a starting point. Our people have high chances of surviving COVID, but to survive as a nation we have to embed self belief, ambition and progressiveness in our national spirit.

We have to think of a way to leapfrog if we want to come out of our turmoils; and the government, private sector, individuals have to put their act together on this. COVID opportunities may be a missed train for us, but the lessons learnt must not be.

DR SULTAN MAHMOOD

Sir you might be vigilant that Gen Mush reserved PKR 42 billion for higher education in the first decade of this century which was an eye opener for India even. But Zardari & Sharifs rocked that budget into bottom due to their ulterior motives. How research

can be conducted without politician's wish and, of course, the seed money. We may not compare Pk with other countries because a mere budget of one of my alma maters, i.e. Warsaw Agricultural University, Poland was surprisingly equivalent to the budget of the then government of Sindh in 1990. Brain drain started at Bhutto times was going to be reversed in Mush era but all of a sudden the whole dream of higher education gone with the wind by our beloved politicians. To conduct research on vaccines is not a big job for us and we could be in a companion's queue against corona warfare but ..... 😳 you know the dilemma.

ENVIRONMENT PAKISTAN N

1۔ جو اپنے پیشے سے منسلک مگر / TV فلم / ناول کے شوقین نہیں، 5 گھنٹے نیند کے عادی، عمومی تعلیم اور عام لکھاری بھی ہیں نیز 1 گھنٹہ عبادت / یوگا / مطالعہ بھی کرتے ہیں تو وہ 1٪ بہترین پاکستانی ہیں۔DSM

2۔ تیل کی گرتی قیمتوں کو بحال کرنے کیلئے امریکہ ایران کے ساتھ کسی کو بھی لڑوا سکتا ہے۔ اسوقت امریکی تیل بردار جہاز سمندر میں مارے مارے پھر رہے ہیں مگر تیل ذخیرے کی گنجائش ختم ہو چکی ہے۔ رپورٹ

3۔لاک ڈاون کھلتے ہی مارکیٹس میں خریداروں کا دھاوا۔
اس بے ہنگم جلوس میں 90 فیصد عورتیں ہیں جو محض 20 فیصد امیر اور متوسط گھرانوں سے تعلق رکھتی ہیں۔ لوئر مڈل کلاس یا غریب طبقے کی خواتین تو بیچاری ایسی شاپنگ کا صرف سوچ ہی سکتی ہیں۔ ہمارے ملک کی عورتوں میں چونکہ دکھاوا کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے اس لئے اس اوپری طبقے والیوں کا بہر حال اتنا قصور نہیں بنتا جتنی نامردی ان کے مردوں کی بنتی ہے۔ 🙏

4۔ عمران کی تعریف پر۔۔۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

رب نواز گنجیال

اللہ دنیا اور آخرت دونوں میں آپ کو عمران کا ہمراہ کرے۔ اور آپ اسی محبت کے ساتھ ہمیشہ اس کے ساتھ رہو۔ اس محبت کو کبھی کم مت ہونے دینا

از ڈاکٹر سلطان محمود

آمین۔ میں کوشش کرتا ہوں کہ کسی بیغیرت حکمران کا ساتھ دینے کی بجائے ایک ایماندار حکمران کی کم از کم تعریف ہی کر دوں 😎

رب نواز گنجیال

کیا آپ اسلئے پیدا ہوئے ہیں کہ لیڈروں کی تعریف کریں۔ اور لوگوں کے ساتھ لڑائی کریں

از ڈاکٹر سلطان محمود

کسی لیڈر کی تعریف سے لڑائی کا پہلو تب نکلتا ہے جب مخالف کے پاس برداشت نہ ہو، یا اس لیڈر کی مخالفت میں دلائل نہ ہوں یا پھر تربیت ہی لڑائی بھڑائی کے ساتھ ہوئی ہو۔ ورنہ کوئی اور وجہ تو سمجھ میں آتی نہیں۔ آپکو اگر کوئی رہنما پسند ہے تو ہمارے سامنے کریں تعریف۔ معقول ہوئی تو مان لیں گے ورنہ دلائل سے غلط ثابت کر دینگے مگر ہماری تربیت میں لڑائی بھڑائی شامل نہیں۔

5۔ رٹہ لیکچر اور نیٹ سے پیپر چرانے والے پروفیسرز ہمارے ہاں کبھی نہ پیدا ہوتے اگر بھٹو تعلیم نہ قومیاتا اور بعد کی حکومتیں تعلیم کی ایسی بے توقیری نہ کرتیں جیسی اب کورونا کنڈیشن میں کر دی گئی ہے۔DSM

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

6-15 مئی 2018

پاکستان میں چار بہترین کاروبار
پرائیوٹ سکول، پرائیویٹ ہسپتال، پیری مریدی اور سیاست
DSM 😱🤔😉🙄

To Engr Riaz Ahmad Uppal
کھانے پینے کے کاروبار میں پہلے کچھ لگانا پڑتا ہے؟ سیاست مفتے سے شروع اور کروڑوں پہ ختم، اسی طرح پیری مریدی میں بھی فقط ایک مردہ ہی چاہیئے جو بعد میں بھٹو کی طرح زندہ ہو جاتا ہے۔
پرائیوٹ سکول میں محض کرائے کی عمارت اور دھندا شروع۔ البتہ پرائیویٹ ہسپتال میں شروع میں کچھ زیادہ خرچہ اٹھتا ہے پھر مریض مارتے جاو پیسہ بناتے جاو۔

7-N70 Taisi Steel Bridge Project, Rakhi Gaj to Boata
نواز شریف اس پراجیکٹ سے بھی اے ڈی بی کے دیئے گئے قرضے سے پچاس کروڑ روپے لے اڑا تھا اویس لغاری سے۔
پی اینڈ ڈی پنجاب کی انجینئرنگ فائلوں سے اس 32 کروڑ کی رقم کا سراغ بھی نہیں مل رہا جس سے اویس لغاری نے حمزہ شہباز کو بلٹ پروف گاڑی لے کر دی تھی۔ اس گاڑی کا تقاضہ پہلے ہماری کمپنی (ECSP) سے کیا گیا اور حکم عدولی پر کمپنی کے چھ بڑوں کو اڑا دیا گیا۔ انکار کی وجہ یہ تھی کہ کوئی

ایسا فنڈ ہمارے پاس نہ تھا جس میں ایسی گاڑی خریدنے کی اجازت ہوتی۔ البتہ اس وقت اویس لغاری فورٹ منرو پراجیکٹ اور ساوتھ پنجاب فاریسٹ کمپنی کا کرتا دھرتا تھا اور ایشیئن ڈیولپمنٹ بنک کے فنڈ سے کسی نہ کسی طرح یہ خریدی جاسکتی تھی۔ 56 جعلی کمپنیوں میں یہ معاملہ بھی اٹھا تھا جو ابھی بھی نیب کے پاس ہے۔ مگر نیب کے ہاتھ عدالتوں نے باندھے ہوئے ہیں۔ اگر پکا ثبوت چاھیئے تو ایک لاکھ روپے دے کر اظہر صدیق ایڈووکیٹ سے ان کاغذات کی کاپی لی جاسکتی ہے۔ کہیں تو وکیل صاحب کا نمبر بھیج دوں۔

8۔ سمندر کی زیادہ سے زیادہ گہرائی جہاں تک انسان پہنچ سکا، 10.924 کلومیٹر ہے۔ اسے The Challenger Deep کہتے ہیں۔
(https://neal.fun/deep-sea/)

9۔ تحسین احمد

سونا بنانے کی ترکیب۔۔۔

ایک بار ایک گاوں میں وہاں کے ایک باسی نے منادی کروائی کہ اگر گاؤں کے لوگ اُسے سرپنچ چُن لیں تو وہ اُنہیں سونا بنانے کی ترکیب بتائے گا۔ لوگ کئی پُشتوں سے غربت کے ہاتھوں اتنے تنگ تھے کہ انہوں نے پُرانے سرپنچ کی پیٹھ پر ٹُھڈا لگایا اور سونے کی ترکیب کا وعدہ کرنے والے کو نیا سرپنچ بنادیا۔ نئے سرپنچ نے منتخب ہوتے ہی پُورے گاؤں کا اکٹھ کیا اور ایک منتر بتاتے ہُوئے کہا کہ پیتل کے گیارہ برتن لوہے کے ایک کڑاہے میں ڈالو، اُس میں بیس کلو سرکہ، نیم کے درخت کی

جڑ، ہرن کا کُشتہ اور بیس لیٹر پانی ڈال کر تین دن ہلکی آنچ پر پکانے کے دوران میرا بتایا ہوا منتر پڑھتے رہو چوتھے دن صبح سارے برتن سونے کے ہو جائیں گے۔

لوگ ترکیب سُن کر خوشی خوشی وہاں سے جانے لگے تو نئے سرپنچ نے اُنہیں روک کر کہا احتیاط تو سُنتے جاو۔ لوگ اُسکی طرف متوجہ ہوئے تو وہ بولا، بس ایک بات کا خیال رہے کہ سونا بنانے کے دوران اگر کسی کے ذہن میں بندر کا خیال آیا تو عمل کامیاب نہیں ہو گا۔

بس وہ دن ہے اور آج کا دن سارا گاوں سونا بنانے پر لگا ہے لیکن کسی نہ کسی مرحلے پر انہیں بندر کا خیال آ ہی جاتا ہے اور سونا بننے سے رہ جاتا ہے۔

لیکن اُنہوں نے آج بھی ہمت نہیں ہاری کیونکہ نئے سرپنچ نے سبھی گاوں والوں کو ایسے وقت کے لیے ایک تسبیح دے رکھی ہے جسکے ہر منکے پر "گھبرانا نہیں" لکھا ہے۔۔

محمد رضوان خالد چوھدری

ازڈاکٹر سلطان محمود

پس ثابت ہوا کہ عوام ہی احمق ہے جو اسے ہی دلفریب نعروں سے دھوکا کھا کر پہلے بھٹو کے جال میں جا پھنسی، پھر نواز شریف کئی عشرے انہیں انکی اپنی حماقتوں کے کارن لوٹتا رہا اور اب عمران بھی اپنی باری لے رہا ھے۔ میرا ایک اور خیال اس کے علاوہ بھی ہے اور وہ یہ کہ عوام کی جڑوں تک یہ زہریلا پروپیگنڈا سرایت کرانے میں میرے، آپ اور رضوان خالد جیسے فصلی دانشوروں کا ہاتھ زیادہ ہوتا ہے جو ٹی وی سے لیکر گاوں کی چوپال تک موجود ہوتے ہیں 🙏

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

10۔لیہ تا تونسہ 150 کی بجائے صرف 30 کلو میٹر۔ نواز شریف حکومت کے چند اچھے کاموں میں سے ایک۔ اگر "کھاتا ہے تو لگاتا بھی ہے " کے فارمولے کو مان جائیں تو صرف اس سڑک کی کک بیک سے دوبئ میں ایک فلیٹ اور قوم پر 36 ارب قرضے کا بوجھ بھی ساتھ میں ایک تحفہ سمجھیں۔

ENVIRONMENT PAKISTAN N-2

1۔ مونا رضا

علامہ اقبال تیس سال کی عمر تک قادیانی تھے. یہ بات کون کون پہلے سے جانتا تھا؟

از ڈاکٹر سلطان محمود

مونا یہاں آپ سے شدید تاریخی غلطی سرزد ہو گئی ہے وہ بھی میرا حسن ظن کہتا ہے کہ انجانے میں سطحی سی تحقیق کے بل پر ہوئی ہے شاید؟ وگرنہ اگر آپ اقبال بارے گہرائی تک غوطہ خوری کرتیں تو معاملات کسی اور طرح کے ہوتے۔ ذرا غور کرو کہ طائف والوں نے میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو پتھر مارے۔ وجہ ہی صرف یہ تھی کہ وہ ان کے مقام اور پیغام سے ناواقف تھے۔ اگر کوئی انسانی غلطی سے کسی بھی بڑی شخصیت پر کیچڑ اچھال دے تو میں تو درگزر کرتا ہوں کیونکہ میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھلا بڑا کون ہو سکتا ہے؟ اسی طرح آگے چلیں تو قائد آعظم، اقبال اور ایدھی کو بھی کافر کہا گیا مگر کہنے والے مٹ گئے اور ان مشاہیر کا مرتبہ مزید بلند ہوتا چلا گیا۔
اقبال نے جب مرزا غلام احمد قادیانی کی تعریف کی 1898ء میں تو اسوقت پورا متحدہ ہندوستان مرزا کے علمی مقام کا معتقد تھا۔ بلکہ اسی شہرت کو دیکھ کر انگریز نے اسے چنا اور زبردستی نبی بنا کر اس جھوٹے پودے کو اتنا پانی دیا کہ خود مرزا بھی شرمندہ نظر آنے لگ گیا۔ اقبال نے مرزا کے دعوی نبوت کے فورا "بعد ہی اس سے علیحدگی اختیار کر لی تھی مگر 1931ء میں نہرو نے قادیانیت کے ضمن میں مرزا کو پسند کرنے بارے علامہ کے 33 سال پرانے تعریفی کلمات کا جب حوالہ دیا تو علامہ

تڑپ اٹھے اور ایک طویل مضمون نہرو کو بھیجا جو اسی سال چھپ بھی گیا۔ علامہ نے 1938ء میں اپنی وفات سے قبل کئی ماہ خاموشی اختیار کر لی تھی اور تمام وقت قرآن کریم کی سمجھ کو مزید گہرائی تک لیتے چلے جاتے رہے۔ انکی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا یہ عالم تھا کہ وفات والے دن کی صبح تک ان کے زبان سے یہ اشعار اور آنکھوں سے سیل رواں تھا:

نسیمے از حجاز آید کہ نہ آید۔۔۔۔۔۔

اقبال جو قرآن کا گہرائی تک مفہوم بتا گئے وہ ابھی تک بڑے بڑے علماء کو بھی نصیب نہیں ہو سکا۔

اس لئے ڈیئر میرا مشورہ ہے کہ حساس معاملات میں ایک دم سے چھلانگ لگانے سے گریز کیا کرو۔

2۔ لگتا ہے امریکہ ابھی مزید عالمی طاقت رہیگا کیونکہ برنی سینڈرز نے ٹرمپ کیخلاف جو بائیڈن کے حق میں دستبرداری کی شرط سرے محل نہیں رکھی بلکہ مزدوروں کی فی گھنٹہ اجرت رکھ کر منوائی 👏 رپورٹ

3۔ امریکہ نے پچھلے 40 برس کی جنگوں میں عربوں کا جو تیل لوٹا وہ اس پر بوجھ بن گیا ہے اور جو دولت لوٹی وہ ساری لاک ڈاون میں بانٹنی پڑ گئی۔ اب اسکی سپر پاور والی حیثیت لڑکھڑا رہی ہے 🥵 DSM

Abdul Rehman Ghazi

😁 😁 ہم نے تو کسی سے سنا ہے سارا کام جعلی ہے۔(ڈرامہ کا نام اسلئے نہیں لیا کہ کسی کی چھیڑ نہ بن جائے) 🙏

ازڈاکٹر سلطان محمود

جی امریکہ احمقانہ جنگی جنوں سے باہر نکلنے پر مجبور ہو چکا ہے۔ آئندہ جنگیں نہ ہونے کے سبب اب اسلحہ اس کا بکنا نہیں لہذا اب وہ سپر پاور نہیں بلکہ عام ملک بن کے رہے گا۔ مگر چونکہ اسے چودھریوں والی نموشی سے بھی بچنا ہے اس لئے اس نے یقینی طور پر "کورونا ڈرامہ "رچایا ہے اب یہ اسی کی آڑ میں تمام بڑے عالمی اداروں کی فنڈنگ بند کریگا جوابا "یورپ بھی بند کرے گا لہذا بہت امکان ہے کہ سو پچاس سال پرانے یو این، عالمی ادارہ صحت، ورلڈ بنک وغیرہ جیسے ادارے دھڑام سے نیچے آن گریں گے۔ ان سب کی جگہ لینے کے لئے چین تیار بیٹھا ہے۔ جس نے ورلڈ بنک کی جگہ اس صدی کی عالمی معیشتوں پر مبنی برکس (برازیل، رشیا، انڈیا، چائنا اور سویڈن) پہلے ہی بنا رکھی ہے۔ لہذا مجھے روز روشن کی طرح یقین ہے کہ کورونا ایک ڈرامہ ہے اصل خفیہ ایجنڈا پورا کرنے کا۔

ازڈاکٹر سلطان محمود

Abbas Munawer

اگر گہرائی سے تجزیہ کریں تو امریکہ کی سپر پاور والی حیثیت رواں برس ہی ختم ہو جائے گی۔ اس نے جن بڑے عالمی اداروں کو فنڈ کر کے کھڑا کر رکھا تھا وہ قریب قریب سو برس کے ہو کر بوجھ بنے

بیٹھے ہیں۔ اور نئ صف بندی چاہتے ہیں۔ جو نہی انکی امریکن فنڈنگ بند ہوئی تو وہ دھڑام سے آن گریں گے کیونکہ یورپ بھی امریکی کردار سے سخت ناراض ہے اور اب امریکی گندگی سے باہر نکلنا چاہتا ہے۔

4۔ ہم اپنے فخر کو بھی ایک خاص تعصب کی نظر سے دیکھنے کے عادی ہو چکے ہیں۔ یعنی پاکستان کے دونوں نوبل انعامات میں ڈاکٹر عبد السلام "کافر" اور ملالہ "یہودی"۔ اب جو اگلا امن کا نوبل پرائز ملنے جا رہا ہے وہ پہلے سے ہی "یہودی" ہے۔

Amjad Malik

اصل چیز تعصب نہیں ھے برادر دراصل یہ لوگ اسلام دشمن قوتوں کے ایجنٹ بن جاتے ہیں۔ ورنہ تو ہمارے دیس میں کئ اور بھی اقلیتیں آباد ہیں لیکن ان کے بارے کبھی کسی نے غلط گمان نہیں رکھے۔ ان کو جو سمجھا جاتا ھے وہ یہ واقعی ہیں۔ مزکورہ سائینسدان میرے شہر کا میرا ہی پڑوسی تھا لیکن ملک کے لیے اس کی کوئی ایک بھی خدمت ھو تو بیان کر دی جائے تا کہ سند رھے

از ڈاکٹر سلطان محمود

ملک صاحب جو آپ نے بیان کیا ہے وہی درحقیقت تعصب کی تعریف میں آتا ہے۔ مثال کے طور پر پاکستان کے سابق وزیر خارجہ سر ظفر اللہ بھی قادیانی تھے مگر انکی ملکی خدمات مسلمہ ہیں۔ لیکن تب ہماری مذہبی جماعتوں کو کیا انکے کفر کا پتہ نہیں تھا۔ میں بھی گواہ ہوں کہ ڈاکٹر عبد السلام کو جمعیت نے گورنمنٹ کالج لاہور میں ملازم نہ ہونے دیا، اور شائد یہی ان کے حق میں چلا گیا اور وہ

نوبل پرائز جیت گئے۔ ہالینڈ میں عالمی عدالت انصاف میں سر ظفر اللہ کا نام اور جرمنی کی یونیورسٹی میں ڈاکٹر صاحب کا مجسمہ نصب ہے۔ دونوں کیساتھ پاکستان کا نام لکھا ہے۔ ہمارے علماء نے کونسا اس ملک کو اسلام کا قلعہ بنادیا ہے جو ڈاکٹر عبد السلام نے کافرستان بنادینا تھا۔ ہم تمام پاکستانی صبح شام اپنے کردار سے توہین رسالت کرتے رہتے ہیں مگر قتل کا قرعہ فال عیسائی، ہندو اور قادیانی کے نام نکلتا ہے۔ یہ کونسی مذہبی رواداری ہے۔ ہم نے کہہ کہہ کر مجیب اور ولی خان کو باغی بنایا اور ایسے ہی عبد السلام اور ملالہ کی صلاحیتوں کے بھی انکاری ہو گئے۔ میرا نہیں خیال کہ قادیانیوں کو ملکی خدمات سے باز رکھ کر ہم کوئی کارنامہ سرانجام دے رہے ہیں۔ یا انکے ملک میں بسے رہنے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آفاقی حیثیت پر کوئی آنچ آجائیگی۔ یہ دراصل سب ہمارا احساس کمتری ہے کیونکہ ہم جب ذہانت اور خدمت میں کسی اقلیت کا مقابلہ نہیں کر سکتے تو فوراً "اسلامی قلعہ" تعمیر کر لیتے ہیں۔ د

5۔ سید مرشد یہ جھگڑا تو خیر حل ہو ہی جائے گا۔ مجھے پچھلے پانچ برس سے شک تھا کہ اس مادہ نام (🚴) کے پیچھے کوئی نر (یا نر کا بچہ 🐂) ہے کیونکہ بسا اوقات دونوں میں نون لیگ والا شدت کا بخار ثابت کرتا تھا کہ بیماری شدید سیاسی نوعیت کی ہے۔ مگر آپ امجد سردار نکلیں گی یہ حیرتناک خبر ہے 😳 لیکن ساتھ ہی ساتھ سمجھ میں بھی آنے والی بات ہے۔ اس کا ثبوت یہ ہے کہ دونوں ہی میرا احترام کرتے تھے (یعنی ڈانٹ ڈپٹ سہہ لیتے تھے 😋) بلکہ امجد سردار صاحب اب بھی احترام کرتے ہیں جن کا میں شکر گزار ہوں 💖 جبکہ آپ (بطور امجد سردار کی ہمزاد 🤦) نے مجھ سے کچھ ناقابل برداشت سچی باتیں سننے کے بعد کوئی سال بھر پہلے مجھے بلاک کر دیا تھا۔ آپ کی مہربانی ہو گی اگر آپ مجھے اپنے ہمزاد امجد سردار 😑 سے بھی بلاک کروادیں۔ میں

خوامخواہ جعلی (🙏)لوگوں کے ساتھ سر پھٹول کرتا رہا ہوں۔ مگر ایک بات میں مانتا ہوں آپ جو کوئی بھی ہیں بہت خوبصورت (😂) تصاویر چن کر لگاتے یا لگاتی تھیں۔ ہاں البتہ ایک افسوس رہے گا کہ آپ کی محنت آئی ڈی (اگر ہے تو 🙏) نے نون لیگ کے امیج کا کافی سارا چہرہ مزید بگاڑ دیا ہے جو شاید اس سے پہلے اس قدر دو نمبر سیاسی جماعت دکھتی نہ تھی جتنی آپکے رانا تنویر والے جھگڑے سے نتھر کر سامنے آئی ہے 🙄 سچ ہے ہر جماعت اپنے لیڈر ہی سے پہچانی جاتی ہے ☻

6۔ 😂 😂 😂 یہ ڈرامہ ہم بھٹو دور میں بھی دیکھ چکے ہیں جب میٹرک پاس غلام مصطفی کھر کو گورنر پنجاب لگایا گیا اور وہ اسی پنجاب یونیورسٹی کا چانسلر بنا جہاں سے اس نے چانسلری کے دوران ہی بی اے کا امتحان 'پاس' کیا تھا۔

Zia Khan ۔7

بننیاء کی ایک بڑی تعداد فیس بک پر مُلازم ہے، ایمازون پر سیلرز اگر کوئی پاکستانی ہو تو انکی کوشش ہوتی یہ اُسکا اکاؤنٹ اپر رونا کریں. یہ ہماری بد قسمتی ہے کہہ جہاں ہندوستان سے sundar pichai گوگل کا سی ای او ہے، اور بہت بڑی tech companies کے CEOs انڈین ہیں، کوئی مسلمان ان عہدوں پر دور دور تک نظر نہیں آتا

ازڈاکٹر سلطان محمود

متحدہ ہندوستان میں جب سر سید احمد خان انگریزی تعلیم حاصل کرنے پر زور دے رہے تھے تو

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ہمارے اکابرین ان کو کافر ثابت کرنے پر لگے ہوئے تھے۔ ہندووں نے دھڑا دھڑ انگریزی سیکھی آج نتیجہ سامنے ہے۔

برائے امجد وڑائچ از ڈاکٹر سلطان محمود
متحدہ ہندوستان میں جب سر سید احمد خان انگریزی تعلیم حاصل کرنے پر زور دے رہے تھے تو ہمارے اکابرین ان کو کافر ثابت کرنے پر لگے ہوئے تھے۔ ہندووں نے دھڑا دھڑ انگریزی سیکھی آج نتیجہ سامنے ہے۔ اور اگر آپ برا نہ منائیں تو کیا بتا سکتے ہیں کہ بھٹو نے تعلیم کو کیوں قومیایا؟ میرے نزدیک ان جیسے تمام سیاستدان ملک کو مستقل لنگڑا لولا رکھنے کے لئے غیروں کی طرف سے پاکستان پر مسلط کئے گئے۔

8۔ انعام ملک

جو احباب پوری زندگی میں کسی بھی صحافی سے بلیک میل ہوئے ہیں حاضری لگوائیں پتہ تو چلے لوگ بلیک ہوتے بھی ہیں یا۔۔
🤔😳😳😳😳

از ڈاکٹر سلطان محمود
میں ہوا۔ ڈاکٹر صداقت کو ہوتے دیکھا۔

انعام ملک

Sultan Mahmood آپ نے کچھ رقم دے کر جان چھڑائی یا کسی سفارش تر لے سے کام ہو گیا

از ڈاکٹر سلطان محمود

Enam Malik

جوابی دھمکی سے۔ دراصل نشہ اور شوگر کلینک والے ڈاکٹر صداقت صاحب میرے دوست ہیں۔ انکو ایک بڑے اخبار اور جید صحافی نے بلیک میل کیا۔ انہوں نے اپنی اور اپنے جیسے دوسرے مظلومین کی مدد کے لئے ایک تنظیم WASP کے نام سے بنائی۔ بس اس کا نام کیا لیا پھر یہ جا اور وہ جا۔

9۔ سیاسی لوگ علمی قابلیت کی بنیاد پر پارلیمنٹ میں تو نہیں آتے یہ تو ناجائز اور لوٹ مار کے پیسے سے سیٹیں ایسے خریدتے ہیں جیسے زانی جسم خریدتے ہیں۔ ان کی قابلیت کے مطابق ان سے سوال کریں مثلا "پیسہ ڈبل کیسے کیا جاسکتا ہے، پلاٹوں پر قبضہ اور غریب کے منہ سے رزق کیسے چھینا جاسکتا ہے یا پھر کوئی ملکی سطح کا سوال پوچھنا ہو تو یہ پوچھ سکتے ہیں کہ پاکستان کے کل بجٹ سے اپنا حصہ کیسے نکالنا ہے، وغیرہ وغیرہ۔

10۔ بھٹو کے تعلیم کو قومیا لینے کے بعد بھانت بھانت کے "سکول سسٹمز "نے آنے والی نسل سے مادری زبان چھین لی ہے خصوصا "پنجابی میں گفتگو کو تو جہالت مشہور کر دیا گیا ہے 😟

DSM

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ENVIRONMENT PAKISTAN O

1۔ مشرقی بازو کی علحدگی کے بعد پاکستان کی متوقع تیز ترین ترقی روکنے کیلئے بھٹو اور ضیاء نے ہماری جڑوں میں تین بم رکھ دیئے۔ صنعت و تعلیم کا قومیالینا، مذہبی انتہاپسندی اور لسانی سیاست 🤔 DSM

2۔ اگر حکومت زرداری، نواز شریف و دیگر کی موت سے قبل ملک کی لوٹی دولت نہ نکلوا سکی تو پھر بچوں سے تو کبھی بھی نہیں نکلوا سکے گی۔ عوام تو ویسے بھی رل گئی ہے DSM 😎

Jia Rajpoot
ان قرضوں کا 80 فیصد ہمارے لاڈلوں کے لئے گئے سابقہ قرضوں کی قسطوں میں جا رہا ہے۔

Saleem Javaid
جناب پیارے سلیم جی۔ کچھ لوگ دن دھاڑے اپنی ماں دھرتی کی عزت لوٹ لیں بیشک چلو ہم تو نیت پر شک نہیں کرتے جی۔

مشرف علی
چور تو بھاگ گئے..... پر اب پیسے کھاں جا رہا ہے.... کوئی پراجیکٹ بھی 2 سال میں نہیں بنا

Musharaf Ali
انکی لوٹ مار کی قسطیں ادا کرنے میں۔

خرم شہزاد زرگر
اور PTI کے دور حکومت میں لیئے گئے قرضوں سے کوہسپتال کوئی میٹرو وغیرہ کچھ نیا بنا ہو تو وہ بھی وضاحت فرمائیں شکریہ

از ڈاکٹر سلطان محمود

Khurram Shahzad Zargar
ملے تھے بلکہ مشرف کے بھی شامل تھے مگر ایک بات ذرا باریکی سے سمجھنے کی ہے۔ اگر آپ پارٹیوں کی عینک اتار کر صرف پاکستانی عینک لگ لیں تو امید ہے سمجھ جائیں گے۔

زرداری اور نواز شریف نے کل ملکی قرضوں کے حجم سے لگ بھگ ڈھائی گنا زیادہ قرضے لئے اور تین کام کئے۔ پچھلے قرضوں کی ضروری واپسی، ملک کے اندر ترقیاتی کام وہ بھی صرف نون لیگ کے اور تیسرا حصہ بیرون ملک منتقل کیا۔ اس طرح نہ صرف اصل زر کے ساتھ سود بڑھتا گیا جو عمران کی حکومت کو دگنا ہو کر ملا۔ بالکل ایسے جیسے ہم کریڈٹ کارڈ سے خرچہ کریں تو بعد میں صرف سود اور پھر اس کا بھی minimum ادا کرتے چلے جائیں۔ اس پر مجھے وال سٹریٹ نیویارک جانے والی وہ ٹرین یاد آتی ہے جس کے اندر لکھا ہوتا تھا کہ ایک لاکھ کی اگر آپ کم سے کم ادائیگی پر لگ گئے تو اس ایک لاکھ کے اترنے میں 48 سال 4 ماہ لگیں گے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

اب آتے ہیں عمران کی جانب۔ وہ صرف اتنے قرضے لے رہا ھے جتنے سے سابقہ قرضوں کی واپسی چلتی رہے۔ وہ نہ تو کوئی نیا پراجیکٹ شروع کر سکتا ہے اور نہ اسکی بیرون ملک جمع کرانے کی عادت ہے۔ دوسرے لفظوں میں وہ زرداری، نواز شریف اور چند دیگر فوجیوں کی بیرون ملک جائیدادوں کی قیمت ادا کر رہا ہے۔ مجھے تو عمران کی اس پالیسی سے بھی اختلاف ہے۔ اسے چاھیئے بیرون ملک اثاثے بنانے والے خاندانوں کا بچہ بچہ مار دے تا کہ اگر اس ملک کے غریب کے پیٹ میں لقمہ نہیں جاتا تو ان کے بچے بھی کوئی فائدہ اٹھائے بغیر اگلے جہاں سدھار جائیں۔

عبدالرحمان غازی

Sultan Mahmood یوتھیا جنا مرضی پڑھ لکھ جائے اودھے وچوں بغض نوازئ کڈیا جاسکدا۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

Abdul Rehman Ghazi

نواز کے غلط طور طریقوں نے اس کے شیدائیوں میں ایک خاص طرح کی مینوفیکچرنگ فالٹ جنم دیدی ہے جیسی کہ ابو جاہل کے اندر بھی تھی۔ پہلی یہ کہ انکی ملکی حمیت مر جاتی ہے اور وہ ہر اس شخص کو اپنی تربیت کے مطابق یوتھیا کہہ اٹھتے ہیں جو نواز شریف کی مخالفت کرے چاہے ملک کی خاطر ہی کرے اور اسے نواز شریف کی ذات سے کچھ لینا دینا نہ بھی ہو۔ دوسری جینیاتی تبدیلی ان میں یہ آجاتی ہے کہ ملک لوٹ کر عیاشیاں بند ہونے کے باعث انکی زبان میں ایک ایسی غلاظت آ جاتی ہے کہ انکو ہر نواز مخالف زہر لگنے لگ جاتا ہے چاہے والد یا استاد یا محض صاحب علم ہی کیوں نہ ہو اور چاہے ایسا شخص ملک کی خاطر عمران کی مخالفت بھی کرتا ہو۔ یہ سب لوٹ مار کلچر کی کارستانی

ہے وگرنہ ہمیں معلوم ہے کہ نہ زرداری کسی کا ہوا، نہ نواز اور نہ عمران ہو گا۔ تو پھر تف ہے ایسے پڑھے لکھوں پر جو اتنے کم شعور کے مالک ہوں کہ ان بدذات حکمرانوں کے عشق یا نفرت میں آپس کے انسانیت والے رشتے بھی ختم کر بیٹھیں۔ 🙏

عبدالرحمان غازی

یعنی غریب عوام کا 120 کلومیٹر کا خرچہ اور وقت بچنے پر بھی لوگ حسد کی آگ میں جل بھن رہے ہیں۔ میں نہیں کہتا کہ پچھلے حکمران ایماندار تھے لیکن سو کالڈ ایمانداروں نے اس ملک کی اینٹ سے جو اینٹ بجائی ہے اسکی ریکوری کم از کم ہماری زندگی میں ممکن نہیں۔

مبشر اصغر

اس پوسٹ پر انسانیت سوز کمنٹس پڑھ کے عجیب سی کیفیت ہے ایک طرف افسوس ہے کہ لوگ ایسا کیسے سوچتے ہیں اتنی متشددانہ اور جاہلانہ سوچ اور اطمینان یہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایسی سوچ سے بچایا ہوا ہے. انسان مرتے رہتے ہیں سب نے ہی مرنا ہے لیکن کسی کے مرنے پہ یہ شادیانے چہ معنی. ذہن میں ایک پرانا ویڈیو آ گیا جس میں ایک شقی دشمن جنازے پر نوٹ نچھاور کر رہا تھا چھت پہ چڑھ کے اور بھنگڑے ڈال رہا تھا. یہی مینٹلٹی کارفرما ہو گی ادھر بھی

از ڈاکٹر سلطان محمود

محترم زرداری وغیرہ کے مرنے پر ابھی تک کسی نے شادیانے نہیں بجائے۔ مگر ان لوگوں نے جب ملک لوٹا تو اس کی بھی کسی کو فکر ہے کہ نہیں؟ کیا اس پر بھی کسی نے نوحہ پڑھا یا نہیں؟ تبھی میں نے

کہیں ایک تبصرے میں لکھا تھا کہ یہ وطن کے دشمن ابھی زندہ ہیں ابھی پکڑ کر انکی رگوں سے قوم کا وہ پیسہ پیسہ نچوڑ لو جو اگر لوٹا نہ گیا ہوتا تو ہمارے حالات کہیں بہتر ہوتے۔ موت تو پردے ڈال لیتی ہی ہے مگر قومی مجرموں کے تو پورے پورے خاندان اور بچے بچے کو ہلاک کر دینا چاھیئے تا کہ غریب کے منہ کا نوالہ چھیننے والوں کی اپنی نسلیں بھی بے مراد ہی اس دنیا سے چلی جائیں۔

3۔ از ڈاکٹر سلطان محمود
ابھی قومی مجرم زندہ ہیں ان کا احتساب کیا جائے

مندرجی ذیل لنک پر وگرام میں جو تین آپشنز دی گئی ہیں ان میں سے کسی ایک کو وہ مافیا ضرور اختیار کرے۔ سن ستر سے ہی چند پروفیسرز کی ذاتی چپقلش نے پوری قوم کے ساتھ ایک ایسا غیر پیشہ ورانہ مذاق کیا تھا جس نے اربوں کی سرمایہ کاری کے باوجود ملک کے لائیو سٹاک سیکٹر کو تا حال برباد رکھا ہوا ہے۔ اسی چپقلش کے نتیجے میں پہلے اینیمل ہسبنڈری کی ڈگری شروع کی گئی اور اسی لڑائی نے بند کرائی۔ دونوں فیصلوں میں سے پہلا پھر بھی بہتر تھا مگر بعد والا تو انتہائی غیر دانشمندانہ ثابت ہوا۔ قوم کے ان مجرموں سے حساب لیا جائے۔ اور نئی نسل کو پرانی نسل کی غیر پیشہ ورانہ سوچ سے آگاہ کیا جائے۔

https://youtu.be/p928hpuHQEg

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

4۔ کیا بتائیں قائد آعظم کے اگلے کھوٹے سکے اور برازیل میں سفیر قاضی عیسی نے بھی پہلا چینی کا جہاز برازیل سمگل کیا۔ ایجنسیاں پیچھے لگیں تو کراچی ایئرپورٹ پر جیب سے سمگل کئے جانے والے ہیرے برامد ہوئے۔ وہیں پر ہارٹ اٹیک سے مر بھی گئے۔ قائد آعظم نے جن دو کا نام لے کر کہا تھا کہ میرے مرنے پر منہ نہ دیکھیں وہ قاضی عیسی اور لیاقت علی خان تھے۔

5۔ جیسے ایک دانے سے دیگ پہچانی جاسکتی ہے وہاں 17 سے 21 ویں گریڈ کے 2543 افسروں کا بینظیر انکم سپورٹ سے مدد لینا کیا بتا رہا ہے؟ DSM 🤔

6۔ قیوم نظامی

امریکہ برطانیہ اور پاکستانی ایجنٹوں نے جغرافیائی آزادی کے بعد انگریزوں کے ریاستی نظام کو تبدیل نہ ہونے دیا

#جاگو تحریک

منظور احمد

Bhuto disturbed the political fabric of this country. He caused the breakup of Pakistan to get absolute power. Staying in power at any cost created new breed of selfish politicians of the kind of Sharifs and Zardaris. They looted the nation stashed billions

s enemies to stay in 'abroad and even conspired with Pakistan power. Armed forces have patriotism embedded in their souls from the day they join forces. It is unfortunate that there is hardly any politician one can look up to after Muhammad Ali Jinnah. Nizami Sahib please use your pen to tell nothing but truth. At our s admit that most that looked 'age we have a lot to reflect. Let .shinning in our youthful days has turned out to be mirage

انعام خان ایڈووکیٹ

After death of Quaid e Azam, Power came with Non-visionary, t allow to 'Feudals and Opportunist Beurocracy. They didn develop Democracy. nor Implement British democratic system.They become RULERS, and treat people as their Slaves, whereas British system is quite contrary. So neither Political System could develop nor Political workers. It was in 1969 when Mr. Bhutto announced PPP, Pitical workers grow up, but Those Pre-Exist. They resisted and finally Political system who were .was killed by Gen. Zia ul Haq in 1977

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

وسیم قیصر

آزادی (علیحدگی) کے بعد جو ایک پریشان کن دور آیا اس میں ہمارے پاس کوئی ایجنڈہ اور پلان نہیں رہا، پھر وقت گزرنے کی ساتھ ہم نے اسی سسٹم کو نہ صرف قبولیت کے ساتھ چلائے رکھا بلکہ اسکے اندر سے کرپشن کے loopholes تلاش کر لئے - اسکے بعد کوئی improvement معنی نہیں رکھتی تھی - دوسری بڑی وجہ incompetency اور تیسری وجہ بین ال اقوامی interests تللل

7۔ عبدالقیوم شیخ

Just reminiscing...

After joining service in 1958, my first job was ACF attached to DFO Rawalpindi North. My monthly salary was Rs. 419. I vividly remember when I stayed in a Forest Rest House for the first time, my bill for an overnight stay was 12 Annas, or 3/4th of a rupee. It included breakfast and 2 meals. The details included one murghi, 2 eggs, one cucumber, spices, some aatta, etc. With 4 Annas as tip I paid a total of Rupee one, or 419th of my monthly salary. What fraction of monthly salary is paid these days for an overnight stay?

ازڈاکٹر سلطان محمود

یہ معاملہ دلچسپ ہے۔ مگر یہ منحصر ہے کہ ہماری آج تنخواہ، پنشن یا کل ماہانہ آمدن کیا ہے۔ میں نے 1983 میں سرکاری نوکری شروع کی تو تنخواہ 2 ہزار تھی۔ اس وقت ایبٹ آباد کے ریسٹ ہاوس کا 500 روپے خرچہ ادا کیا۔ جو میری تنخواہ کا چوتھا حصہ بنتا تھا۔ اس حساب سے آج کی تاریخ میں محکمہ جنگلات کے ریسٹ ہاوس میں ٹھہرنے کا اگر 2 ہزار روپیہ لگائیں تو الحمدللہ میری آمدن کا 150 واں حصہ بنتا ہے۔ نیز پرائیویٹ ہوٹل میں بھی 75 ویں حصے میں ٹھہرا جا سکتا ہے۔ لیکن سب کے ساتھ ایسا نہیں۔ میں صرف کنسلٹینسی کی بات کر رہا ہوں۔ اگر میں اپنے ان سرکاری ملازم ساتھیوں کی بات کروں جو چپکے سے ریٹائر ہو کر آجکل صرف نمازیں پڑھ رہے ہیں تو انکی پنشن کے حساب سے ریسٹ ہاوس کا 50 واں اور پرائیویٹ ٹھہرنے کا 25 واں حصہ بنتا ہے۔ آپکے وقت میں 459 واں حصہ ضرور تھا مگر اس سستے وقت میں پیسہ خرچ کرنے کے مواقع آج کی سہولتوں کے لحاظ سے کچھ بھی نہیں تھے۔ لہذا بچت کے لحاظ سے وہ وقت اچھا تھا۔

8۔ 😋 چین دوست اچھا مگر دشمن خطرناک ہے۔ لداخ میں اتر کر برصغیر میں امریکن دخل اندازی کا بھی جنازہ نکال کے رکھ دیا ہے اور گئو موتر پینے والی قوم اب گوبر کی تلاش میں ہے 🙏

DSM

9۔ عبدالرحمان غازی

جین نے کشمیر کے حصہ لداخ پر قبضہ کر لیا۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ہم اسی میں خوش ہیں کہ کشمیر جے میرانئ تے فیر تیرا وی نئ۔

ازڈاکٹر سلطان محمود
امن بحال رکھنے کے لئے اب تنازعہ وادی کشمیر کا حل ہی تین ٹکڑے ہے۔ اگر پاک بھارت بھٹو اندرا کی تجویز پر اسی وقت عمل کر لیتے تو آج چین حصہ دار نہ بنتا۔

10۔ محترمہ وقارالنساء نون
تحریر: لالہ صحرائی
انتخاب: وقار پاکستان

گوادر کی فاتح پاکستان کی ایک گم نام ھیرو اور محسنہ جس کو شاید ہی بیس کروڑ ھجوم میں سے کوئی جانتا ھو۔۔۔ ایک بار ضرور پڑھئے۔۔۔ گوادر کے متعلق اہم ترین معلومات۔۔۔۔ ایک مادر مہربان

آج کون کون جانتا ہے کہ پاکستان کیلئے لازوال محبت و ایثار کا جذبہ رکھنے والی ایک عظیم خاتون نے اپنی مدمقابل چار عالمی طاقتوں سے ایک قانونی جنگ لڑ کر 15 لاکھ ایکڑ سے زائد رقبے پر مشتمل گوادر جیسی اہم ترین کوسٹل اسٹیٹ پاکستان میں ضم کروائی تھی۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

دو بلوچی الفاظ گوات بمعنی کھلی ہوا اور در بمعنی دروازہ کا مرکب جو عرف عام میں گوادر کہلاتا ہے یہ 1956 تک عالمی استعمار کے اس ناجائز قبضے میں تھا جس کی داستان احسان فراموشی اور عیاری کا ایک نادر نمونہ ہے۔

گوادر اسٹیٹ اٹھارہویں صدی کے، خان آف قلات، میر نصیر نوری بلوچ کی ملکیت تھی لیکن اس علاقے پر اپنا تسلط قائم رکھنا خان صاحب کیلئے کافی مشکل ثابت ہو رہا تھا جس کی وجہ گچکی قبائل کی شورشیں تھیں کیونکہ ماضی میں وہ بھی اس علاقے کے حکمران رہ چکے تھے اور اسے واپس حاصل کرنا چاہتے تھے۔

خان صاحب نے اس کا حل یہ نکالا کہ ایک معاہدے کے تحت اس علاقے کا کنٹرول ہی گچکی قوم کے ہاتھ میں دے دیا تاکہ اس علاقے میں امن قائم رہے، معاہدے کے تحت یہ طے پایا کہ یہ علاقہ خان آف قلات کی جاگیر میں ہی شامل رہے گا اور اس کا آدھا ریونیو بھی خان صاحب کو دیا جائے گا لیکن اس کا انتظام سارا گچکی قبائل کے ہاتھ میں رہے گا، یہ معاہدہ 1783 تک قائم رہا۔

1783 میں عمان کا حکمران اپنے بھائی سے شکست کھا کر دربدر ہوا تو اس نے خان آف قلات سے جائے پناہ کی درخواست کی، اس کی درخواست قبول کرتے ہوئے ایک نئے معاہدے کے تحت 2400 مربع میل پر پھیلا ہوا یہ اینکلیو سلطان آف عمان کو سونپ دیا گیا۔

اس نئے معاہدے کی رو سے یہ طے پایا تھا کہ گوادر حسب دستور خان آف قلات کی جاگیر میں ہی شامل رہے گا اور اس کا کنٹرول بھی حسب سابق گچکی سرداروں کے پاس ہی رہے گا البتہ ریونیو کا وہ آدھا حصہ جو خان صاحب کو جاتا ہے وہ اب خیر سگالی کے طور پر سلطان آف عمان کو دیا جائے گا تاکہ وہ اپنی گزر اوقات با آسانی کر سکے تاہم جب سلطان کو اس جائے پناہ کی ضرورت نہ رہے تو اس کے تمام حقوق بھی حسب سابق خان آف قلات کے پاس واپس چلے جائیں گے۔

قریباً پندرہ سال بعد عمان پر دوبارہ فتح پانے کے بعد سلطان اپنے پایۂ تخت واپس لوٹ گیا لیکن گوادر کو حسب معمول اس نے اپنے ہاتھ میں ہی رکھا، خان صاحب شائد اس دوران فوت ہو گئے تھے یا مروتاً قبضہ نہیں مانگا بہر حال تقریباً دس سال بعد جب سلطان کی وفات بھی ہو گئی تو خان صاحب کے ورثاء نے گوادر کی حوالگی کا مطالبہ کر دیا۔

حکومت عمان کے انکار پر انہوں نے بزور قوت قبضہ کر لیا جسے سلطان کی سپاہ نے آکر چھڑا لیا، اگلے بیس سال میں یہ چشمک جب زیادہ بڑھ گئی تو اس قضیے کو نمٹانے کیلئے برٹش کالونیل ایڈمنسٹریشن نے ثالثی کے بہانے مداخلت کی لیکن انصاف کرنے کی بجائے اسوقت کے سلطان آف عمان سے اپنے لئے کچھ مراعات لیکر قلات خاندان کا دعویٰ یہ کہہ کر عارضی طور مسترد کر دیا کہ بعض دیگر گواہیاں بھی ان کے سامنے آرہی ہیں جن کے مطابق یہ علاقہ عرصہ دراز سے سلطنت آف عمان کی جاگیر ہے بہر حال حتمی فیصلہ کسی کے حق میں بھی نہیں کیا۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

اس خدمت کے عوض برطانوی پولیٹیکل ایجنٹ نے سلطنت عمان سے یہ ایگریمنٹ کیا کہ حتمی فیصلے تک گوادر کا انتظام برطانیہ کے پاس رہے گا اور حسب سابق عمان کو گوادر کا آدھا ریونیو ادا کیا جائے گا اور اپنی افواج گوادر میں داخل کر دیں یوں تقریباً سوا سو سال تک برطانیہ اس علاقے پر قابض رہا۔

قیام پاکستان کے بعد اس وقت کے خان آف قلات نے جب اپنی جاگیر پاکستان میں ضم کر دی تو پاکستان نے اسٹیک ہولڈرز سے گوادر کا معاملہ اٹھایا مگر کوئی شنوائی نہ ہوئی، پھر جب ایک امریکی سروے کمپنی نے بتایا کہ گوادر کی بندرگاہ بڑے جہازوں کے لنگر انداز ہونے کیلئے بہت آئیڈیل ہے، علاوہ ازیں اس بندرگاہ سے سالانہ لاکھوں ٹن ایکسپورٹ ایبل سمندری خوراک بھی حاصل کی جاسکتی ہے جس میں 35 اقسام کی مچھلیاں پائی جاتی ہیں۔

اس بات کی بھنک جن ایران کو پڑی تو انہوں نے اسے چاہ بہار کیساتھ ملانے کا فیصلہ کر لیا، ایران میں ان دنوں شاہ ایران کا طوطی بولتا تھا اور سی۔ آئی۔ اے اس کی پشت پناہ تھی جو صدر نکسن کے ذریعے برطانیہ پر مسلسل دباؤ ڈالنے لگی کہ گوادر کو شاہ ایران کے حوالے کر دیا جائے۔

1956 میں ملک فیروز خان نون نے جب وزارت خارجہ سنبھالی تو ہر قیمت پر گوادر کو واگزار کرانے کا عہد کیا اور باریک بینی سے تمام تاریخی حقائق و کاغذات کا جائزہ لیکر یہ مشن محترمہ کو سونپ دیا۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ان نازک حالات میں یہ پیکرِ اخلاص خاتون ایک چیمپئین کی طرح سامنے آئیں اور برطانیہ میں پاکستان کی لابنگ شروع کی، انہوں نے بھرپور ہوم ورک کر کے یہ کیس برطانیہ کے سامنے رکھا تاکہ ہاؤس آف لارڈز سے منظوری لیکر گوادر کا قبضہ واپس لیا جائے کیونکہ قلات خاندان کی جاگیر اب پاکستان کی ملکیت تھی لہذا ان کی جاگیر کے اس حصے کی وراثت پر بھی اب پاکستان کا حق تسلیم ہونا چاہئے نیز یہ کہ پاکستان وہ تمام جاگیریں منسوخ کر چکا ہے جو ریونیو شئیرنگ یا معاوضے کی بنیاد پر حکومت برطانیہ نے بانٹیں تھیں، نیز یہ کہ اگر ہم اپنے قانون سے گوادر کی جاگیر منسوخ کر کے فوج کشی سے واگزار کرالیں تو کامن ویلتھ کا ممبر ہونے کی وجہ سے برطانیہ ہمارے اوپر حملہ بھی نہیں کر سکتا۔

محترمہ نے دو سال پر محیط یہ جنگ تلوار کی بجائے محض قلم، دلائل، اور گفت و شنید سے جیتی، جس میں برطانیہ کے وزیر اعظم میکملن جو ملک صاحب کے دوست تھے انہوں نے کلیدی رول ادا کیا، عمان کے سلطان سعید بن تیمور نے حامی تو بھر لی مگر سودے بازی کا عندیہ دیا۔

ملک صاحب جب وزیر اعظم بنے تو انہوں نے گوادر کے معاملے میں "ابھی نہیں یا کبھی نہیں" کا نعرہ لگایا، چھ ماہ کے اعصاب شکن مزاکرات کے بعد عمان نے تین ملین ڈالر کے عوض گوادر کا قبضہ پاکستان کے حوالے کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی، اس رقم کا بڑا حصہ پرنس کریم آغا خان نے

بطور ڈونیشن دیا اور باقی رقم حکومت پاکستان نے ادا کی، بعض جگہ یہ ہے کہ ساری رقم ہی ہز ہائینیس پرنس کریم آغا خان نے ہی ادا کی تھی۔

اس سلسلے میں ملک صاحب اپنی خود نوشت سوانح حیات "چشم دید" میں لکھتے ہیں کہ جہاں ملک کی حفاظت اور وقار کا مسئلہ درپیش ہو وہاں قیمت نہیں دیکھی جاتی، ویسے بھی یہ رقم گوادر کی آمدنی سے محض چند سال میں ریکوور ہو جائے گی، آج جب برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر اکرام اللہ نے گوادر منتقلی کی دستخط شدہ دستاویز میرے حوالے کی تو اس وقت مجھے جو خوشی ہوئی آپ اس کا اندازہ نہیں کر سکتے، اسلئے کہ گوادر جب تک ایک غیر ملک کے ہاتھ میں تھا تب مجھے یوں محسوس ہوتا تھا گویا ہم ایک ایسے مکان میں رہتے ہیں جس کا عقبی کمرہ کسی اجنبی کے تصرف میں ہے اور یہ اجنبی کسی وقت بھی اسے ایک پاکستان دشمن کے ہاتھ فروخت کر سکتا ہے اور وہ دشمن بھی اس سودے کے عوض بڑی سے بڑی رقم ادا کر سکتا ہے۔

یوں دو سال کی بھرپور جنگ کے بعد 8 ستمبر 1958 کو گوادر کا 2400 مربع میل یا 15 لاکھ ایکٹر سے زائد رقبہ پاکستان کی ملکیت میں شامل ہو گیا۔

سن 2002 گوادر پورٹ تعمیر کرنے کا منصوبہ جو مختلف مراحل سے گزرتا ہوا اب سی۔پیک کی شکل اختیار کر چکا ہے اور بلاشبہ پاکستان کیلئے ایک روشن مستقبل کی نوید ہے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

آج ہر کوئی گوادر پورٹ اور سی۔پیک کا کریڈٹ تو لینا چاہتا ہے مگر اس عظیم محسن پاکستان کا نام کوئی نہیں جانتا جس نے دنیا کے چار طاقتور اسٹیک ہولڈرز، برطانوی پارلیمنٹ، سی۔آئی۔اے، ایران اور عمان سے چومکھی جنگ لڑ کے کھویا ہوا گوادر واپس پاکستان کی جھولی میں ڈال دیا۔

مطالعہ پاکستان سے چڑنے والے لوگ پاکستان کے خلاف پیش گوئیاں کرنیوالے بابوں کو صرف اسی لئے پروموٹ کرتے ہیں کہ تعمیر پاکستان کو اپنا ایمان بنا کر انمٹ نقوش چھوڑ جانے والی تحریک پاکستان کی ان بیمثال ہستیوں سے نئی نسل کہیں متاثر نہ ہونے لگے، یہ وہ خوفناک مطالعہ پاکستان ہے جس سے کچھ لوگوں کو پسینے آجاتے ہیں۔

ایک اور اعلیٰ ظرفی دیکھئے کہ اس ملک میں جہاں ایک نلکا لگا کر بھی اس کا ڈھول پوری قوم کے آگے پیٹا جاتا ہے وہاں ان اعلیٰ ظرف ہستیوں نے اپنی اس بیمثال کامیابی کا ملک گیر جشن محض اسلئے نہیں منایا کہ سلطان آف عمان کی عزت نفس مجروح نہ ہو، یہی وجہ ہے کہ قوم آج اس نابغہ روزگار کپل کو جانتے ہیں نہ ان کے اس عظیم کارنامے سے واقف ہیں۔

گوادر فتح کرنیوالی ملک و قوم کی یہ محسن محترمہ وقارالنساء نون ہیں جو پاکستان کے ساتویں وزیر اعظم ملک فیروخان نون کی دوسری بیوی ہیں جن کی اس عظیم کاوش کا اعتراف نہ کرنا احسان فراموشی اور انہیں قوم سے متعارف نہ کرانا ایک بے حسی کے سوا کچھ نہیں۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

محترمہ کا سابقہ نام وکٹوریہ ریکھی تھا، آسٹریا میں پیدا ہوئیں، تعلیم و تربیت برطانیہ میں ہوئی، ملک فیروز خان نون جب برطانیہ میں حکومت ہند کے ہائی کمشنر تھے تب ان سے ملاقات ہوئی، ملک صاحب کی دعوت پر حلقہ بگوش اسلام ہو کر بمبئی میں ان کیساتھ شادی کی اور اپنا نام وکٹوریہ سے وقار النساء نون رکھ لیا، پیار سے انہیں وکی نون بھی کہا جاتا ہے۔

محترمہ نے تحریک پاکستان کو اجاگر کرنے کیلئے خواتین کے کئی دستے مرتب کئے اور سول نافرمانی کی تحریک میں انگریز کی خضر حیات کابینہ کیخلاف احتجاجی مظاہرے اور جلوس منظم کرنے کی پاداش میں تین بار گرفتار بھی ہوئیں۔

قیام پاکستان کے بعد انہوں نے لُٹے پٹے مہاجرین کی دیکھ بھال کیلئے بڑا متحرک کردار ادا کیا، خواتین ویلفئیر کی اولین تنظیم اپوا کی بانی ممبران میں بھی آپ شامل ہیں، وقار النساء گرلز کالج راولپنڈی اور وقار النساء اسکول ڈھاکہ کی بنیاد بھی انہوں نے رکھی، ہلال احمر کیلئے گرانقدر خدمات انجام دیں، بطور منسٹر، ٹورازم کے فروغ کیلئے دنیا بھر کو پاکستان کی طرف بخوبی راغب کیا، پاکستان ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن انہی کی ایک نشانی ہے۔
پاکستان کی محبت میں ان کا جذبہ بڑھاپے میں بھی سرد نہ پڑا، برطانیہ میں مقیم ان کی بے اولاد بہن کی جائیداد جب انہیں منتقل ہوئی تو اس فنڈ سے انہوں نے "وکی نون ایجوکیشن فاؤنڈیشن" قائم کیا جو آج بھی سماجی خدمات کا چراغ جلائے ہوئے ہے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

محترمہ کی وصیت کے مطابق اس فنڈ کا ایک حصہ ان نادار مگر ذہین طلبہ کو آکسفورڈ جیسے اداروں سے تعلیم دلوانے پر خرچ ہوتا ہے جو واپس آکر اس مملکت کی خدمت کرنے پر راضی ہوں۔

محترمہ وقارالنساء نون طویل علالت کے بعد 16 جنوری سن 2000ء میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں، ایک عمرہ کرنے کے بعد انہوں نے وصیت کی تھی کہ مجھے غیر سمجھ کے چھوڑ نہ دینا بلکہ میری تدفین بھی ایک کلمہ گو مسلمان کی طرح انجام دینا۔

محترمہ کی اپنی کوئی اولاد نہ تھی، ان کی حقیقی اولاد وہ پاکستانی ہیں جو حب الوطنی میں ان کے نقش قدم پر چلنے والے ہیں۔

محترمہ کو گوادر فتح کرنے پر 1959 میں سرکار کا سب سے بڑا سول اعزاز نشان امتیاز عطا کیا گیا مگر ان کا اصل انعام وہ عزت و احترام ہے جو ہم بطور قوم انہیں دے سکتے ہیں۔

آور بیکنز اور نوائے وقت کے ایک مضمون کے مطابق محترمہ وقارالنساء نون کے سوا کوئی پرائم منسٹر، کوئی صدر، کوئی جرنیل، کوئی وزیر، مشیر، سفیر ایسا نہیں جو گوادر فتح کرنے کا یہ عظیم کریڈٹ لے سکے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

سابق وفاقی سکریٹری اطلاعات رشید چودھری صاحب کہتے ہیں وہ "مادر مہربان" تھیں جو ہمارے ساتھ سگی ماں سے بھی بڑھ کر پیار کرتی تھیں انہوں نے گوادر ہمیں دلوایا، وہ گوادر جو آج ساری دنیا میں مرکزِ نگاہ ہے۔

سلام محترمہ وقار النساء نون

سلام اے مادرِ مہربان

ENVIRONMENT PAKISTAN P

1۔ جنوبی پنجاب وسندھ میں چند مفاد پرستوں نے کاٹن کو زبردستی بے دخل کر کے زیادہ پانی مانگنے والا گنا اگایا اور یوں شوگر مافیا وجود میں آیا۔ اب بھی کاٹن کو فروغ دیکر ملک کی برآمدات بڑھائی جاسکتی ہیں۔DSM

2۔ ہماری سوچ کے کیا کہنے۔ ہر اچھا کام ہم دھکا لگا کے پسندیدہ سیاسی و مذہبی رہنماء کے کھاتے میں ڈال دیتے ہیں۔ ایٹمی پاکستان وقت کی ضرورت تھی جس نے بھی اس میں حصہ ڈالا وہ قابل فخر رہیگا 👏 DSM

3۔ قیوم نظامی

آپ دس میں سے کتنے نمبر دیں گے

سیاست دان

سول بیوروکریسی

پاک فوج

عدلیہ

میڈیا

مزہبی رہنما

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

تاجر صنعت کار

#جاگو تحریک

ازڈاکٹر سلطان محمود

اس میں ملٹری بیوروکریسی، جاگیر دار اور سرمایہ دار بھی ڈال لیں تو دس ادارے ہو جائینگے۔ ویسے باقی سب جاگیر داروں اور سرمایہ داروں کے رکھیل ہیں سوائے پیشہ ورانہ فوج کے 😜 ۔

4۔ اشمل ہاشمی کے لئے جس نے پوچھا ہے کہ ملک ریاض کے داماد والا کیس کیسے حل ہو؟

ازڈاکٹر سلطان محمود

یہ عورت ویسے تو بکواس کر رہی ہے اور کنجریوں کے لئے یوں انصاف مانگ رہی ہے جیسے انکی ماں ہو۔ لیکن اگر تو پورا انصاف کرنا ہے تو دونوں کنجریوں اور عثمان کو سزائے موت دی جائے اور حملہ آور خاتون کو اقدام قتل عمد کے جرم میں عمر قید دیدی جائے اور تمام گارڈز کو بھی پانچ پانچ سال کے لئے جیل بھجوادیا جائے۔ مگر یہ تمام سزائیں ایک ہفتے کے اندر اندر دے دی جائیں۔ تبھی معاشرہ سدھرے گا۔ لیکن یہ کریگا کون؟ تمام عدلیہ تو بکاو ہے۔ جس بے حیا نے اگلے دن سڑک پر صوبیدار کو ذلیل کیا اس کا تو ابھی تک بنا کچھ نہیں یہ قانون ملک ریاض کا کیا بگاڑ لے گا۔

5۔ ٹڈی دل

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

یہ رات میں نہیں آڑتی سر جی
رات میں جہاں بیٹھیں پھر دن طلوع ہوتے تک وہیں بیٹھی رہتی ہیں۔
دوسرا یہ جال کیسا ہو کہ سات کلو میٹر لمبے دل کو قابو کر سکے ؟

تیسرا ٹڈی دل اتنا چھوٹا پیسٹ ہے کہ جال کے سوراخوں سے گزر جائے

چوتھا سریہ ڈھول پیپے اور دھواں اس وقت کار آمد رہتے ہیں جب تک دل ہوا میں ہو۔
اگر یہ فصل پر بیٹھ جائے تو چند منٹس بہت زیادہ ہیں نقصان کے لئے۔

6۔ ہمارے "عظیم "سابق صدر زرداری نے IPPs کے ذریعے جو 1994ء میں ملکی معیشت کا گینگ ریپ شروع کرایا تھا وہ آج تک جاری ہے۔ صرف اس اکیلے شخص نے ملک کا دو ہزار ارب روپیہ لٹایا۔ ماخوذ

یاسر چوہان

Dr sab ipp k elawa and ghazi brotha k elawa just mangla and terbila ki bijli se ap pora mulk ni Chala sakta duaye dy k ipp k bad nawz Sharif bijli py kaam Kar gya warna ibi hum log bijli ko tars

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

Sir is k siwa koi Hal b tu ni tha na urgent bijli k liye warna ۔jaty sant tu bnd hu jati

ازڈاکٹر سلطان محمود

Yasar Chohan

مان لیاان دنوں سخت ضرورت تھی مگر مندرجہ ذیل اقدامات کر کے ملک کے ساتھ گینگ ریپ نہ کرتے:

1۔ڈالروں میں ادائیگیوں کا نہ کہتے

2۔ جن دنوں حکومت بجلی نہ لیتی اتنے دنوں کی ادائیگی معاف رکھتے۔

3۔اپنی حصے داری نہ رکھتے

4۔ معاہدہ لمبی مدت کا نہ کرتے

تب بھی آنے والی حکومتوں اور عوام کی بچت رہتی۔

امجد حسین وڑائچ

Dr sb where is your favorite govt why not dragg him in courts

ازڈاکٹر سلطان محمود

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

Amjad Hussain Warraich
جنکی آشیر باد سے زرداری نے لوٹ مار کی اور انکو حصہ بھی دیا وہی اس کو بچائے چلے جا رہے ہیں۔

7۔جیا راجپوت

Khurram Shahzad Zargar bus kre sir ab ap SirSultan Mahmood ko rulay gay kia

از ڈاکٹر سلطان محمود

Jia Rajpoot
جی ہم کیوں روئیں گے بھلا اور وہ بھی ایسے بزدل اور گھٹیا کردار کے سیاستدان کے لئے جو صرف لوٹ مار کرنے میں ہی ماہر ہو۔

نوائے وقت کے ایڈیٹر مجید نظامی کارگل اشو پر نواز شریف کے ساتھ گئے تھے امریکہ جہاں ان دونوں کو چار گھنٹے اوول ہاوس کے باہر برامدے میں بٹھانے کے بعد صرف دس منٹ کے لئے نواز شریف کو اندر بلایا گیا۔ بیٹھنے بھی نہیں دیا گیا اور کلنٹن نے کھڑے کھڑے فیصلہ سنا دیا کہ تمہاری فلائٹ پاکستان پہنچنے سے پہلے تمہاری فوج کارگل سے نکل جائے ورنہ تم سلامت نہیں رہو گے۔
نواز شریف ابھی صرف آدھا فقرہ بول پائے کہ مشرف نہیں مانتا آپ گارنٹی دیں نیز میرے ساتھ

ون ٹو ون ملاقات کریں اپنے دس سینیٹرز کی غیر موجودگی میں مگر اس کو شٹ اپ کال دیکر جانے کا کہہ دیا گیا۔

اور پھر اس احمق شخص کو اپنی سیٹ کی اتنی فکر تھی کہ کلنٹن سے یہ بھی نہ کہلوا سکا کہ " safe withdrawal". لہذا ہمارا ایک فوجی بھی زندہ نہ اتر سکا اور تمام فوجی ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ اللہ غارت کرے اس پورے مفاد پرست اور لٹیرے خاندان کو۔

عاصمہ یعقوب

Dr Qadeer jaise chalak logon ko Allah iss dunya mein zalil kar .deta hai

koi bhe wazir e azam hota tu usey "Inki baat pe Zara ghor kijiy sari dunya hamare atomic power banane ,"dhamakey karne partey k khilaf hamein dara dhamka rehe ,ham pe pabandyan lagane aur mashi boycott ki dhamkyan de rehe thy , iss condition mein stand le k dhamakey karna , in so called chalak lumdi Dr SB k koi ?Kamal nehe

Agar ye baat ko asool bana lya jay tu phir ap bhe atom bomb banane ka credit nehe le saktey ,kunk ap ney siraf supervision ki hai ,ap siraf head of scientists thy , banane waley Dr Samer aur

.unki team thy

.Marne ki umer mein jhut bolna chor den

Allah ney jisko izat. Deni thy di aur zilat "Dunya dekh rhe hai

.jiska muqader thy WO bhe zahir hai

از ڈاکٹر سلطان محمود

Asma Yaqub

آپ شدید غلط فہمی اور کچی معلومات رکھتی ہو اس لئے آپ جیسے لوگ ہی نواز شریف کو سوٹ کرتے ہیں۔ پاکستان میں ہمیشہ تمام فیصلے فوج نے کئے یہ بیچارہ بزدل نواز شریف کہاں سے ٹپک پڑا جو ضیاء کے زمانے سے فوج کی جوتیاں سیدھی کرتا چلا آرہا تھا۔

عبدلقیوم شیخ

Sultan Mahmood ہاہاہا۔۔۔ہاں صرف آرام کیا جارہا ہے نتھیا گلی میں اسوقت جب قوم پر قیامت ٹوٹ پڑی تھی۔ اور وہ بھی ایک دو نہیں سات دن کے لئے۔
کسی نے صحیح کہا

.You can’t fool all people all the time

DR SULTAN MAHMOOD

Abdul Qaiyum Sheikh

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

People of Pakistan are already fool enough. No need to make .them further fool

8۔ شوگر کارٹل کے سامنے کپتان کی بے بسی دیکھ کر اب صاف ظاہر ہو گیا ہے کہ موجودہ جعلی جمہوریت صرف نواز اور زرداری جیسے کرپٹس ہی کے وارے میں ہے DSM 🧐

عبدالرحمان غازی

سبحان اللہ۔ نااہلی کا ملبہ بھی دوسروں پر تنقید کر کے . واہ واہ۔ سدھی طرح فرما دیتے کہ اے اینے جو گا ای نئ تو بہتر تھا۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

جی نواز شریف، زرداری، مشرف، بھٹو، ضیاء وغیرہ سے عمران کروڑ درجے بہتر انسان ہے۔ مگر کرپٹ عوام پہلے والوں کو اس لئے پسند کرتی ہے کیونکہ وہ مادر وطن کو لوٹ کر ان کرپٹ لوگوں کے منہ میں بھی حرام کا لقمہ دے دیتے تھے جو ان کی حمائت کرتے رہنے کی یقین دہانی کرا دیتے تھے۔ پھر ان کو سات خون معاف اور ساتھ ہی کرپٹ اور سماج دشمن عناصر بھی بنے رہنے کی اجازت۔ ان سابق حکمرانوں نے بڑے بڑے مافیاز جنم دیئے جو اس کرپٹ عوام کو چوس کر اپنا حصہ رکھ کر ان سیاسی کارٹلز کو گھر بیٹھے ان کا حصہ پہنچا دیتے تھے۔ اس طرح ملک میں شوگر، سیمنٹ، لوہا، دودھ گوشت، تعلیم، صحت وغیرہ کے کارٹلز وجود میں آ گئے۔ انہی کرپٹ مافیاز میں کبھی شرجیل میمن کا داو چل گیا، کبھی میاں منشا کا اور کبھی جہانگیر ترین کا۔ میں سادگی سے کہہ سکتا تھا کہ بقول آپ کے

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

یہ "اینے جو گانئیں "پر مجھے یہ بات بیان کرنا مقصود ہے کہ جس قدر عوام منحوس ہے یہ واقعی اینے جو گانہیں کی انہیں نواز شریف اور زرداری کی طرح لوٹ مار پر لگا کر اپنا حصہ وصول کرتا رہے۔ مجھے یہ ماننے میں کوئی عار نہیں کہ عمران ایک چھوٹا سا کمزور بکرا ہے اور یہ مافیاز اسے کاٹ کر کھا جائینگے۔ مگر افسوس مجھے ان لوگوں پر ہے جو دعوے کرتے ہیں کہ وہ کرپٹ نہیں مگر پھر بھی کرپٹس کیلئے حمائتی بین بجاتے رہتے ہیں۔

9۔ قیام پاکستان کے وقت 22 خاندانوں کا شور اٹھا، بھٹو کے وقت 22 سو اور اب کوئی 22 ہزار بن گئے ہونگے۔ مگر افسوس انہوں نے معیشت کا پہیہ کارٹل کے انداز چلایا یعنی امیر امیر تر اور غریب غریب تر DSM 🤔

10۔ جن ارکان اسمبلی نے چینی، آٹا، دوائی اور پٹرول مافیا کے سرغنوں سے مل کر اظہار یکجہتی کیا ہے ان کے ووٹروں نے اگر بیغیرتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوبارہ انہیں چن لیا تو پھر انکے حاکم ہی انکی سزا ہیں۔DSM

ENVIRONMENT PAKISTAN Q

1۔ سنتھیار چی نے بکاومال کیطرح بدکار سیاستدان سامنے لاکر کوئی ایسا معرکہ سرانجام نہیں دیا کہ جسکا ہمیں پتہ نہ ہو۔ مزہ تب آتا اگر وہ پردہ پوش سول وملٹری بیوروکریٹس بھی سامنے لاتی۔

DSM

2۔ سیاستدانوں وصحافیوں نے پیسے کیخاطر خود اپنے ادارے گالی بنادیئے ہیں۔ ابھی بھی وقت ہے سنبھل جائیں۔ اگر اس ماحول میں دو مزید نسلیں پیدا ہو گئیں تو پھر نیکنامی دوبارہ ہاتھ نہیں آنے والی DSM 🤔

3۔ یہ گراف بظاہر درست ہے کہ مشرف اور نواز دور میں جی ڈی پی بہت اونچی تھی اور زرداری و عمران دور میں جی ڈی پی صفر پر چلی گئی ہے۔ ذہن میں رکھیں کہ زرداری اور نواز شریف کے بیروں ملک اثاثے بھی اسی دوران بنے۔ اب یہ تو احمقانہ سی بات ہے کہ عوام کو ایسا گراف دکھا کر بے وقوف بنایا جائے اور یہ سمجھایا جائے کہ زرداری اور نواز کو لانے میں فوج کا ہاتھ نہ تھا۔ عمران کو لانے میں ہاتھ ہے۔ ایسے ادھورے دانشوروں (رضوان خالد چوہدری) سے سوال ہے کہ پھر کیا زرداری نواز شریف کو بیروں ملک اثاثے بھی فوج نے بنا کر دیئے تھے یا پھر ان دونوں قومی ڈکیتوں نے ضرورت سے نو گناہ زائد قرضے جان بوجھ کر لئے اور وہ نو گنا زائد رقم بیرون ملک لے گئے۔

Ghulm Muhammad Salim

نواز کو کیوں نکالا گیا
چند باتیں جن کو سمجھنا بہت ضروری ہے

نواز نا قابل شکست ہوتا جا رہا تھا
خارجہ پالیسی کا کنٹرول
نواز نے خطے کی سیاست کا رخ بدل دیا تھا
سی پیک کی تکمیل
انٹرنیشنل اسٹیبلشمنٹ کی دشمنی

نواز شریف سیاسی طور پہ اتنا مضبوط ہوتا جا رہا تھا کہ وہ نا قابل شکست بن چکا تھا 40 کے قریب ضمنی الیکشن ہوئے جن میں 34 سیٹیں ن لیگ جیت گئی۔ اگلے سینیٹ کے الیکشن جیت کر وہ ہر قسم کی ترامیم آسانی سے کر سکتا تھا جنکی مدد سے وہ ججوں اور جرنیلوں کا احتساب بھی کر سکتا تھا۔

اسکے علاوہ اسنے چار سالوں میں اتنے کام کرا دیئے تھے کہ ملکی تاریخ کے 70 سالہ ادوار میں اسکی مثال نہیں ملتی اور وہ 2018 کا الیکشن دوبارہ آسانی سے جیت کر چوتھی بار وزیر اعظم بن جاتا اسکے مخالف اسکے سامنے بونے نظر آنے لگے تھے

پاکستان کی خارجہ پالیسی کبھی بھی سول کنٹرول میں نہیں رہی۔ وہ اسکو حکومتی کنٹرول میں لانا چاہتا تھا۔ جو کہ فوج کو قبول نہ تھا اسکو کمزور کرنے کیلیے دھرنہ ون کرایا گیا حکومت کو کچھ اندرونی دشمنوں کیوجہ سے پیچھے ہٹنا پڑا اور ملکی معاملات جو کہ پہلے ہی فوج کے پاس تھے ان میں مذید مداخلت کا موقع مل گیا۔ فوج نے امریکہ انڈیا اور افغانستان تک کے معاملات کو ہاتھ میں لے لیا. ہماری خارجہ پالیسی سو فیصد فوج کے ہاتھ میں چلی گئی۔ سونے پہ سہاگہ مشرف غداری کیس سپریم کورٹ کے حکم سے چلا۔ مگر فوج میں بے چینی پھیلی کہ اک جرنیل کو اب سزا عدالت دے گی۔ فوج نے حکومت کو ذلیل کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیا اور آخر مشرف کو ملک سے نکلوا کر نواز سے دوہاتھ کرنے کا فیصلہ کیا

نواز نے چین کیساتھ شراکت داری کو نئی جہتیں دیں 56 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کروائی۔ لوڈ شیڈنگ تقریباً زیرو تک لے جا چکا تھا. روزانہ کسی نہ کسی پراجیکٹ کا افتتاح کر رہا تھا۔ روس اور ترکی ہمارے بہت قریب آ گئے تھے۔ ایک نیا بلاک بنتا نظر آ رہا تھا
سی پیک تکمیل کی منزلیں تیزی سے طے کر رہا تھا جسکی وجہ سے پاکستان کی اقتصادی حالت بہت بہتر ہو جاتی اور یہ چیز کچھ طاقتور ممالک کو بالکل پسند نہ تھی۔ یہ سب عوامل نے ملکر کچھ ممالک بالخصوص اور ہمارے ملک کے طاقتور اداروں میں بالعموم بے چینی کی فضا پیدا کر دی۔ دشمن ممالک کا ٹارگٹ تو نواز کو کسی طریقے ہٹانا بن گیا مگر ملکی مقتدر حلقے کچھ وجوہات کی بنا پہ وہ بھی اس پلان کا حصہ بننے پہ مجبور ہو گئے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

اب آتا ہے گریٹ گیم پلان جو کہ انٹرنیشنل اسٹیبلشمنٹ کا پلان تھا مگر نواز دشمنی میں مقتدر حلقے بھی اس پلان میں شامل ہو گئے۔ اسکے لیے پہلے پانامہ کا ڈرامہ رچایا گیا اور نواز کا نام اسمیں نہ ہونے کے باوجود اسکو نشانہ بنایا گیا۔ اور نواز کیخلاف مہم کے لیے عمران کا انتخاب کیا گیا جو کہ نواز دشمنی میں پاگل ہو چکا تھا اور یہودیوں کا سابقہ داماد ہونے کی وجہ سے انکا ایک قابل اعتماد مہرہ تھا۔ 16 نومبر 2016 کا نیویارک ٹائمز اخبار اس سازش کا پول کچھ یوں کھولتا ہے کہ ایڈیٹوریل پیج پر نواز کو نااہل کرنے کی مکمل سٹوری بتاتا ہے کہ نواز کو عدالت کے ذریعے جولائی 2017 میں نااہل کرایا جائے گا۔ اسکے لیے بین الاقوامی طاقتوں اور طاقتور ادارے کے کچھ سابقہ ملازم ملکر نواز کو غلط ثابت کرنے کیلیے دبئی میں بیٹھ کر کاغذات تیار کر کے jit کے حوالے کرتے ہیں۔ ان کو اس بات کا بھی علم تھا کہ ہم لوگ تو ایک ہفتہ پرانی رسیدیں نہیں رکھتے تو نواز 30 سال پرانا ریکارڈ کہاں سے پیش کر پائے گا۔ جھوٹا سچا پانامہ کیس چلتا رہا اور بین الاقوامی طاقتوں کی مدد کے باوجود بھی نواز کیخلاف کچھ ثابت نہ کر سکے۔ مگر جیسا کہ نیویارک ٹائمز آٹھ نو مہینے پہلے ہی بتا چکا تھا کہ جولائی 2017 میں نواز شریف کو عدالتی کاروائی سے اقتدار سے فارغ کر دیا جائے گا تو جب کچھ نہ مل سکا تو پانامہ کی بجائے اقامہ جو کہ نواز شریف نے کاغذات نامزدگی میں ڈکلئیر کیا تھا اقامہ کو بنیاد بنا کر بیٹے کی کمپنی سے نہ ملنے والی تنخواہ کا حوالہ دیکر نااہل کر دیا گیا۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

یہ کہانی خوبصورت لگتی ہے مگر کیسے ثابت کیا جائے گا کہ اس کی اہمیت ایک سازشی تھیوری سے زیادہ نہیں۔ نیز اس کہانی کا مصنف کون ہے؟

دوم۔ اس سازشی کہانی سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ نواز فوج کے خلاف امریکی، بھارتی اور اسرائیلی نفسیات کے اگر عین مطابق کام کر رہا تھا تو ان تینوں نے مل کر ہماری فوج کو نکیل کیوں نہیں ڈالی؟ جو وہ ڈال سکتے تھے۔

سوم۔ اس کہانی سے نواز شریف کا کرپٹ نہ ہونا بھی ثابت نہیں ہوتا۔

چہارم۔ نیویارک ٹائمز کی مذکورہ اشاعت کا لنک درکار ہے۔

پنجم۔ نواز شریف کی کہانی بیان کرتے وقت جنوب مغربی ایشیا کے اندر جغرافیائی و سیاسی تبدیلیوں کا آپس کا رابطہ جوڑنا بھی بے حد ضروری ہے۔

ششم۔ اگر نواز شریف واقعی طاقت پکڑ رہا تھا، جس کا مجھے بھی یقین ہے، تو اس کی عقل اس وقت گھاس چرنے چلی گئی تھی جب یہ خفیہ اور کھلم کھلا اپنی کاروائیوں اور اپنے بیانات سے فوج کو اپنے خلاف کرتا چلا جا رہا تھا؟ کیا نواز کا ذہن بس اسی قدر چلتا تھا کہ جتنا میرا آپکا چلتا ہے؟ اور کامیابی کے اتنا قریب پہنچ کر اس نے اپنے کئی اقدامات سے اپنے پاوں پر کلہاڑی کیوں ماری؟

ہفتم۔ یہ کہانی بتاتی ہے کہ فوج اور عدلیہ میں بھی ٹکراو تھا۔ اس سازشی تھیوری کو کیسے ثابت کیا جائیگا؟

ہشتم۔ اگر نواز شریف کا پورا فوکس پاکستان پر تھا تو پھر اس نے اس قدر تیز رفتاری سے لوٹا ہوا پیسہ باہر کیوں منتقل کرنا شروع کر دیا تھا؟

کیا اس سازشی تھیوری کا مصنف ان سوالات کا جواب دینا پسند کریگا؟ اس میں مجھے آپ کی رائے نہیں چاھیئے اس کہانی کے مصنف کی رائے چاھیئے۔ موضوع اہم ہے اس لئے میں اپنے خیالات بدل بھی سکتا ہوں بشرطیکہ سچائی سامنے آپائے تو تب۔ ورنہ مجھے پیسہ لگائیں میں نواز شریف کے حق میں اس سے بہترین کہانی گھڑ سکتا ہوں بمع اپنے سوالوں کے جواب بھی اندر ڈال کر۔

4۔ عثمان غازی
کیا آپ کو معلوم ہے کہ سندھ حکومت کے ماتحت این آئی سی وی ڈی کا ادارہ کیا ہے؟

یہ دل کے امراض کا پاکستان میں نہیں۔۔ جنوبی ایشیا میں بھی نہیں۔۔ پورے ایشیا میں بھی نہیں بلکہ پوری دنیا۔۔ جی ہاں! پوری دنیا میں سب سے بڑا مفت اسپتال ہے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ہمیں پوائنٹ سکورنگ سے کوئی غرض نہیں۔ جہاں سے ایک انسان کا بھی مفت علاج ہو اس ادارے کی حفاظت انسانیت کی حفاظت ہے۔ میں عمران کو پسند کرتا ہوں مگر غریب کی خدمت اس پسند سے بہت اوپر کی چیز ہے میرے لئے۔

5۔ مسعود انور

دفاعی بجٹ پر اعتراض کرنے کی بجائے اس میں سے اپنا حصہ حاصل کریں
اپنا ایک بیٹا فوج میں بھیجیں تاکہ وہ بھی عیاشی کر سکے

حارث چوہدری
جناب یہ اس کی تنخواہ لیتے ہیں فی سبیل اللہ نہیں کر رہے بلاوجہ ہر چیز شئر نہیں کر دیا کرو

از ڈاکٹر سلطان محمود

Haris Chaudhry
جب جاب نہ ہو تو چلے جانا ان کے پاس۔ تنخواہ بھی ملے گی اور بونس میں دشمن کا گن فائر بھی۔

حارث چوہدری
Sultan Mahmood جو آرمی میں گئے ہیں وہ سب جاب نہ ہونے کی وجہ سے گئے ہیں وہ خاص ملک کی حفاظت کے لئے تو نہیں گئے اور اس کی وہ تنخواہ بھی لیتے ہیں وہ کوئی جہاد تو نہیں کر رہے جو بغیر کسی وجہ سے سپورٹ کرنا شروع کر دیتے ہو

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

از ڈاکٹر سلطان محمود

Haris Chaudhry

میرے پیارے بھائی بے آب و گیاہ پہاڑوں پر دشمن کے سامنے بیٹھ کر ہر وقت نشانے پر رہنے والی جاب کون پسند کرتا ہے؟ مجھے بھی ایسی جاب ملے تو نہ جاوں۔ ملک میں بیشمار بیروزگاری ہے۔ تو پھر نوجوان کیوں نہیں جاتے؟ ایمانداری سے بتانا کہ اگر اس شرط پر جاب ملے کہ لاکھوں تنخواہ ہو بلکہ ہزاروں ہی شائد ملتی ہے مگر کسی بھی وقت اچٹتی ہوئی گولی بھیجہ پھاڑ کے باہر نکال دیگی تو جاوگے کیا؟ رہی بات جہاد والی تو ابھی شائد بے حد بچے ہو اس لئے یہ بات آپ کو سمجھ آنے والی نہیں لگتی۔ میں تو صرف اتنا کہتا ہوں کہ اگر ہم اپنی افواج کو کسی دشمن کے کہنے پر برا کہنا چاہتے بھی ہیں تو نہ کہیں۔ یہ صرف انہی کی وجہ سے ہے کہ ہم رات کو آرام سے سو جاتے ہیں اور سارا دن سوشل میڈیا پر گپیں ہانک لیتے ہیں۔ کبھی کشمیریوں اور فلسطینیوں کو بھی سکون سے بیٹھے دیکھا ہے میرے پیارے بچے؟

6۔ برائے اظہر اقبال حسین

سر اگر عمران کی بجائے جماعت حاکم ہوتی تو تین ایسے قابل عمل اقدامات بتانا پسند کرینگے جن سے نہ صرف ملکی معیشت مضبوط ہوتی بلکہ کورونا بھی قابو میں رہتا؟

7۔ تحسین احمد

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

جب بھی کوئی سیاستدان عوام کی نبض پر ہاتھ رکھتا ہے تو اسٹیبلشمنٹ کی بے شمار مخالفت کے باوجود عوام کی آنکھوں کا تارا بن جاتا ہے، اس کو عوام کی نظروں سے گرانے کے لئے کبھی اس کا میڈیا ٹرائل کیا جاتا ہے تو کبھی بلیک لاڈ کشنری کی مدد سے سیاست سے آوٹ کر دیا جاتا ہے، اور تو اور ایک لانگ ٹرم پالیسی کے تحت سیدھی سادی یوتھ کے اندر فقتھ جنریشن وار فیر کے نام پر سیاسی نظام اور سیاستدانوں کے خلاف زہر بھر دیا جاتا ہے اور ہر ایک دہائی کے بعد جمہوریت کے پودے کو جڑوں سے اکھاڑ کر ایک تناور چھاؤں بھرا درخت بننے سے روک دیا جاتا ہے۔

ازڈاکٹر سلطان محمود

نواز شریف بیشمار طاقت پکڑ رہا تھا اور عین ممکن تھا پاکستانی سیاست سے فوجی کردار ختم کر دیتا مگر اس طرح کی متعدد بونگیاں اس کی جڑوں میں بیٹھ گئیں۔

تحسین احمد

سلطان محمود صاحب،

معاف فرمایئے گا، سچ بولنا بونگی نہیں ہوتا اور آج یا کل زوالفقار علی بھٹو، بینظیر بھٹو اور نواز شریف جیسے بہادر سیاستدانوں کی جدوجہد ضرور رنگ لائے گی

ازڈاکٹر سلطان محمود

Tahseen Ahmed

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

بھائی آپکی بات سے اتفاق ہے لیکن اگر نواز شریف ایک مدبر ہوتا تو آدھی کامیابی سمیٹ کر باقی آدھی کے قریب پہنچ چکا تھا۔

تحسین احمد

نواز شریف جس راستے کا مسافر ہے اس راستے پر بھٹو اور بینظیر جیسے زیرک، بہادر اور مدبر سیاستدان اپنی جانیں گنوا چکے ہیں، میں تو نواز شریف کو ہمیشہ ایک خوش قسمت سیاستدان سمجھتا ہوں جو تمام تر گستاخیوں کے باوجود آج بھی زندہ ہے 🙄

8۔ مسعود انور

ڈاکٹر یاسمین راشد سے زیادہ لاہوریوں کو کون جانتا ہو گا؟
آدھے سے زیادہ تو ان کے ہاتھوں پیدا ہوئے ہیں
وہ یہ بھی جانتی ہیں کون کون اندر ٹک نہیں رہا تھا اور کس کس کو کھینچ کر نکالنا پڑا

ثناء خواجہ

t accept this from 'This is very inhumane post Dr Sultan i couldn
your side. She is a Gynecologist and charged higher than any
other Dr. So she olny performed her duties. Making this type of
Joke is not something funny۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ازڈاکٹر سلطان محمود

Sana Khawaja

محترمہ سوری کہ آپ سے خاتون کی تضحیک برداشت نہیں ہوئی جس کا ہمارا ارادہ بھی نہ تھا۔ مگر ڈاکٹر یاسمین نے سبھی لاہوریوں کی ریڑھ مار کر رکھ دی اس پر بھی تبصرہ فرمائیں۔ میں بیس برس سے انکے ساتھ منسلک ہوں وہ دھونس میں آکر اکثر آپے سے باہر ہو جاتی ہوتی ہیں۔

ثناء خواجہ

I am not supporting her. I against the wording which was used in message. Being a Minister and Public figure its her non serious behaviour and capability which she shown after saying this. Yah Aj ki Bat nahi yah zuban to culture hi PTI ka bannaya hova hai. Madam shid bhol behti thin k isi Jahil logo nay in JAHIL LOGOUN ko vote diya tha

ازڈاکٹر سلطان محمود

Sana Khawaja

درست جی مگر یہ سیاستدانوں کی گندی زبان ہم ایوب وقت سے سنتے آرہے ہیں۔ اس دور میں تو ابھی کم ہے ہم تو خواجہ ثناء اللہ کو بھی سنتے رہے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ثناء خواجہ

Sultan Mahmood is ka matlab hai ik hi Saaf mai kahray ho gay Mehmoodao Ayaz na koi Banda raha na banda Nawaz. Matlab chahiya koi bhi ho yah Sab ik jase hi hain sirf Awam ko pagal bana rahy hain itnay salou say Tabdeeli ka Choran dat kar

از ڈاکٹر سلطان محمود

Sana Khawaja

جی محترمہ اب آپ دھیرے دھیرے انصاف کی طرف آرہی ہیں 🙏 عوام 1948ء سے پاگل بنتی آرہی ہے یہ ہمارا دعوی ہے۔ امریکہ نے ہر حکومت کی باگ ڈور فوج کے ہاتھ تھمائی۔ قائد آعظم کے ساتھ جنیوا کے امریکی سفیر اور جنرل گریسی کو باندھ دیا، لیاقت کے ساتھ سکندر مرزا جوڑے گئے۔ ایوب، بھٹو، ضیاء اور مشرف کے ساتھ براہ راست سی آئی اے، بینظیر کے ساتھ جنرل کاکڑ، زرداری کے ساتھ کیانی، نواز کیساتھ ضیاء، (نام بھول گیا۔ وہ جسے نواز شریف نے مروا کر ہارٹ اٹیک ڈکلیئر کیا تھا) اور راحیل نیز عمران کیساتھ شجاع پاشا، راحیل اور قمر باجوہ نتھی رہے۔ ہم تو جمہوریت کا ایک ایسا ڈرامہ دیکھ رہے ہیں جس میں احمق ترین عوام صاف صاف منقسم ہے۔

9۔ تحسین احمد

نواز شریف کوئی رات کے اندھیرے میں فرار نہیں ہوا بلکہ عدالتی حکم پر حکومتی اجازت سے لندن گیا ہے، اگر حکومت مطمئن نہیں ہے تو اس کو عدالت سے رجوع کر کے اس کو واپس لانا چاہیے لیکن حکومتی خاموشی بتا رہی ہے کہ احتساب صرف ایک ڈرامہ تھا اور مقصد صرف نواز شریف کو سیاست اور ملک سے باہر رکھنے کی ایک ملی بھگت اور سازش ہے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

اور اتنا "عظیم "لیڈر چپکے سے دو بار کیوں نکل بھاگا؟ جان دے دیتا تا کہ جمہوریت پسندوں کو بھی ایک روحانی لیڈر مل جاتا 🙏 گو کہ میں نہیں مانتا کہ بھٹو نے جمہوریت کی خاطر قربانی دیکھو گی مگر وہ بھی کارکنوں کی سپورٹ سے جان بچا کر نکل سکتا تھا۔ جس رہنماء کو دولت اور جان پیاری ہو وہ کل کو اپنے کارکنوں کے منہ سے بیشک منڈیلا ہونے کے نعرے لگوائے مگر تاریخ بالآخر سچ کہیں نہ کہیں چھپائے رکھتی ہے اور ہماری آپکی تحریریں سو پچاس برس بعد بھی تجزئے کے کام آئینگی۔

تحسین احمد

نواز شریف کوئی رات کے اندھیرے میں فرار نہیں ہوا بلکہ عدالتی حکم پر حکومتی اجازت سے لندن گیا ہے، اگر حکومت مطمئن نہیں ہے تو اس کو عدالت سے رجوع کر کے اس کو واپس لانا چاہیے لیکن حکومتی خاموشی بتا رہی ہے کہ احتساب صرف ایک ڈرامہ تھا اور مقصد صرف نواز شریف کو سیاست اور ملک سے باہر رکھنے کی ایک ملی بھگت اور سازش ہے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

اور اتنا "عظیم "لیڈر چپکے سے دو بار کیوں نکل بھاگا؟ جان دے دیتا تاکہ جمہوریت پسندوں کو بھی ایک روحانی لیڈر مل جاتا 🙏 گو کہ میں نہیں مانتا کہ بھٹو نے جمہوریت کی خاطر قربانی دیکھو گی مگر وہ بھی کارکنوں کی سپورٹ سے جان بچا کر نکل سکتا تھا۔ جس رہنماء کو دولت اور جان پیاری ہو وہ کل کو اپنے کارکنوں کے منہ سے بیشک منڈیلا ہونے کے نعرے لگوائے مگر تاریخ بالآخر سچ کہیں نہ کہیں چھپائے رکھتی ہے اور ہماری آپکی تحریریں سو پچاس برس بعد بھی تجزئے کے کام آئینگی۔

تحسین احمد

جان دے دینا ہی بہادری کا پیمانہ ہوتا تو کوئی مذہبی یا سیاسی شخصیت رات کے اندھیرے میں ہجرت کو نہ نکلتی 😳

از ڈاکٹر سلطان محمود

Tahseen Ahmed

تحسین بھائی آپ بھی مہاجروں کی طرح پیٹ کی خاطر ہجرت کو ہجرت محمدی سے نہ ملادیں۔ دنیا میں حق سچ کی خاطر جان دینا ہی واحد سچائی کا معیار ہے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہمارا ایمان ہے کہ انہیں مشن مکمل کرنے تک دنیا سے اٹھایا نہیں جانا تھا۔ مگر دو دفعہ پیسہ لگا کر جان بچا کے نکل جانا اور لندن کی رنگین پر لطف فضاوں میں اٹھکیلیاں کرنا کہاں اور میرے نبی کا بھوکے رہ کر کسی مدنی کے گھر پناہ حاصل کرنا ایک جیسا کیسے ہو سکتا ہے اللہ اللہ۔ بقول افتخار عارف:

کہاں کے نام و نسب، علم کیا فضیلت کیا،
جہاں رزق میں توقیر اہل حاجت کیا،
شکم کہ آگ لئے پھر رہی ہے شہر بہ شہر،
سگ زمانہ ہیں، ہم کیا ہماری ہجرت کیا۔۔

مجھے بس ایک حیرت ہے کہ نواز شریف آپ جیسے اہل علم کو بھی یوں دھوکے میں ڈال سکتا تھا۔ بھئی:

"کتنا مانوس اجنبی تھا مجھے تو حیران کر گیا وہ"

10۔ سہیل مجید
آپ پی ایچ ڈی ہیں کیا اسحاق ڈار کے لیے کتا کا لفظ مناسب تھا

از ڈاکٹر سلطان محمود

Suhail Majid
یہ لفظ میرا نہیں اور نہ میں کسی بھی مخالف کو گندے القابات دیتا ہوں۔ شیئرنگ کی وجہ سے ظاہر ہے میرا بھی قصور بنتا ہے کہ اس لفظ کی ذمے داری میرے اوپر آئے۔ یہ پوسٹ تو میں ڈیلیٹ کرنے لگا ہوں تا کہ جن دوستوں کی دل آزاری میری وجہ سے ہو رہی ہے وہ نہ ہو۔ مگر سہیل بھائی

میرا بھی اک سوال ہے۔ جو لوگ بھی ملکی دولت باہر لے گئے انہیں کونسا لقب مناسب رہے گا۔ چاہے وہ کسی بھی پارٹی کے سیاستدان ہوں، مذہبی رہنماء ہوں یا جرنیل اور جج؟

ENVIRONMENT PAKISTAN R

1۔ قاضی فائز عیسی معصوم ہر گز نہیں بس پاکستان کے دھونس دھاندلی والے قوانین کا غلط فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

عمادبزدار نے درست کہا ہے کہ ان کو فائز عیسی کی دیانتداری پر شک ہے۔ یہ ایک بہت کرپٹ خاندان ہے میں نے ان کے ساتھ ساڑھے چار سال گزارے ہیں۔

2۔ ہم لوگ سیدھی بات کیوں نہیں کرتے کہ نواز شریف نے ججوں، بعض جرنیلوں اور دیگر بیوروکریٹس کو انکی فیملیز کے نام بیروں ملک پراپرٹی کی شکل میں رشوت دے کر اپنے ساتھ نتھی کیا تھا تاکہ ہمیشہ اقتدار میں رہ سکیں۔

ہم لوگ صاف بات کیوں نہیں کرتے کہ نواز شریف نے ہمیشہ اقتدار میں رہنے کے لئے نیچے سے اوپر تک ہر طاقتور کو خریدا اور انکی فیملیز کو بیرون ملک پراپرٹی و پیسہ دیکر اپنے ساتھ نتھی کیا 😳 DSM

3۔ بلوچستان کو وسائل اور حقوق تو آبادی کے حساب سے ملتے ہیں مگر مسائل اور مصیبتیں رقبے کے لحاظ سے ودیعت ہوتی ہیں۔ اس آدھے پاکستان کی قسمت کب جاگے گی DSM 😳
حاجی ناصر بھٹی

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

جس دن بلوچی انڈیا اور افغانستان کے پٹھو بننے کے بجائے حقیقی پاکستانی بنے گے۔ ان دن مسائل حل ہونگے۔

ازڈاکٹر سلطان محمود
حاجی ناصر بھٹی اسی بات کو الٹا کر کے دیکھیں بھی تو درست ہے۔ جس دن مرکزی حکومت ان کو قومی دھارے میں لے آئے گی یہ بھی محب وطن بن جائیں گے۔

حاجی ناصر بھٹی
مرکزی حکومت کی طرف کھلے عام دعوت ہے۔ انہوں نے کئی بار کوشش کی قومی دھارے میں لانے کی۔ کچھ شامل ہو گئے۔ جو محب وطن تھے۔ لیکن باقی غدار اب بھی بھٹک رہے ہیں

ازڈاکٹر سلطان محمود
حاجی ناصر بھٹی مثال کے طور پر کون کون سی کوشش؟

حاجی ناصر بھٹی
Sultan Mahmood
جب راء کے کہنے پر علیحدگی پسندوں نے ریزیڈنسی پر اپنا جھنڈا لگایا تو فوجی لتر پریڈ کے بعد انہیں موقع دیا گیا کہ ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہو جاؤ۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ازڈاکٹر سلطان محمود

راء فیکٹر کو عام بلوچوں پر توفٹ نہ کریں۔ یہ سردار ہیں جو بھارت و افغان ایجنٹ کے طور پر ملک سے غداری کرتے ہیں۔

4۔ ٹڈی دل کئی ملکی مسئلہ ہے جس پر افریقہ، ایران، پاکستان، افغانستان اور بھارت کو مل کر کوئی حکمت عملی بنانی چاھیئے۔DSM

5۔شفقت بیکی
آپ نواز شریف کو نہیں سمجھتے۔ چھوڑیں یہ ایک لمبی بحث ہے۔

ازڈاکٹر سلطان محمود
ہم خوب سمجھتے ہیں جی نواز شریف کی حقیقت۔ فوج نے ہی اس کو مکمل تیار کیا اور پہلا اقتدار سونپا۔ پہلے وزیر صنعت، پھر وزارت علیا۔ پھر ایک روز وزارت عظمی۔ مگر اپنے ابا کی طرح یہ کسی کا بھی قابل بھروسہ ساتھی نہ بنا اور اندر کھاتے آرمی چیف کی جان لے گیا۔ پھر معافی تلافی اور امریکن پریشر پر دوسری بار وزارت عظمی ملی تو دوسرے آرمی چیف کو لے بیٹھنے کی کوشش میں 59 صندوق لے کر دس سالہ سنیاس لے گیا۔ تیسری باری میں فوج کے مغربی محاذ پر الجھے ہونے کے سبب نیز

زرداری کی مدت ختم ہو جانے پر ہماری سیاست دباو برداشت نہ کر پائی جسکی وجہ سے ہماری سیاست میں بھارتی رول مضبوط ہوا اور پھر بھارت و امریکہ نے مل کر اسے تیسری بار وزارت عظمی دلوادی مگر اس شرط پر کہ یہ جلد از جلد جتنا بھی فوج کو کمزور کر سکتا ہے کر دے۔ فوج نے اس کو اقتدار میں شامل تو کر لیا مگر اس پر پوری آنکھ رکھی اور اس کی ایک ایک حرکت انڈر آبرویشن رکھی۔ اس نے یہود و ہنود کے فوج کیخلاف بغاوت کے دباو پر کچھ جلد بازی کی اور جب خفیہ طور پر اپنی فیکٹریوں میں بھارتی جاسوسوں اور دہشت گردوں کو پناہ دینے کا سلسلہ شروع کیا اور بھارت میں کھربوں کی ذاتی سرمایہ کاری کی تو پھر اس کی گردن ہمیشہ کے لئے مروڑ دی گئی۔

اب عوام کا فیکٹر دیکھیں۔ ان پڑھ رہ جانے، براہ راست نواز کی چوریوں میں مددگار کاروباری طبقے اور وہ لوگ جن کو فوج مخالف کر دیا گیا تھا یعنی باالفاظ دیگر کٹڑ نون لیگیوں (جن کو میں نے کبھی بھی پٹواری نہیں کہا اور نہ لکھا) نے پیسہ لگا کر نواز شریف کے حق میں یہ جھوٹا پروپیگنڈا اعام کر دیا کہ نواز شریف عوام کے لئے فوج سے نجات دہندہ ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہی امریکہ، بھارت اور اسرائیل چاہتے تھے اور ہیں کہ کسی طرح فوج کمزور ہو اور ہم کم از کم بلوچستان علیحدہ کر کے سی پیک تو بند کرائیں۔ مگر ہماری حقیقت اب یہ بن چکی ہے کہ فوج نہ ہو تو یقیناً "یہ ملک بھی قائم نہ رہے خاکم بدہن۔ نیز تمام عرب مسلم ممالک کی تباہی ان کی فوج کمزور کر کے کی گئی۔ اور یہی ٹاسک نواز شریف کو پاکستان میں دیا گیا۔ یہ بات تمام محبان وطن جن میں نون لیگ، پی پی نیز ایم کیو ایم وغیرہ شامل نہیں ہیں، کا فوج نے پھر وہ بندوبست کیا کہ یہ کاغذی شیر ابھی تک بیٹھے اپنا ناپاک خون چاٹ رہے ہیں۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

فوج نے سیاست سے غدار وطن عناصر کو فارغ کیا۔ افغانستان میں امریکہ کی وہ بجائی کہ اسے نیویارک سے پہلے رکنے کا کوئی ٹھکانہ نہ ملا۔ بھارت کی بولتی چین کے ذریعے لداخ میں بند کرادی اور اپنے تین بڑے ڈیم اور سی پیک بھارت سے محفوظ کرالئے اور کشمیر کے تین ٹکڑے کرکے بفرزون بنادیا گیاہے اور تینوں سرحدی ممالک پاکستان، چین اور بھارت کو اپنی حدود میں پہنچادیا ہے۔

یعنی دوسرے الفاظ میں جو کھیل امریکہ، اسرائیل اور بھارت نواز شریف کے ذریعے اس ملک کو توڑ کر حاصل کرنا چاہتے تھے اس سکیم کو الٹا کرکے بیرونی واندرونی دشمنوں کو رونے پر مجبور کردیا ہے۔ کٹڑنون لیگیوں نے تو ملکی وسائل لوٹ کر اپنے ذاتی گھر جو بھرنے کا پروگرام بنار کھا تھا وہی صدمہ ان کی جان لئے جارہا ہے۔ اور بیچارے آٹھ آٹھ آنسو اس بات پر بہارہے ہیں کہ یہ ان کے ساتھ ہوا کیا ہے۔ اب چاہے یہ مفاد پرست طبقہ عمران کو گالیاں دے یا فوج کو، ان کا کلیجہ کبھی ٹھنڈا نہ ہو گا انشاءاللہ۔

6۔ عبادت کی اصلیت یہی ہے کہ راضی بالرضا رہا جائے اور زندگی کی اونچ نیچ پر دل بھاری نہ کیا جائے۔ محض نمازیں ہی عبادت نہیں۔ اصل عبادت گزار کو ڈپریشن نہیں ہوتی اور نہ ہی وہ خوف کا شکار ہوتا ہے۔ ہمارا معاشرہ ایک طرف جعلی اسلامی ہے تو دوسری جانب مغربی روایات کا شدید دباو بھی ہے اس لئے ہم چوں چوں کا مربہ بنے بیٹھے ہیں۔ اسی لئے ذہنی دباو، خوف اور عدم برداشت کا شکار بھی ہیں۔ DSM

7۔ زرتاج گل ہوم ورک کرتی نہیں اور اوپر سے باتونی بھی ہیں۔ ان کو صحت اور ماحولیات جیسے موضوعات پر بغیر تیاری بات نہیں کرنی چاھیئے۔

8۔ عارفہ صبح خان نے ہندووں اور عیسائیوں کے بنائے چند ہسپتالوں کا ذکر کیا مگر مسلمانوں کو بھول گئی۔

ریاض احمد اپل

گویا لاہور میں صرف یہی پانچ ہسپتال ہیں۔ اور باقی کے سارے ہسپتال جہاں واقع ہیں، شاید وہ نیپال کا علاقہ ہے۔ 😂 😂 😂

از ڈاکٹر سلطان محمود

یہ صرف عارفہ صبح خان کا مسئلہ نہیں کہ ادھورا سچ بول کر پینک پھیلانا بلکہ ہمارا بھی ہے۔ میں نواز و زرداری کی پالیسیوں کا سخت مخالف ہوں مگر نواز شریف ہسپتال، اتفاق ہسپتال، کڈنی اینڈ لیور انسٹیٹیوٹ لاہور، کڈنی سنٹر کراچی اور نواز شریف 🤪 ہسپتال سوات پر انہی حکومتوں کا بے حد مداح بھی ہوں۔ رہی بات شوکت خانم کی تو خیر اس کا تو دنیا بھر میں جواب نہیں۔ ہماری سادگی یا امیچیورٹی کا یہی پیمانہ کافی ہے کہ ہمارے اندر کس قدر ہمہ گیریت ہے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

8۔ سراج لالا کی جماعت جو کہ میری بھی پسندیدہ ہے 78 سال میں بھی اپنے پاوں پر نہیں چل سکی۔

9۔ لائم لائیٹ میں رہنا بھی اک نشہ ہے۔ اگر عمران والی پوزیشن اوپن کر دی جائے تو ہر کوئی امیدوار ہو گا۔ آپ نہ ہوں میں تو ہو نگا۔

10۔ حاجی ناصر بھٹی صاحب بھٹو، نواز شریف، زرداری کی طرح عمران بھی سو فیصد فوج کا کٹھ پتلی ہے۔ پسندیدگی اپنی جگہ مگر حقائق سے منہ موڑنا بھی حماقت ہے۔

ENVIRONMENT PAKISTAN S

1۔ ریاض اپل

جناب ڈاکٹر صاحب۔

آپ بھی تو ماحولیات کے ایکسپرٹ ہیں۔

کیا فرماتے ہیں آپ، بیچ اس مسئلے کے۔؟؟؟..

از ڈاکٹر سلطان محمود

Engr Riaz Ahmad Uppal

جی میں اسکی دوبار ریڑھ مار چکا ہوں شائد آپکی نظروں سے رہ گئی ہے۔ حالانکہ ہم نے ماحولیات کی جو تنظیم ای کیپ (انوائرنمنٹ کنسلٹنٹس ایسوسی ایشن آف پاکستان) کے نام سے بنائی ہوئی ہے جس کا میں سیکریٹری بھی ہوں اس کی اسی سے حلف وفاداری کی تقریب کرائی تھی۔

2۔ یورپی پارلیمنٹ میں کشمیر بارے بڑی پیشرفت۔ یونین کے صدر اور بھارتی وزیر خارجہ کو دو خطوط میں شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ یہ EUPAK کے لابسٹ پرویز لوسر کی کاوش ہے۔

رپورٹ

3۔ کورونا، ٹڈی دل، مہنگائی، چینی بجلی پٹرول کارٹلز اور سیاسی ریشہ دوانیوں وغیرہ میں ہر جگہ حکومت کو اپنے اتحادیوں سے بھی بھرپور نقصان پہنچ رہا ہے۔DSM

4۔ میرے خیال میں فواد چودھری جن کا پالتو ہے ان کے اشارے پر بولا ہے۔ اور یہ عمران حکومت کی تبدیلی کی طرف اشارہ ہے۔DSM

5۔ عوام عمران خاں نواز شریف اور زرداری تینوں کو مسترد کر دیں۔ محمد اسلم ڈھڈی

از ڈاکٹر سلطان محمود
مسترد کا مشورہ دینا یا غلطی نکالنا نہائت آسان کام ہے اور یہ آسان ترین کام آپ نے کر بھی دیا ہے۔ اصل کام ہے قابل عمل حل بتانا وہ بھی بتائیں تو پتہ چلے کہ آپ محض بیان جاری کرنا چاہتے ہیں یا حالات کا ادراک بھی رکھتے ہیں۔

ڈھڈی
Sultan Mahmood میں ایک سیاسی پارٹی کا سربراہ ہوں۔ تعلیم ایم اے ایم ایڈ اور پی ایچ ڈی فرسٹ سمسٹر پاسڈ ہوں۔ اس الیکشن میں قومی اسمبلی کی سیٹ پر چار ہزار ووٹ حاصل کئے

از ڈاکٹر سلطان محمود

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

Muhammad Aslam Dhuddi

عرض کچھ اور کی تھی مگر جواب میں چنا ملا۔ سوری یہ تو کوئی criteria نہ ہوا جو آپ نے بیان کیا۔ پاکستانی تعلیم ویسے ہی ہر سطح پر بیکار ہے نیز سیاسی پارٹی بنانا، چلانا یا انتخاب لڑنا ہی اگر قابلیت کی علامت ہو تو پھر سو سے اوپر سیاسی پارٹیاں ہیں کیا تیر مارا انہوں نے مل کر یا انفرادی سطح پر؟ عظمت کا پتہ تب چلے جب اپنی پوسٹ کا حل بتائیں۔

6۔ نظریاتی اور جذباتی اعتبار سے ہر بلوچ قوم پرست ہے۔ بگٹی کے بعد اختر مینگل کی بات وہاں بہت غور سے سنی جاتی ہے۔ اگر بھارتی دراندازی روکنی ہے تو مینگل کے 6 نکات پر غور کرنا پڑے گا۔DSM

7۔ کسی صوبائی اسمبلی کا اجلاس ہوٹل میں نہیں ہوا تو پنجاب کا کیوں؟ 20 لاکھ روپے روزانہ کی بنیاد پر فلیٹیز میں اجلاس، چوہدری پرویز کی دانائی ہے یا دوست نوازی؟DSM

8۔ بھٹو نے تعلیم اور صنعت کو قومیایا اور پاکستان کی آئندہ کی تمام نسلوں کا بیڑہ غرق کر دیا اور آج پاکستان صنعت میں گراونڈ زیرو پر کھڑا ہے نیز تعلیم کاروبار بن کر بیس قسم کے سکول سسٹم میں تقسیم ہو گئی ہے۔ مجھے یقین کامل ہے کہ امریکہ نے اپنے ایجنٹ بھٹو کے ذریعے مستقبل کی جو تباہی کرائی اس نے آج تک پاکستان کو اٹھنے نہیں دیا۔DSM

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

مگر جونہی بھٹو کا اعتبار امریکہ سے اٹھا تو اس نے نہایت تیزی سے اپنے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کی کوشش کی مگر کامیابی سے قبل امریکہ نے دوسرے غدار اسلام اور غدار پاکستان ضیاء کے ذریعے اس کی گردن ڈھائی فٹ لمبی کر دی۔

9۔ تحسین احمد

تاریخی طور پر پاکستان امریکہ کا ایک طفیلی ملک رہا ہے، مالی امداد سے لے کر جدید اسلحہ تک زیادہ تر امریکہ کی دین ہے، اس کے عوض پاکستان ایوب دور سے امریکی کیمپ میں شامل ھو کر امریکی مفادات کا محافظ رہا ہے، جنگ افغانستان میں روس کے خلاف دونوں ملکوں کا اتحاد تعلقات کا نقطۂ عروج رہا ہے،

حالیہ سالوں میں پاک، چین اقتصادی راہداری نے امریکا اور پاکستان کے درمیان ایک خلیج کھڑی کر دی ہے، پاکستان کی موجودہ اقتصادی بدحالی اور مسلہ کشمیر پر معنی خیز خاموشی نے پاکستان کے مستقبل پر سوالیہ نشان ڈال دیا ہے،

موجودہ صورتحال میں صرف چین ایسا ملک ہے کہ جو پاکستان کو اس بحران سے نکال سکتا ہے لیکن چین اور پاکستان کے درمیان سرد مہری کی حالیہ روش میں فیصلہ ساز قوتوں کو ملک کو اس گومگو کی کیفیت سے نکالنے کے لئے جلد تاریخی فیصلے کرنے ہوں گے اور اس کے لئے چین کو پاکستان کے سیاسی سسٹم کی باریکیوں کو سمجھتے ہوے فیصلہ کن کردار ادا کرنا ہو گا ورنہ بی اے پاس نوکری باز

ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے پیش رووں کی طرح بیرون ملک جا کر جزیرے خرید کر چین کی بانسری بجایا کریں گے اور عوام اسی طرح باہم دست و گریباں ھو کر سیاستدانوں کی ماں بہن ایک کرتے رہیں گے!

ازڈاکٹر سلطان محمود

بہت اچھا تجزیہ ہے محترم۔ صرف ایک تبدیلی کر لیں پاک امریکہ تعلقات قائد آعظم کے وقت سے ہیں۔

Tahseen Ahmed

لیاقت علی خان مرحوم کا قتل امریکہ کی بات نہ ماننے پر ہی ہوا تھا!

ازڈاکٹر سلطان محمود

انہوں نے امریکہ کی کونسی بات نہیں مانی تھی؟ انکا قتل سیاست میں فوجی پیش قدمی کے باعث ہوا جس کی تہہ میں ایوب خان تھے۔ نیز میر لائق علی قائد آعظم کے خصوصی ایلچی کے طور پر 1947 میں 6 ماہ امریکہ 2 ارب کا اسلحہ اور دیگر امداد لینے بیٹھے رہے۔ بالآخر سر آغا خان کے تعلقات کے باعث دس کروڑ ڈالر ملے بمعہ لمبی چوڑی شرائط۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

10۔ صرف سو سال پہلے فائز عیسی کے دادا جلال خان کو گورا افغانستان سے سمگل کر کے لایا تھا۔ اس وقت سے یہ خاندان طاقتوروں کے ساتھ ہی تو ہے۔

ENVIRONMENT PAKISTAN T

1۔ وزیر آعظم کے درجے کے بندے کی ارطغرل ڈرامے کی تعریف میں ایک سیاسی پیغام پوشیدہ ہے۔ ہم بہت جلد عرب سے ترک بلاک میں شامل ہونے والے ہیں۔DSM

2۔ دنیا بھر میں شاید کسی جگہ پولیس سے اتنی نفرت نہیں پائی جاتی جتنی ہماری ہاں ہے۔ ہم نے وجہ کا کبھی درست اندازہ نہیں لگایا اور یہی بات ہمارے غیر مہذب اور پولیس کے بے لگام ہونے کی علامت ہے۔DSM

3۔ اکثر کہا جاتا ہے کہ پاکستان میں سازش کے تحت جمہوریت کو بے فیض بنا دیا گیا ہے۔ لوگ اسکا ذمہ دار فوج کو سمجھتے ہیں جبکہ اصل ذمے دار بکاو سیاستدان، مذہبی رہنماء اور صحافی ہیں۔DSM

4۔ کپتان کے کہنے پر پیرس کلب نے جن غریب ممالک کا قرضہ موخر کیا ہے ان میں افریقی ممالک چاڈ، ایتھوپیا اور کانگو کے ساتھ پاکستان بھی ہے۔ رپورٹ

5۔ ایک مٹی کا گھڑا چالیس دنوں تک تین سے چار فٹ کے احاطے کو تر رکھتا ھے. اس تکنیک کو ایگر یکلچر کی تعلیم میں

" Clay Pot Picture Permaculture Exp"

کہا جاتا ہے۔
سو یا ڈیڑھ سو روپے کا کمہار سے ایک گھڑا لے کر پانی کا بھر کر گردن تک اسکو مٹی میں برابر کر دیں.
اور پھر گھڑے کے دائرے کے چاروں اطراف میں چار نیم یا کوئی اور پودے لگا دیں۔ چالیس دن بعد گھڑا دوبارہ بھر دیں۔

یہ دیسی ڈرپ ایریگیشن سسٹم پودے کو اپنی ضرورت کا پانی اسکی جڑ تک دیتا رہے گا یہاں تک کہ وہ تنا بنانے لگے۔
چھ ماہ میں صرف پانچ مرتبہ گھڑے کو پانی سے بھریں۔ صحراؤں میں، سڑک کنارے یا وہ جگہیں جہاں پانی کمیاب ہے یا وہ جگہ کہ جہاں آپ پودے خرید کر لگانے کی ذمہ داری تو اٹھا سکتے ہیں مگر پانی دینے کی دیکھ بھال آپ کے بس سے باہر کا کام ہے جو سب سے بڑی مصیبت ہے۔
فٹ پاتھ کنارے، صحن میں، گلی میں، محلے میں قطاروں میں چار فٹ کے فاصلے میں پانی سے بھرے گھڑے دباتے جائیں اور پودے لگاتے جائیں۔

6۔ تحسین احمد
سنا ہے جو نئی کھچڑی تیار کی جا رہی ہے اس کو سب مل کر کھائیں گے!

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

از ڈاکٹر سلطان محمود
اگر ایسا کوئی سیٹ اپ بنا تو اس میں بھی موجودہ اور پچھلی حکومتوں کے کرپٹس ہی کو جگہ ملے گی۔ لہذا ایسا سسٹم بننے سے قبل ہی ناکام ہو گا ہماری نظر میں۔

7۔ لیکن وزیر آعظم کی اصل قابلیت کا امتحان یہ تھا کہ ان ساری قدرتی یا مصنوعی آفات میں کم از کم یہ تاثر مضبوط نہ کرتے کہ وہ اور ان کی 22 سالہ ٹیم وژن اور عمل سے عاری ہیں۔

8۔ بھارت کے تمام ہمسایہ ممالک کو ایک کانفرنس منعقد کرنی چاھیئے تا کہ ایٹمی بھارت کی بے وقوفیوں سے خطے کو محفوظ رکھا جا سکے۔DSM

9۔ نرجس کاظمی اس گدھی نے سید منور حسن کے مرنے پر خاصی بکواس کی نیز کئی جھوٹے الزامات عاید کئے ہیں

از ڈاکٹر سلطان محمود
آپ نے خود فرقہ پرستی میں لتھڑ کر اتنا گند ڈال دیا ہے کہ لاکھ کوشش کے باوجود کوئی دوسرا نہیں ڈال سکے گا۔ اب آپ پہل کریں ہمیں بلاک کرنے کی کیونکہ ہمارا محتاط سا اندازہ تھا کہ آپ انتہائی متعصب شیعہ ہونے کے باوجود اتنا کبھی نہیں گری تھیں جتنا ایک مرحوم شخص کے بارے میں زہر تھوک کر ماحول میں گند ڈال کر گری ہیں۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

10۔ ہمارے سروں پر دس طرح کے عذاب منڈلا رہے ہیں مگر مجال ہے کہ ہمارے رویوں میں مثبت تبدیلی آئی ہو 🤔 DSM

ENVIRONMENT PAKISTAN U

1۔اس ڈگری کے بارے میں کیا خیال ہے جو سرکاری یونیورسٹی تو جاری کرے لیکن وہاں صرف داخلہ اور امتحانی فیس ہی جمع کرا کے مدت پوری ہونے کے بعد وہی یونورسٹی امتحان بھی لے مگر سوال نامہ جوابات سمیت یونیورسٹی گیٹ کے سامنے فوٹو کاپی والے سے بھاری قیمت پر مل جائے اور اسے کمرہ امتحان میں بیٹھ کر اپنے ہاتھ سے نقل کرنے کی الگ فیس ہو۔اور اگر امیدوار خود نہ آ پائے تو الگ فیس لے کر پیپر گھر سے بجھوانے کی سہولت بھی حاصل ہو۔

ایسی ڈگری جامشورو یونیورسٹی سندھ سے جاری ہوتی ہے۔سندھ اور بلوچستان میں ان ڈگری یافتگان کی بھرمار ہے۔

2۔تعلیم یافتہ طبقے کے اوپر کے دس فیصد لوگوں کی منطقی رائے یہ ہے کہ پاکستان میں فرنٹ پر نظر آنے والے وزیر آعظم کے اختیار میں پانچ دس فیصد سے زائد معاملات نہیں ہوتے۔DSM

سید فیصل

یہ سب کچھ اسی دفعہ کیوں نظر آرہا ہے؟؟

از ڈاکٹر سلطان محمود

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ہمیں تو پہلے بھی نظر آتا تھا مگر نواز شریف اور زرداری چونکہ سیاستدان تھے اس لئے انہوں نے یہ حقیقت منکشف نہیں ہونے دی۔ یہ جوان چونکہ سیاستدان نہیں اس لئے اب یہ بات کھل کر سامنے آگئی ہے۔

3۔ میڈیا نے ہمارا ذہن بے حد منفی بنا دیا ہے اور ہمیں کرپٹ حکمران ہی نظر آتے ہیں۔ جبکہ اسی ملک کے ایک صاف دامن، سراپا شرافت اور قومی خزانے کے اصل محافظ محمد خان جونیجو بھی وزیر اعظم تھے۔DSM

4۔ خان صاحب اگر سابقہ حکمرانوں کی طرح ہی غریب کو مایوس کرنا تھا تو تبدیلی کا غلط نعرہ کیوں لگایا؟ اب یہ نہ کہئے گا کہ تیل کی قیمت اشرافیہ نے بڑھائی مجھے تو ٹی وی سے پتہ چلا 😳 DSM

مسعود انور

دو سال گزر گئے خان کو وزیر اعظم بنے ملک حالت نہیں بدلی اِس لیے اب نواز شریف چوتھی بار وزیر اعظم بنا کر ملک کی تقدیر بدلنے کا موقع دیں

از ڈاکٹر سلطان محمود

Muhammad Masood Anwar

ضروری نہیں کہ عمران کے احمقانہ اقدامات کو نواز شریف ہی ٹھیک کرے گا۔ اتنا کم از کم وژن تو ایک سربراہ مملکت کا ہونا چاھیئے کہ اگر دو ماہ میں ہی تیل کی قیمت اسی درجے پر لے جانی تھی تو اس حقیقت کا ادراک پہلے کرتے اور قیمتیں کم نہ کرتے۔ قیمت کم ہونے پر مافیا کا تیل غائب کرنے کا

عذاب نہ عوام کو جھیلنا پڑتا اور پھر نہ قیمت بڑھا کر گالیاں سنیں پڑتیں۔ سو گنڈے تے سو چھتر والا معاملہ تو نہیں ہو گیا کہیں؟

5۔ خان صاحب فورا" اپنا پیٹرولیم کا مشیر بدلیں۔ حیرت ہے کہ اس نے اس وقت تیل کی درامد رکوادی جب تقریبا" مفت مل رہا تھا اور ہمارے پاس ذخیرہ کرنے کی گنجائش بھی تھی۔DSM

6۔ ماہرین معاشیات کے مطابق موجودہ بجٹ میں اگر ترقیاتی اخراجات میں اضافہ ہوتا تو محنت کش طبقے کو ملازمت ملتی۔ نیز سرکاری ملازموں پر ٹیکس کم کیا جا سکتا تھا اور GST بھی کم ہو سکتا تھا۔

7۔ محمد ندیم سرور

پہلے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں اچانک گرا کر کمپنیوں کا کاروبار خراب کیا، تیل کی قلت پیدا ہوئی اور عوام تنگ ہوئے

اب مقررہ تاریخ سے پہلے (بظاہر پورے پراسیجر کو اپنائے بغیر) اچانک تاریخی اضافہ۔۔۔

سوال یہ ہے کہ جب یہ بات علم میں تھی کہ عالمی منڈی میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھیں گی تو کچھ دن پہلے اتنی کمی کیوں کی؟ وہ پیسہ الگ سے رکھتے اور قیمتیں بڑھتے وقت اسے ایڈجسٹ کرتے !!!۔۔۔۔

سوال یہ ہے کہ ایسی کونسی قیامت آگئی تھی کہ مقررہ تاریخ سے پہلے اچانک قیمت بڑھانی پڑی؟؟؟

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

سوال یہ ہے کہ پاور کمپنیز میں شیئر ہولڈر، ندیم بابر کو انرجی میں مشیر بنانا کنفلکٹ آف انٹرسٹ کی خلاف ورزی کیسے نہیں ہے؟ اپوزیشن میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی مثالیں دینے والا عمران خان کب وزیر اعظم بنے گا؟

سوال یہ ہے کہ عمر ایوب اور ندیم بابر دونوں انرجی میں کیوں؟ ایک ہی بندہ کیوں نہیں؟

سوال فیصلہ سازی پر ہے، حکومت کرنے کے اصول پر ہے۔۔۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

جس ظلم اور ناانصافی کی طرف آپ نے اشارہ کیا ہے اس سے بھی بڑا ظلم اس ندیم بابر نے یہ کیا ہے کہ اس وقت ملک میں تیل کی درآمد پر پابندی لگوادی جب عالمی مارکیٹ میں یہ کوڑیوں کے مول بک رہا تھا اور ہمارے پاس کم از کم 4 ماہ ذخیرہ کرنے کی گنجائش بھی تھی۔ یہی وقت تھا جب بھارت، چین، بنگلہ دیش، سری لنکا جیسے ممالک کی محب وطن لیڈر شپ نے اپنے ذخائر بھر لئے اور اربوں ڈالر کی بچت کر لی۔ ادھر جب تیل مہنگا ہوا اور 15 سے 35 ڈالر پر پہنچا تو ہم نے درآمد پر پابندی اٹھالی۔ اس قومی جرم کو میڈیا میں جان بوجھ کر نہیں زیر بحث لایا گیا۔ مجھے اس مسئلے پر عمران کی چپ اور اہلیت پر شدید اعتراض ہے۔

دیگر ے اگر دو ماہ قبل تیل کی قیمت کم نہ کی جاتی تو لازما" اب اچانک بڑھا کر عوام سے جوتے نہ کھائے جاتے بلکہ ستم بالائے ستم یہ ہے کہ بیڈ گورنس کے سبب سستے تیل کے دنوں میں بھی تیل

مافیا نے سپلائی روک لی اور یہ کمزور حکومت کچھ بھی نہ کر سکی۔ یعنی سو پیاز بھی کھائے اور سو جوتے بھی۔

.8

There are millions of people in this country like Imran but we were distracted from the day one and snubbed the establishement .of modern political society

9۔ کیا عمران کو حکومت میں لانے والا طاقتور ادارہ اسکی اتنی مدد بھی نہیں کر سکتا کہ وہ اس مافیا پر ہاتھ ڈال سکے جسنے اسکو تقریبا" ناکام کر کے رکھ دیا ہے؟ یا پھر یہ سمجھ لیا جائے کہ وہ بھی حصہ دار ہے؟DSM

10. میجر خالد نصر نے لیاقت علی خان کی غربت کی داستان پر تبصرہ

از ڈاکٹر سلطان محمود

مگر قائد آعظم نے مرنے کے بعد بھی لیاقت کو اپنا چہرہ دکھانے سے کیوں منع کر دیا تھا؟

Maj Khalid Nassar

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

Yes. I think Jinnah wanted to have an independent policy of governance in Pakistan but Liaqat Ali Khan was playing in the hands of UK and USA. Jinnah wanted to control Military interference in Civil Government but Liaqat Ali Khan was maintaining good relations with Army.

Shahid

قائداعظم سے یہ بیان منسوب کر دیا گیا ھے۔وہ تو لیاقت علی سے بہت مطمئن تھے

از ڈاکٹر سلطان محمود

Sir reason was different. Liaqat and Qazi Isa house arrested QA at Ziarat and never visited him till his death. In other words, they closed the chapter of QA even in his life and army stepped forward secretly to control country operations according to American plan against USSR. Please read a banned book "Memories of Fatima Jinnah".

ENVIRONMENT PAKISTAN V

1۔ 'کورونا' کے باعث اس وقت کل بیرونی قرضہ GDP کا 98 فیصد ہو چکا ہے جو بذات خود قانونی خلاف ورزی ہے۔ اور GDP بائیس ماہ میں 51 ارب ڈالر کی کمی کیساتھ 315 سے 264 ارب ڈالر پر آچکی ہے۔ رپورٹ

2۔ سندھ کیلئے دواوں کی ایک بڑی امدادی کھیپ غائب ہو گئی تلاش بسیار کے بعد رکن اسمبلی کے مکان سے برآمد ہوئی۔ چین ہوتا تو اسے کھمبے سے باندھ کر گولی مارنے کے بعد گولی کی قیمت بھی وصول کرتے۔ ٹی وی رپورٹ

3۔ دو برس میں امراء کو 2.12 کھرب روپے کی ٹیکس مراعات۔ اتنی رقم سے ریلوے کا ایم ون منصوبہ (کراچی تا پشاور ڈبل ٹریک) اور بھاشا ڈیم بن سکتے تھے۔ DSM

4۔ 29 جون 20 خوشخبری
پاکستان انجینئرنگ کونسل نے وینٹیلیٹر خود بنانے شروع کر دیئے۔

5۔ بھٹو نے دوران جلسہ مرتضی کو اپنی کرسی سے اٹھا عوام میں بٹھا جو اسے بھٹو نے خود بٹھایا تھا۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

از ڈاکٹر سلطان محمود

ایسی شعبدہ بازیاں احمق عوام کے لئے اکثر کیا کرتے تھے۔ مجھے یاد ہے لائلپور (فیصل آباد) ریلوے سٹیشن پر جب اس نے اپنا کوٹ اتار کر مجمع پر پھینکا تو لوگ چھینا جھپٹی میں تبرک کے طور پر اس کے ٹکڑے ساتھ لے گئے۔

6۔ کورونا کی آفت کے باوجود صحت کا بجٹ پچھلے سال جتنا کیوں ہے؟DSM

7۔ Engr Riaz Ahmad Uppal

آپ جانتے ہیں کہ ہم روز اول سے ہی مانگ تانگ کر گزارا کرنے والی مفلوج الحال قوم ہیں۔ مگر ہمارے سابق وزراء، جنرل، جج اور سول و ملٹری نوکر شاہی بیرون ملک بے حساب اثاثوں کی مالک ہے۔ حالانکہ یہ صورتحال الٹ ہونی چاہئیے تھی۔

8۔ تحسین احمد

نئے پاکستان کی "کامیاب" خارجہ پالیسی کا ثبوت ہے کہ ہندوستان نے سلامتی کونسل کی نشست کے لئے حالیہ الیکشن میں 193 میں سے 184 ووٹ حاصل کیے ہیں، اکثر ممالک نے پہلی دفعہ ہندوستان کو ووٹ ڈالا ہے!

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

از ڈاکٹر سلطان محمود

جب دو برس بعد پاکستان سلامتی کونسل کا رکن بنے گا تو تب آپکا تبصرہ کچھ یوں تو نہیں ہو گا؟
"پاکستان کی کیسی خارجہ پالیسی ہے کہ ایک ناکام ادارے کا رکن بن بیٹھا" 😋

تحسین احمد

پاکستان اور ہندوستان دونوں سلامتی کونسل کے غیر مستقل رکن اس سے پہلے بھی منتخب ہو چکے ہیں ، لیکن پاکستان کی مخالفت کے باوجود ہندوستان نے پہلی دفعہ اتنے ووٹ لئے ہیں اور پاکستان کے اکثر دوست ممالک نے پہلی دفعہ پاکستان کی درخواست ٹھکرا کر ہندوستان کو ووٹ دیا ہے، مسلہ اتنے زیادہ ووٹ لے کر رکن بننے پر ہے، اس سے اقوام متحدہ میں ہندوستان کی پوزیشن بہت بہتر ہو گئی ہے اور اس کو سلامتی کونسل کا مستقل رکن بننے میں مدد ملے گی۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

Yes your analysis is logical

9۔ یہ سب کچھ حکومتی وزیر کی بیان بازی کا نتیجہ ہے جبکہ ابھی اس معاملے کی انکوائری ہونی ہے لیکن اس نے قبل از وقت بیان دے کر سارے پائلٹس کو مشکوک بنا کر پورے پاکستان کو تماشہ بنوا دیا ہے۔

ریاض اپل

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

یہ سب کچھ قصداً کیا جارہا ہے۔

آٹے کا بحران، چینی کا بحران، آئیل کا بحران، اور اب پائلٹس کا بحران۔۔۔۔

بڑی محنت ہو رہی ہے، پاکستان کو تباہ کرنے کے لئے۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

مگر ان تمام بحرانوں میں نواز شریف کے ہاتھ کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

10۔ نواز شریف زرداری سے بھی چالاک نکلا۔ اپنے ملک کے بیشمار اثاثے گروی رکھ کر عالمی اور اندرونی قرضے لئے اور اس کے چار غیر مساوی حصے کئے۔ پہلے حصے سے پچھلے قرضوں کی قسط اتارتا رہا۔ دوسرے حصے سے عوام کے ایک ایک بچے کو نظر نہ آنے والے لاکھوں کا قرض دار کر کے انہیں ریلیف دیتا رہا تاکہ وہ اسے ووٹ دیتے رہیں۔ تیسرے حصے سے ملک میں ضروری ترقیاتی کاموں کو نظر انداز کر کے محض نظر آنے والے ترقیاتی کام کرتا رہا تاکہ عوام مکمل طور پر بے وقوف بن سکیں اور چوتھا مگر سب سے بڑا حصہ چپکے چپکے باہر کے ممالک اپنے اکاونٹ میں جمع کراتا رہا۔ جن لوگوں نے اس سے فائدے حاصل کئے اور اب بند ہو گئے ہیں ان کے ہاں ہمیشہ صف ماتم بچھی رہے گی۔

ENVIRONMENT PAKISTAN W

1۔ ملک کو صاف اور سرسبز رکھنے کے لئے وزیر آعظم نے ملک بھر میں پندرہ نیشنل پارکس بنانے کا اعلان کر دیا ہے۔

2۔ راحیلہ خان

یکساں نصاب تعلیم میں سے وہ کونسا نصاب ایسا ہے جو بہتر ہے اور وہ سب کے بچوں کو پڑھنا چاہیے

از ڈاکٹر سلطان محمود
کسی کو بھی نہیں۔ یہ نصاب ہی نہیں ہیں اور نہ کسی سکول کو بچوں کو تعلیم دینا آتی ہے 🙏

3۔ اگر نواز وطن فروش کی یہ ساری باتیں فوج کے بارے درست بھی ہوں تو بھی میڈیا پر کرنے والی نہیں تھیں کیونکہ اس سے مادر وطن اندر سے کمزور ہو گئی۔ دوم یہ باتیں راء نے اس وقت اس غدار سے کہلوائیں جب مشرقی سرحد پر اس کے باپ مودی نے فوج کشی کی ہوئی تھی اور مغربی سرحد پر بھی افغانستان بھارت کے ساتھ کھڑا تھا۔ وہ ہمارے پیارے وطن کے لئے بہت مشکل مرحلہ تھا اور غدار نواز شریف بیرونی دشمنوں کا پورا پورا ساتھ دیکر بلوچستان کو پاکستان سے تقریبا " توڑ ہی چکا تھا۔ اگر اس وقت خدانخواستہ ایسا ہو جاتا تو پھر ہماری فوج کو شکست دے کر سی پیک اور ہمارے ایٹمی اثاثوں کو رول بیک کرا دینا بے حد آسان ہو جاتا۔ مجھے تو حیرت ہے کہ نواز گدھے کو تو

بھارت، اسرائیل اور امریکہ نے کسی نہ کسی قیمت پر خریدا ہو گا مگر عوام کے انتہائی جاہل طبقے کو دشمنوں نے بھلا کیا دینا تھا؟ چھنکنا بجانے کے لئے اور ڈنڈا نیچے سے لینے کے لئے؟ ہمارے ملک کے ان پڑھ کاروباری طبقے کو تو عوام کا خون چوسنے کی جو آزادی اس غدار کے دور میں تھی اسی کو یاد کر کر بیچارے صبح شام روتے رہتے ہیں۔ البتہ مجھے فوج سے ایک بہت سخت شکائت ہے کہ اس ننگ وطن ننگ قوم غدار نواز شریف کے سارے پلید خاندان کو اس پاک دھرتی سے صاف کیوں نہیں کر دیا اور ان دشمن کے ایجنٹوں کو باہر کیوں جانے دیا؟

4۔ Khurram Shahzad Zargar

جھوٹ بولنے اور ہر سنی سنائی بات فارورڈ کرنے سے پہلے تحقیق کریں اپنے لیڈر کی محبت میں اس کی گائے کے گوبر کو حلوہ ثابت نہ کریں

از ڈاکٹر سلطان محمود

میرا تو خیال تھا کہ آپ بڑے چھوٹے سے تمیز سے بات کرنی جانتے ہوں گے۔ میں نے خود خواجہ آصف کے منہ سے یہ بات سنی ہے وہ تھوڑی دیر کے لئے گڑبڑایا بھی تھا مگر ان جاہل اور احمقوں کو کیا پتہ دین اسلام کا؟

دیگرے میں کوئی آپ جیسا اندھا انسان نہیں ہوں کہ جسے غدار پاکستان نواز شریف کا گوبر حلوہ لگتا ہو گا۔ مجھے کسی کرپٹ اور بے ایمان رہنماء کا خوف نہیں اس لئے حق بات کرتا ہوں۔ میرے کئی خیالات عمران سے بھی ٹکراتے ہیں مگر دھڑلے سے بیان کرتا ہوں۔

اگر آپ کو اپنی تحریر اور گفتگو پر قابو نہیں تو براہ کرم کسی پڑھے لکھے کے لئے جگہ خالی کریں ایک ہزار فرینڈ ریکویسٹ منتظر ہیں۔ میں خود کسی کو صرف اس لئے اپنی محفل سے نکالتا نہیں کہ آخر ایک دن تو احمق بھی عقل سیکھ جاتا ہے۔

خرم شہزاد زرگر
بڑے چھوٹے سے تمیز والی اس میں کونسی بات آ گئی جناب آپ کو ثبوت بھیجا ہے اسی تقریر کے فوراً بعد تردید کی ویڈیو بھیجی ہے

از ڈاکٹر سلطان محمود
ہاں میں اس کی پہلی تقریر کی بات کر رہا ہوں جس میں اس شرابی نے تمام مذاہب کو اسلام کے برابر قرار دیا ہے۔

رہی بات آئین کی تو وہ شہری حقوق کے حوالے سے برابری کی ہے نہ کہ دوسرے ادیان کو اسلام کے برابر قرار دینے کی ہے۔
اور جو دودری تقریر آپ نے بھیجی ہے یہ اس گدھے کی وہ والی تقریر ہی نہیں یہ تو اپنی پہلی کہی ہوئی بات پر پوچا مارنے کی کوشش کر رہا ہے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

خرم شہزاد زرگر
آپ ان فرینڈ کر کے 1000 میں سے کسی کو موقع دیں جو میں نے آپ سے ٹیوشن لینی ہے میں کسی اور استاد سے علم حاصل کر لوں گا

از ڈاکٹر سلطان محمود
شکریہ جگہ خالی کرنے کا۔

5۔ آعظم احمد

پنجاب حکومت کا ایک زبردست منصوبہ 👌👌
کاش اس پر عملدرامد بھی ہو جائے تو کمال ہو جائے۔۔ پانچ ہزار ارب کی سرمایہ کاری متوقع۔
ن لیگ کی ہر گورنمنٹ نے راوی کنارے سیاحتی ورہائشی پروجیکٹ کا اعلان کیا لیکن کبھی عمل درامد نہ ہو سکا۔۔
اب دیکھیں Pti گورنمنٹ اسے پایائے تکمیل تک پہنچا پاتی ہے۔۔ اگر ایسا ہو گیا۔۔ تو یہ ملکی معیشت کی بہتری کیلئے ایک سنگ میل کی حیثیت اختیار کر جائے گا، کیونکہ معیشت کا پہیہ چلانے کیلیے ایسے پروجیکٹس بہت موثر ہوتے ہیں۔۔

از ڈاکٹر سلطان محمود
یہ نئے لاہور کا منصوبہ شہباز شریف سے بھی پہلے پرویز الہی نے بنایا تھا۔ لاہور رنگ روڈ کا بیرونی لوپ بھی اس سے متصل تھا۔ رنگ روڈ کے آس پاس کی سینکڑوں ایکڑ اراضی سابق میئر لاہور

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

میاں عامر نے خرید لی۔ جب پرویز الٰہی کو پتہ چلا کہ میاں عامر کافی ساری زمین خرید چکا ہے تو انہوں نے مونس الٰہی کو چانس دینے کے لئے رنگ روڈ کا لوپ چھوٹا کر کے میاں عامر کو باہر نکال دیا۔ یہیں سے دونوں میں پھوٹ پڑی۔ اس کے بعد ان کا استاد شہباز آیا تو منصوبہ دوبارہ شروع کرنے سے پہلے حمزہ اور اس کے ساتھیوں نے مل کر ڈیڑھ لاکھ کنال زمین بتی چوک سے ریڈیو پاکستان 2 تک دریا کے دونوں جانب خرید لی۔ اس پر رور راوی فرنٹ نے غریب کسانوں کی دریائی زمین واگزار کرانے کے لئے بھرپور احتجاج کیا۔ بدنامی کے خوف سے اور معاملہ ہاتھ سے نکلتا دیکھ کر شہباز نے یہ منصوبہ کسی اور وقت پر رکھ کر شیلف کر دیا۔ اب پھر اصل کاریگر دوبارہ برسر اقتدار آئے ہیں تو اس منصوبے کی فائلوں سے مٹی جھاڑی جا رہی ہے۔

اس ناول منصوبے میں ترقیاتی کام کرنے کے لئے ہماری کمپنی نیسپاک بھی شامل تھی۔ جس نے ابتدائی فزیبلٹی بنائی مگر کسانوں سے عظیم زیادتی دیکھتے ہوئے ہمارے پراجیکٹ مینجر اللہ لوک شیخ سلیم الگ ہو گئے اور وہ رور راوی فرنٹ این جی او سے مل گئے۔ مجھے یاد ہے کہ ایک اور این جی او لاہور بچاؤ تحریک بھی میدان میں آ گئی جس کا میں اب بھی رکن ہوں۔ اس طرح راوی کنارے ڈیڑھ لاکھ ایکڑ حمزہ کی دستبرد سے بچ گئی۔

اگر یہ منصوبہ بنا تو لاہور خوبصورت ہو جائے گا مگر راوی کنارے تمام غریب کسان مارے جائیں گے۔ اس نئے شہر کو ڈیفنس اور بحریہ ٹاون کی طرز پر آباد کرے کا منصوبہ ہے جس میں کسی غریب کو ایک گز زمین بھی نہیں ملنی۔ ہاں البتہ حمزہ اینڈ کمپنی لاہور کو لندن اور راوی کو دریائے ٹیمز ضرور بنا دینگے۔ اس وقت راوی میں سال بھر صرف گندہ پانی آتا ہے سوائے مون سون کے۔ اس مسئلے کو

حل کرنے کے لئے اس مصنوعی شہر کے دریا میں دو نہریں گرا کر برج اور کشتیاں چلانے کا منصوبہ بھی اسی کا حصہ ہے۔ جو استنبول، دبئی اور لندن کی طرز پر نیز دریائے ڈینیوب جیسی خوبصورتی کا منظر پیش کرینگے۔ اس شہر کے بستے ہی شمالی لاہور، جنوبی شیخوپورہ اور گوجرانوالہ کے ادھر والے حصے سے غریب یوں غائب ہو جائیں گے جیسے آج کے ڈیفنس سے پرانے گاوں غائب ہیں۔ یہ نہیں کہ غریب امیر ہو جائیں گے بلکہ غریب اپنی زمین کی قیمت دھونس سے تھوڑے پیسے میں مجبورا" بیچ کر دربدر ہو جائیں گے۔

یہ سیاستدان جب حکومت میں آنے کے لئے اپنی ماوں بہنوں کا سودا کرنے پر بھی تیار ہو جاتے ہیں تو در پردہ ان کو ایسے ہی لالچ ہوتے ہیں۔

اعظم احمد
واہ، آپ کے پاس تو مکمل ہسٹری ہے 💯 👏 باقی جو بھی ہے لیکن اتنی بڑی سرمایہ کاری یقینن معیشت کیلیے بہت سود مند ہو گی

از ڈاکٹر سلطان محمود

تو پھر کیوں نہ غریبوں کو بیچ کر امیروں کا غلام بنا دیا جائے 1850ء والے امریکی معاشرے کی طرز پر؟ امیروں کو مزید امیر بنانے کے لئے ایسے پندرہ بیس نئے شہر تمام بڑے شہروں سے متصل بنا کر ملک ریاض کو سٹیٹ کا بادشاہ بنانے کا اعلان کر دیا جائے۔ اس طرح معیشت میں بڑی سرمایہ کاری آ جائے گی۔ 🤪 😋

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

آعظم احمد

ارے بھائی جب سرمایہ گردش میں اتا ہے تو سب کا بھلا ہوتا ہے۔۔ایک تعمیراتی انڈسٹری کے چلنے سے کم از کم ستر دوسری انڈسٹریز بھی چلتی ہیں۔۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

بھائی جان غیر ترقیاتی سیکٹرز میں سرمایہ کاری منفی اکنامکس کہلاتی ہے۔اس پمبل پوسے میں پھنسنے کی بجائے مثبت اکنامکس پر عمل بھی تو ہو سکتا ہے یعنی انڈسٹریل سیکٹر کو فعال کیا جائے۔پہلے شہر کیا دشمن ملک کے ہیں کہ جہاں لگانے کے لئے دھیلہ نہیں اور ہم چلے ہیں نئے شہر بسانے اور وہ بھی زرعی زمین پر۔معذرت کے ساتھ عرض ہے کہ آپکا بھائی اس سبجیکٹ پر عبور رکھتا ہے فی الحال اسی کی بات مان لیں۔ورنہ پورا ماڈل بنالیں ہم ریویو کر لیں گے۔ 😎

آعظم احمد

بجا فرمایا، آپ کے نالج کو چیلنج نہیں کیا جاسکتا 💯

میاں ذوالقرنین

اس منصوبے کا تو علم نہیں لیکن یہ علم ہے کہ LDA کے جتنے منصوبے اب تک بنے ہیں وہاں جس سے بھی زمین ایکوائیر کی جاتی ہے اگر وہ چاہے تو پیمنٹ لے لے اور اگر چاہے تو exemption پلاٹ لے لے۔exemption پلاٹ اصل زمین کا ایک تہائی ہوتا ہے یعنی جس کی تین کنال زمین ایکوائیر کی جاتی ہے اسے اس کے بدلے ایک کنال فلی ڈیویلپڈ پلاٹ اس سکیم میں مل جاتا ہے۔تین

کنال زرعی یا بنجر جو بھی جگہ ہو اس کے بدلے ایک بہترین رہائشی سکیم میں ایک کنال کا پلاٹ بہت منافع کا سودا ہے۔ بہت سے غریب زمینداروں کی قسمت اسی قسم کی سکیموں سے سنورتی دیکھی ہے۔ لہذا یہ واویلا غلط ہے کہ زمینوں کے مالکان کو نقصان ہو گا۔ اور overall بھی معیشت کا پہیہ ایسے منصوبوں سے چلتا ہے۔ پاکستان میں بے گھر افراد کی تعداد کروڑوں میں ہے۔ ایسی نئی سکیموں میں جگہ سستی اور affordable ہوتی ہے لہذا گھروں کی ضرورت بھی پوری ہو گی اور کنسٹرکشن انڈسٹری سے منسلک درجنوں انڈسٹریز بھی چلیں گی۔ یہ منصوبہ اگر واقعی بن جائے تو بہترین منصوبہ ہے۔

Azam Ahmed

اور یہ جو بھائی بار بار بات کر رہے ہیں کی غریب غائب ہو جائیں گے کیونکہ DHA یا بحریہ کی طرح کی سکیم ہو گی یہ بھی غلط ہے۔ پہلی بات، آپ بحریہ اور DHA کو آپس میں کیسے ملا سکتے ہیں جبکہ DHA امیروں کی سکیم ہے اور بحریہ غریب اور متوسط طبقے کی سکیم ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر اس وقت بحریہ آرچرڈ رائے ونڈ روڈ لاہور میں پلاٹ کی قیمت ساڑھے تین سے ساڑھے چار لاکھ روپیہ مرلہ چل رہی ہے جبکہ لاہور کے کسی بھی مناسب محلے میں جگہ تقریباً پندرہ لاکھ روپے مرلہ ہے۔ لہذا جو غریب لاہور کے کسی عام سے محلے میں پانچ مرلہ جگہ نہیں خرید سکتا وہ بحریہ آرچرڈ میں دس مرلے جگہ بھی با آسانی خرید سکتا ہے۔ اور جو لائف سٹائل بحریہ میں ہے اس کا لاہور کے محلوں اور سکیموں میں تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ اور سرکاری سکیمیں بحریہ سے بھی سستی ہوتی ہیں جیسے کہ LDA سٹی جب لانچ کی گئی تو کنال غالباً بیالیس لاکھ اور دس مرلہ جگہ پچیس لاکھ کی تھی۔ لہذا اس

دریا کنارے نئی سکیم کا ہر لحاظ سے فائدہ غریب اور متوسط طبقے کو ہی ہو گا۔ جن کے پاس پیسہ ہے وہ تو ہمیشہ سے کینٹ، DHA اور ماڈل ٹاؤن جیسی مہنگی سکیموں میں رہائش پسند کرتے ہیں۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

گھر ضرور بننے چاھئیں مگر زرعی زمین پر کیوں؟ دریا کے کنارے کیوں؟ جبکہ آدھے پاکستان میں فالتو زمین پڑی ہے۔

میاں ذوالقرنین

اصولی طور پر اس بات سے سو فیصد اتفاق ہے کہ زرعی زمینوں پر سکیمیں نہیں بننی چاہئیں۔ لیکن اگر دیکھیں تو یہ دریا کنارے والی زمین زیادہ تر کچے کی زمینیں ہیں جہاں سال میں ایک آدھ مرتبہ سیلاب بھی آتا ہے اور مہینوں تک جوہڑوں اور نشیبی جگہوں پر پانی بھرا رہتا ہے۔ کبھی ٹھوکر نیاز بیگ سے موٹروے کی طرف جائیں تو دریا سے پہلے آنے والی زمینیں دیکھیں یا کبھی یادگار سے رنگ روڈ پر داخل ہوں اور جی ٹی روڈ تک سفر کریں اور دریا والی سائیڈ کا جائزہ لیتے رہیں تو آپ کو اس طرح کھیت لہلہاتے نظر نہیں آئیں گے جیسے باقی زرعی زمینوں میں نظر آتے ہیں۔ یہ دریا کنارے والی زمین ویسی نہیں ہے جیسی آپ کو لاہور کے دیگر اطراف نظر آئیں گی۔ میرے خیال میں تو یہ شہر شروع کر کے لاہور کے گرد و نواح میں دیگر کسی بھی سکیم پر پابندی لگا دینی چاہیے۔ اس دریا کنارے والی سکیم کی نسبت وہ زمین کہیں زیادہ قیمتی زرعی زمین ہے جس ہر LDA سٹی یا DHA کے نئے فیز یا لیک سٹی اور بحریہ آرچرڈ و دیگر سکیمیں بن رہی ہیں۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ازڈاکٹر سلطان محمود

آپکا وژن درست سمت میں ہے۔ لیکن میرا خیال ہے کہ کچے کی زمین رہائش کے قابل نہیں رہتی گہرائی تک پلپلی مٹی کے سبب۔ ہاں اس کو درخت، جنگلات، فش فارم و دیگر زراعت کے قابل بنایا جاسکتا ہے۔ یا پھر عرصہ دراز سفیدے کے درخت زیر زمین پانی چوس کر سطح کم از کم دو سو فٹ تک لے جائیں۔ بہر حال میری ماحولیاتی رپورٹ میں کچھ دیگر تجاویز بھی شامل تھیں۔

6۔ مراد سعید نے بھی بہتی گنگا میں ہاتھ دھوئے اور ماحولیات کے پرچوں میں فیل ہو کر جعلی ڈگریوں کے گروہ میں شامل ہو گئے۔

7۔ ذرا غور سے بجلی کے بڑے بڑے چوروں کے نام سنیں اور سر دھنیں۔ سابقہ چور نواز شریف و زرداری اور موجودہ چور ندیم بابر، رزاق داود، عمر ایوب اور سیف الرحمان۔

8۔ مجھے نہیں پتہ کہ عمران اس ملک کے لئے بہتر ثابت ہو گا کہ نہیں؟ مگر میرے لئے یہی طمانیت کافی ہے کہ نواز و زرداری جیسی عفریتوں سے جان چھوٹی اور ہمسایہ دشمنوں کے بڑھتے قدم رک گئے DSM 😋

9۔ جاوید نواز امریکہ

یہ کہنا کہ 70 تک مالی ہوس نہیں تھا تاریخ کا مزاق آڑانے کے مترادف ہے۔ مالی کرپشن 1949 میں اس وقت شروع ہو گئی تھی جب Rehabilitation کے نام سے ایک محکمہ بنایا گیا۔ اس

زمانے میں نہ عرب تھے اور نہ ہی ارب۔ اس لئے ہزاروں اور لاکھوں کی بات ہوتی تھی۔ اس دور میں انڈسٹریل لائیسنس سیاستدانوں اور جرنیلوں کو دیئے گیے۔ فارمولا بہت آسان تھا لائیسینس لاؤ اور 50٪ کے حصہ دار بن جاو۔ تاریخ کی بڑی کرپشن جنرل ایوب خان کے دور میں ہوئی۔ کبھی زہن ساتھ دئے تو یاد کریں گندھارہ انڈر سریز کیا تھی اور جرنل حبیب اللہ (گوہر ایوب کا سسر) کون تھا، کیا آپ کو معلوم ہے بورے والا ٹیکسٹایل، لارنس پور ولن او 10 بڑی انڈسٹریز جو احمد داود کو سفید کاغذ پر دے دی گیئں وہ کس کی ملکیت تھیں۔ پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا فراڈ PTCL کے اربوں کے اثاثے لاکھوں میں امارات کے شیخوں کو بیچنا تھا، یہ کام جنرل مشرف نے کیا۔ اگر کوئی سولین کرتا تو سٹریٹیجک اثاثے بیچنے پر غدار کہلاتا۔ کیا آپ کو اندازہ ہے کہ پاکستان کا پورا موصلات کا نظام UAE کے کنٹرول میں ہے۔ KESC ایک اور بڑا عالمی فراڈ تھا۔ جو جنرل مشرف کے دست مبارک سے سرانجام پایا۔ جنرل مشرف آج دبئی میں اسی بد دیانتی کی بنا پر عیش کر رہا ہے اور افواج پاکستان کا سابق چیف ہونے کے ناطے تحفظ میں ہے۔ جنرل مشرف نے سٹیل ملکو اس وقت بیچنے کی کوشش کی جب اس کا سالانہ منافع 16 ارب روپے تھا۔ اپ نے اپنے استاد راشد حجازی کا ذکر کیا ہے۔ وہ میرے ایک محبوب اور معشوم دوست ہیں۔ کبھی ان کو واشنگٹن ساتھ لے جاؤن گا تو ان کو چھوٹے تالاب کے باہر ایک بڑا سمندر نظر آئے گا۔ جس کی ہر نکر پر ایک سابق پاکستانی جرنیل، اور سرمایہ دار سیاست دان کا گھر ہماری غربت کی کہانی سنا رہا ہے۔ پاکستان کو لوٹنے کا طریقہ نجکاری بھی ہے جو آج بھی جاری ہے۔ پاکستان کی نج کاری کی وزارت نے کل 2229 قومی ادارے مجموعی طور پر 648 بلین روپے میں فروخت کئے مختلف ادوار میں 172 قومی مالی ادارے فروخت کر دیئے ۔ جن میں 33 بنک

اور بشمول حبیب بنک، مسلم کمرشل بنک، الائیڈ بنک، یونائیٹڈ بنک، الفلاح بنک اور حبیب کریڈٹ ایکسچینج، نیشنل بنک (10٪)، اٹک ریفائینری، پاکستان آیل فیلڈز، ،14 انرجی یونٹ بشمول کراچی الیکٹرک سپلائی، ماڑی گیس، سوئی سدرن گیس کمپنی، نیشنل پاور کنسٹرکشن، 4 فون کمپنیاں بشمول پی ٹی سی ایل، کیرئر ٹیلی فون انڈسٹری، 16 سیمنٹ پلانٹ بشمول ہیپل لیف، غریب والہ، ڈی جی سیمنٹ، کوہاٹ سیمنٹ، مستحکم سیمنٹ، 7 کار / ٹریکٹر بنانے والے کارخانے بشمول سوزوکی۔ ملت ٹریکٹر، غازی ٹریکٹر۔ 16 کیمیکل پلانٹ بشمول اتحاد کیمیکل، راوی انجینیرنگ، سوات سریمکس، 7 بڑے انجینیرنگ پلانٹ بشمول انڈس سٹیل، پاکستان سوچ گیر، کراچی پائیپ، 7 فرٹیلائزر پلانٹس بشمول پاک سعودی، پاک عرب، پاک امریکن، ہزارہ فاسفیٹ 23 گھی ملیں بشمول وزیر علی انڈسٹریز، سورج گھی، کوہنور آیل، پنجاب بناسپتی گھی مل، 8 رائس ملیں بشمول حافظ آباد، سرانوالی، ایمن آباد، شیخوپورہ رائس مل ، 14 روٹی پلانٹ بشمول گلبرگ لاہور، ہیڈ آفس گلبرگ 3۔ لاہور، اسلام آباد، مین ملتان روڈ، گلشن اقبال کراچی ۔4 ٹیکسٹایل ملیں بشمول بولان، قاید آباد، لسبیلہ ٹیکسٹایل مل ۔ 5 بڑی انجنیرنگ کمپنیاں بشمول ریپبلک موٹرز، نیشنل ٹیوب ویل کنسٹرکشن ۔ 7 اخبار بشمول روزنامہ مشرق، امروز، پاکستان ٹایمز۔ اور 4 بڑے تاریخی ہوٹل بشمول لاہور فلیٹیز، سیسل ہوٹل، ڈین ہوٹل اور مرکزی حکومت کا مہمان خانہ۔ میں ملک سے باہر رہ کو پاکستان کی معیشت کو بڑی سکرین پر دیکھتا ہوں جہاں معلوم ہوتا ہے کہ تمام حکمران کرپشن میں مہارت رکھتے ہیں کچھ کو بدنام کرنا مطلوب ہے اور باقی قومی ہیرو ہیں۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

مجھے پاکستان سے محبت بھی بے پناہ ہے۔ میرے والد MLA تھے۔1956-57 میں سیاست سے الگ ہو گئے۔ سید مودودی، چوہدری خلیق الزمان، میاں عبالباری، مولوی فرید، علامہ ارشد۔ اللہ بچاپو اخوند اور بہت سے سیاست دانوں سے ذاتی تعلقات تھے۔ راشد حجازی کے محترم والد بھی انکے حلقہ احباب میں شامل تھے۔ میں نے تمام حکمرانوں بشمول عمران خان کو بہت قریب سے دیکھا ہے ۔ایک وقت میں پاکستان میں حکمرانوں نے باقاعدہ منصوبہ بندی کے ساتھ فرقہ پرستی کیوں، کب اور کیسے شروع کی۔ میں اس کا شاہد ہوں۔ میری آپ جیسے نوجوانوں سے ایک ہی التجا ہے۔ کہ اگر ملک کو بچانا اور غریب کو عزت کے ساتھ زندہ رکھنا ہے تو ماضی کی نفرت اور حال کے عشق سے باہر نکلیں۔ آنے والے کل کے لئے منصوبہ بندی کریں۔ یاد رکھیں اب ملک فتح نہیں کئے جایں گے۔ ہندوستان پاکستان کو فتح کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں بنائے گا۔ ہمارے اصحاب اقتدار، ہندوستان اور باقی دشمن ہمیں اندر سے معاشی بدحالی کے ذریعے تباہ کرنا چاہیں گے۔ کبھی وقت ملے تو سوچیں۔۔ پاکستان کی تاریخی اعتبار سے ایکسپورٹ 9 بلین اور امپورٹ 10 بلین ہوا کرتی تھی ۔جنرل مشرف ایکسپورٹ کو 10 بلین کرنے کراچی تشریف لے گئے تھے اور خود کنٹینر اٹھایا تھا ۔ پھر کیا ہوا کہ اچانک امپورٹ 40 بلین ہو گیں اور ایکسپورٹ 24 پر ہی رکی رہیں۔ (یہ 1 بلین کا فرق 16 بلین کیسے ہو گیا جبکہ تیل کا حصہ 3 اور 4 بلین ہی تھا۔)

اس وقت میری توجہ۔ پارلیمانی اور صدارتی سے ہٹ کر ایک جمہوری فلاحی مملکت کا خاکہ تیار کرنا ہے، جس پر اپ سب احباب جماعتی بٹوارے سے الگ ہو کر پاکستان اور ہماری آیندہ نسل کے محفوظ مستقبل کے لئے غور کریں۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

10۔ گوادر 5 ارب انسانوں کا گیٹ وے ہے جسکی تکمیل سے امریکہ اور یورپ ایشیا کے محتاج ہو کر رہ جائیں گے۔ چین کے سرحدی 14 ممالک جبوتی، حیفا، کولمبو، ہر بنٹوٹا، میانمار وغیرہ میں سے گوادر منفرد مقام ہے۔ رپورٹ

ENVIRONMENT PAKISTAN X

1۔ کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے 121 ارب روپے مالیت کے طویل المدتی بانڈ بلند شرح سود پر فروخت کئے اور اگلے ہی دن ڈسکاونٹ ریٹ ایک فیصد کم کر دیا؟ اس طرح اگلے 20 برس ہم فالتو رقم ادا کرینگے۔DSM

2۔ موسمی تغیرات سے امیر کی نسبت غیر مراعات یافتہ طبقہ بہت زیادہ متاثر ہوتا ہے مثلا "غریب خواتین، نوجوان اور اقلیتیں۔ جنہیں براہ راست قدرتی آفات اور قدرتی وسائل کی کمی سے واسطہ پڑتا ہے۔DSM

3۔Muhammad Bilal Chaudhary

بلال بھائی آپ تو سمجھ دار انسان ہیں۔ یہ دور وغیرہ کے حساب ہم عوام کو الجھانے والی بات ہے۔ اصل حکومت 1947 سے ایک ہی پارٹی کی ہے۔ اس لئے میں سیاسی و فوجی ادوار سے آزاد رہ کر بات کرتا ہوں۔ ہاں ہر سیاسی حکمران کا ایک محدود سا اثر ضرور ہوتا ہے جبکہ فوجی حکمران کا مکمل کنٹرول ہوتا ہے۔ سی پیک معاہدے چین اور فوج کے درمیان ہیں کسی سیاسی بالشتیے کا اس میں 5 فیصد سے زاید کردار نہیں۔

4۔To Umair Malik

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

گو کہ ہماری عوام کی اکثریت کرپٹ ہے مگر دس فیصد ایماندار بھی ہیں۔ ایسے ہے 90 فیصد حکومت کرپٹ ہے۔ اتفاق سے عمران شاید دس فیصد میں سے اوپر آ گیا ہے۔

عمیر ملک

Sultan Mahmood haha sir wah... Shaksiyat parasti me ap b kmal h sir..

Shyd apko ye meri bat buri lgy ku k sachi bat ha apky bary me..

Ap ye b to kah skty thy ratio likhy wakat k 90٪Imran khud b corrupt h or 10٪ imandar 🙂

از ڈاکٹر سلطان محمود
یہ ریشو تو بالکل ہی غلط ہے اس لئے میں کبھی لکھوں گا بھی نہیں۔

سیاسی میدان میں عمران کی حد تک یہ بات درست ہے چلیں میں مان گیا۔ اب آگے بتائیں کیا کروں؟

عمیر ملک

Sultan Mahmood sir ye bat likhny k liye aik sacha insan or hkekat pasnd hona zrori h.. Agr ye ratio galat h to iski party me 90٪ log ku corrupt h 🙂 .. Sir.. Sakhsiyat parasti bht bara jado h sir.. Is jado se. Niklna apky liye lgta wakai mushkil h 🙂

از ڈاکٹر سلطان محمود

میں تو مذہب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی بے حد متاثر ہوں۔ تو کیا شخصیت پرست کہلاوں گا؟ ادب میں اقبال، شاعری میں فیض، سیاست میں عمران سے پہلے قائد آعظم سے، کھیل میں میر اڈونا سے، فلاسفر زمیں ہیگل اور کارل مارکس سے، اپنے مضامین میں کئی اساتذہ وغیرہ وغیرہ سے متاثر ہوں تو پھر مجھے کیا کرنا چاھیئے؟ آپ ابھی نوجوان لگتے ہو شاید اسی لئے انسانی نفسیات، علوم دنیا اور مذہب میں ابھی اوپری سطح پر ہی تیرنا سیکھا ہے۔ جس دن گہرائی میں اتر گئے تو میرے جیسے ہی ہو جائیں گے بشرطیکہ ڈوب نہ گئے تو 😋 پی ٹی آئی عمران نہیں۔ یہ پارٹی عمران کو بنا کر دی گئی ہے۔ جس دن عمران اس پارٹی میں زرداری اور نواز کی طرح اپنے بندے لائے گا اس دن یہ پارٹی قائد آعظم کی مسلم لیگ سے بیشمار بہتر نکلے گی۔ کم از کم مجھے یقین ہے۔ باقی آپ کو اختلاف کا پورا پورا حق ہے۔ مگر اختلاف اور پسندیدگی کے لئے ٹھوس شواہد کے ساتھ بات کریں تو خوشی ہو گی۔

عمیر ملک

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

Sultan Mahmood sir saboot to me dy chuka ho upar, jb apny ratio sahe ni likhi to m n correction ki. Daikhny walo ko nazar a Jay gi smjhny waly meri misal or bat ko smjh jy gy.

. Rahi bat apki k, m abi young ho or ap maturity ki age me h to ye bat theak h.. Mgr mera doobna tab he hoga jb Allah chhaye ga. Or apka hkekat ka smjhna or likhna b tab he hoga jb Allah chhaye ga... Or aik bar jaan kr khushi hoi k apko itna to pta he h k Imran shb ko chlaya ja raha h phr b ap isi ki qualities k nagmy gaty rahty h ye to wakai kmal ki bat h. . Strange one.. 🙄

از ڈاکٹر سلطان محمود

جب سب کچھ اللہ ہی نے کرنا ہے تو ہم دنیا میں کیا کڑچھ مانجنے آئے ہیں؟ پھر تو آپ اور میں چپکے بیٹھے رہیں اور اللہ جو عمران کے بارے کریگا اس کا انتظار کریں کیونکہ ہم اللہ کے معاملے میں بولنے والے کون ہوتے ہیں۔

آپ ابھی خوب مطالعہ کرو اور خوب تجربات میں سے گزرو۔ یہ میرا مخلصانہ مشورہ ہے۔

عمیر ملک

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

Sultan Mahmood or aik bar or sir.... Ap jin ki examples dy rahy h sb se phly hmary RASOL. Sir un me koi khami ki gunjaish ni h... Unky bary me sirf ap he nu pori duniya jin ko wakai Allah ne akal or faham ata kiya h, hum sb in k bary me jitna shaksiyat parasti hongy utna he hum sb k liye avha h.. Baki b examples achi thi mgr wo sb galatiyo se pak ni. Magar un sb ki list me Imran shb ko likhna zayadti thi hkekat k sath..

از ڈاکٹر سلطان محمود

کیا آپ، میں، ہمارے ماں باپ یا پاکستان کے سبھی حکمران غلطیوں سے پاک ہیں؟ اسی طرح عمران ہے۔ پھر بحث بنتی ہی نہیں۔

عمیر ملک

G sir m apky mukhlisana mashwary ka shukriya ❤️

5۔ عہد ایوبی اور عہد عمرانی کے درمیان نااہل حکمرانوں کی کوئی واٹر پالیسی نہ ہونے کے باعث دریائے چناب 90٪ خشک ہو گیا ہے۔ لہذا زرعی پانی کی کمی سے زیر زمین ذخائر ختم ہو رہے ہیں DSM 😟

6۔ جھوٹے دجالی میڈیا کے لفافہ صحافی اس قسم کی خبریں پھیلا رہے ہیں کہ سرکاری ملازمین کو دسمبر کی تنخواہ میں سالانہ انکریمنٹ نہیں ملے گی۔ خوش قسمتی سے یہ خبر بالکل فیک ہے۔DSM

7۔ ذرا دیکھیں مخالفین بات کیسے بدلتے ہیں۔ پائلٹس کی ڈگریاں جعلی کہی گئی تھیں جسے جعلی لائسنس مشہور کر دیا گیا۔ گو کہ وزیر کا شور احمقانہ حرکت تھی پھر بھی جعلی ڈگری والوں کو فارغ کیا جائے۔DSM

8۔ نیب پر شاید اس لئے سوالات اٹھ رہے ہیں کہ یہ ایبڈو اور پروڈا جیسا ایک ناکام متوازی عدالتی نظام ہے جسکا فائدہ حکومت اٹھاتی ہے مگر وہی حکومت اپوزیشن میں جا کر اسکے خلاف رونا شروع کر دیتی ہے۔DSM

9۔ عوامی لیگ 1949ء اور پیپلز پارٹی 1966ء میں بنیں اور دونوں دوسرے صوبے میں جان بوجھ کر سیاسی طور پر منظم نہ ہوئیں اور ایک روز ملک دولخت ہو گیا۔ کوئی سازش سمجھ میں آتی ہے کیا؟ 🤔 DSM

10۔ ساٹھ کی دہائی والا یورپ پر بھاری کراچی برباد کیوں ہے؟ شاید اسکی ترقی دبئی کو اٹھنے نہیں دے رہی تھی پھر امارات کی مدد بھارت نے کی الطاف حسین کی شکل میں۔ کیا خیال ہے اہل نظر؟ 🤔 DSM

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ENVIRONMENT PAKISTAN Y

1۔ جس طرح اسحاق ڈار 5٪ شہریوں کو غربت سے نکالنے، GDP 5.8٪، زرمبادلہ 22 ارب ڈالر اور ریونیو ہدف دو ہزار ارب روپے جیسے دعوے IMF کے سامنے کرتا تھا کیا حفیظ شیخ و اسد عمر یہ کر سکتے ہیں؟ DSM 😳

2۔ مبارک کہ پچاس برس بعد بھاشا ڈیم کی شکل میں کسے بڑے ڈیم پر کام شروع ہوا ہے۔ DSM

3۔ بھٹو کی پھانسی کے دنوں میں اکثر لوگ یہ کہتے تھے کہ بھٹو خود قابل اور دیانتدار تھا مگر اسے مشیروں وزیروں نے مروایا۔ بدقسمتی سے یہی کچھ اب عمران کے بارے بھی کہا جا رہا ہے 😟 DSM

4۔ اللہ مودی کو اس کے پاکستان مخالف ارادوں میں ناکام کرے کیونکہ ہر سمت ہزیمت اٹھا کر اب وہ پاکستان پر چڑھ دوڑنے کا سوچ رہا ہے DSM 😳

5۔ سبی کا میلہ۔ کسی وقت میں بلوچ سردار انگریز کو بگھی میں بٹھا کر خود گھوڑے کی طرح کھینچا کرتے تھے۔ Sidra Alam Hashmi

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

یہ چونکہ بیغیرتی کی داستان اور روائت تھی اس لئے اب متروک ہو چکی ہے مگر استعارہ کے طور پر ابھی بھی اس میلے میں چیف گیسٹ کو خوبصورت بلوچی بھاگناڑی نسل کے سفید بیل بگھی کو کھینچ کر میدان میں لاتے ہیں۔

6۔ مردان میں کھدائی کے دوران گندھارا تہذیب کے بدھا کے مجسمے کو توڑنا خلاف قانون ہے اور مجرموں کی گرفتاری درست قدم ہے۔ پاکستان PCR یعنی فزیکل کلچرل ریسورسز کے بین الاقوامی معاہدے پر دستخط کر چکا ہے جس کے تحت کسی بھی مذہب یا تہذیب کی نشانیوں کو نقصان پہنچانا جرم ہے۔

Mona Raza ۔7

آپ شاید بھول گئی ہونگی کہ 1977 میں بھٹو کے تختہ الٹنے سے اگلے دن بھٹو کی گرل فرینڈ حسنہ شیخ ایک ارب روپے نقد کے ساتھ لندن جاتی ہوئی اسلام آباد ائیر پورٹ پر رنگے ہاتھوں پکڑی گئی تھی۔ اس پر کیس بھی چلا تھا مگر بینظیر کے دور میں خارج کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ بیشمار کرپشن کیسز بھی معاف کر دیئے گئے تھے۔

8. Mona Raza

مگر شہاب نامہ ایک ایسی تاریخی دستاویز تو ہے جو کم از کم پرنٹڈ شکل میں موجود ہے اور برائے ثبوت پیش کی جاسکتی ہے۔ باقی رہے جذبات تو ان کا ثبوت کیا ہے؟ یا کوئی ایسی مستند دستاویز جو شہاب

نامے کو جھوٹا ثابت کرتی ہو تو بتائیں۔ میرے دوست پروفیسر سیف اللہ خالد نے البتہ ایک کتاب "شہاب بے نقاب " کے نام سے لکھی ہے مگر (پروفیسر صاحب سے معذرت کے ساتھ 🙏) یہ کتاب مجھے کوئی ذاتی پرخاش سے زیادہ نہیں لگی۔

9۔ ایران کے 25 سالہ بھارتی اشتراک کو رد کر کے چینی کیمپ میں آنے سے پاکستان کی نہ صرف مغربی سرحد محفوظ ہو گئی ہے بلکہ بیشمار تجارتی مواقع بھی پیدا ہو گئے ہیں DSM 👏

10۔ حیرت ہے اسمبلی میں بجٹ جیسے انتہائی سنجیدہ معاملے کو بھی اراکین نے اک نگاہ غلط ڈالے بغیر قبول کر لیا ہے جس کا تعلق ہر کسی کے چولہے سے لیکر رہن سہن حتی کہ جینے مرنے سے ہے DSM 😳

ENVIRONMENT PAKISTAN Z

1۔ سول ایوی ایشن کے اعلی حکام نے اپنے ہی وزیر کی بات کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ اب موصوف کس منہ سے اس وزارت میں بیٹھے ہیں DSM 🙄

2۔ جو نیکسول گوالمنڈیلہ (نیلسن منڈیلا کی جعلی کاپی) اور "ایک بیماری سب پر بھاری "کی کرپشن کے باوجود انکے حمائتی ہیں وہ دیمک زدہ ذہنی غلام ہیں۔

To Tahseen Ahmed۔3

نواز شریف بغیر ضرورت دو وجوہات کی بنا پر عالمی اور اندرونی قرضے لیتا رہا۔ آدھے اپنی جیب میں ڈالنے کے لئے اور باقی آدھے کے دو حصے کر کے پہلا عوام پر لگاتار ہا ووٹ لینے کی خاطر اور دوسرے حصے سے ہر طاقتور کو خرید تا رہا اپنی حکومت کو دوام بخشنے کے لئے۔ نواز شریف کے موجودہ فالوورز اس ساری بات کو جاننے کے باوجود وطن پر سیاسی پسند ناپسند کو ترجیح دیتے ہیں اسی لئے جان بوجھ کر گوبر اور گجریلے میں فرق نہیں دیکھتے۔

4۔ کچھ سیاستدان بھکاری بن کر ہسپتال، یونیورسٹیاں اور دیگر ادارے بنا رہے ہیں اور کچھ پوری قوم کو بھکاری بنا کر اپنے کفن کو جیبیں لگواتے پھر رہے ہیں 🤔 DSM

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

5۔ لداخ میں چین کے ہاتھوں بھارت کی مثالی پٹائی کے بعد ایران کا ریل منصوبے سے بھارت کو علیحدہ کرنا دوسرا بڑا جھٹکا ہے۔ بھارت کو اس طرح کے تین مزید جھٹکے لگنے والے ہیں۔DSM

6۔ جن لوگوں کے پیٹ میں اٹھتے بیٹھتے عمرانی مروڑ اٹھتے ہیں وہ عملی زندگی میں لازما" بے ایمان ہوتے ہیں۔ جن کے پیٹ میں نواز کے مروڑ اٹھتے ہیں ان کو نواز کے کارکنوں نے ذاتی کرپشن کا موقع نہیں دیا ہوتا۔ جن کو زرداری کے مروڑ ہیں انہیں زناء اور قومی دولت میں سے حصہ نہ ملنے کا دکھ ہے اور جنہیں فوج کے مروڑ اٹھتے ہیں وہ گئوماتا کے موتر سے اشنان کرنا چاہتے ہیں۔ ڈورے مون 😋

نوید حسین

Mujhay imrani marror bohat uthtay hain lakin mai 1 pasay ka bhe s not necessarily to be implemented on all and 'bai Iman nahi. It .on vast majority

از ڈاکٹر سلطان محمود

Naveed Hussain

یہ ڈورے مون 😋 کی ایک عمومی سوچ ہے جو کبھی بھی سبھی پر لاگو نہیں ہو سکتی۔ مزاح کو مذاح تک رکھیں گے تو یقینا" آپ ڈورے مون کی باتوں کو انجوائے کرینگے۔ ویسے بائی دی وے۔۔ کبھی کسی نے خود مانا ہے کہ وہ بے ایمان ہے؟ 🙏

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

نوید حسین

Sultan Mahmood 15 saal sai banking mai hain, khud bhe mantay hain or 1 bank change bhe kia. Agar bai Imani hoti to Pakri jati

از ڈاکٹر سلطان محمود

Naveed Hussain

آپ بے ایمانی کو صرف پیسے دھیلے کے حوالے سے دیکھ رہے ہیں۔ ارے بھائی چھوٹا سا جھوٹ بھی بے ایمانی کے زمرے میں آتا ہے۔ پھر بائی دی وے، یہ بینکنگ کب سے ایماندارانہ پیشہ بن گیا؟ 😋

نوید حسین

Sultan Mahmood PTI leaders and supporters including you make allegations on PMLN Leaders and its followers in line of your post whereby I commented that I am not a corrupt person in my professional life. Your post covers financial roles of corruption and now you are covering the other matters of life including telling lies is also a corruption. Please stay on one point.

ازڈاکٹر سلطان محمود

Naveed Hussain My post is not annexing only monetary meaning .of corruption brother. Read it carefully please

نوید حسین

Sultan Mahmood Banking honest field hai ya nahi is ka jawab SBP dai ya Islamic Banking ka Mufti Taqi Usmani. Hum apna kaam emandari sai kartay hain hamain ye pata hai. Galat hai ya sahi hum jawab dai nahi. We work in the licensed banks by the .Government Of Pakistan Regulated Department

Sultan Mahmood banking agar galat hai to Ghulam Sarwar ko Governor lagwa dain. Khud he banking ka khana kharab karwa k band karwa dai ga. INSHAALLAH

ازڈاکٹر سلطان محمود

t turn the serious discussion towards otherwise cheap 'Please don m not 've nothing to deal with Sarwar Khan and even I'politics. I an ordinary or staunch PTI supporter. I only praise one person in

PTI and that is IK, and especially when I compare him with dishonest Zardari and NS.

از ڈاکٹر سلطان محمود

Pakistani banking deals with interest which is strictly forbidden in Quran. How it can be an honest profession?

نوید حسین

Sultan Mahmood I appreciate your loyalty with Pakistan and I have also nothing to do with any of the party even PTI,PMLN, MNS or IK subject if their any of action is against the country. I do appreciate and support every leader by whom any action give benefit to the citizen if Pakistan. You are the asset of Pakistan I always admire your attachment to country and also hopeful that our country will inshaAllah one day will change as great people and honest people like you are there to support if given chance.

ازڈاکٹر سلطان محمود

Naveed Hussain Brother we are all asset of this mother country .and this land is sacred to us irrespective of the politics, I agree

نوید حسین

Sultan Mahmood please exclude the corrupt,negative,dishonest and selfish people from list of assets otherwise MNS and Zardari etc will also be included in the list. Hahsgahahahahahh

ازڈاکٹر سلطان محمود

Naveed Hussain

t hate any politician in person cos they are equally 'O brother I don respectable countrymen like me or you. I criticize their role. Be ve tied some good 'sure IK is never above the country also. I positive hopes with him which I tied with all past rulers like Ayub, ll find IK as a successful 'm not sure that I'Bhutto, Zia and others. I ll be 'leader but if he does something good for the country I satisfied otherwise again another failure will dip me into deep .disappointments

نوید حسین

Sultan Mahmood it is a very lengthy topic and discussion. Let it be pending till we meet in person. You are warmly welcome to Islamabad to have some good time to meet and discuss. I would wait for.

ازڈاکٹر سلطان محمود

Pakistani banking deals with interest which is strictly forbidden in Quran. How it can be an honest profession?

ازڈاکٹر سلطان محمود

Thanks

7۔ 💖 -:یوم نجات:- 💓

🚴 =دوبرس قبل= 🚴

🥰 اللہ پاکستان کو بدی کی طاقتوں سے بچائے 😊

✔ DSM 😘 😍 😚

سیریز چہارم:ماحول وموسمی تبدیلی

8۔ دنیا کے سرسبز ممالک میں فی آدمی حصے میں آنے والے درختوں کی تعداد یہ ہے: کینیڈا میں 10263' گرین لینڈ میں 4964، آسٹریلیا 3266، امریکہ 699، فرانس 203، ایتھوپیا 143، چین 130، برطانیہ 47 اور مصر میں ایک درخت فی آدمی ہے۔ مگر ہمارا پیارا پاکستان کہاں ہے؟ ہمیں تو لگتا ہے کہ یہاں الٹ معاملہ ہو گا۔ یعنی فی کس درخت کی بجائے فی درخت بندے لکھنے پڑیں گے جو شاید فی درخت دو چار بندے ہوں گے 🤔 ہاں بلین ٹری منصوبہ اگر اپنی روح کے مطابق کامیاب ہو گیا تو ہم پانچ درخت فی کس کے حساب سے مصر سے بہتر ہو جائیں گے۔ ویسے چار نفوس والے گھرانے کے حصے میں دو درخت آ جائیں تو اس کی سالانہ آکسیجن کی ضرورت پوری کرنے کے ساتھ ساتھ یہی درخت خطرناک کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کی انسانی پیداوار کو لکڑی میں منتقل کر سکتے ہیں۔

از ڈاکٹر سلطان محمود۔ ماہر غذائی تحفظ (غذا + ماحولیات)

1.267,Among highly populous countries, India (population 28leading to just,billion35has a tree population of only(billion per person. Compared to Brazil which has 301 billion trees trees (1,494 per person), Canada 318 billion (8,953 per person), and .billion (102 trees per person)9China 13

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

9۔ برانڈز کی شوقین خواتین جھوٹی انا اور دکھاوے والی ہوتی ہیں یا پھر بیاہ سے قبل غریب غربا گھرانے میں حسرتیں جلانے والی۔ کیا حلال کے مال سے برانڈز کی پوجا کی جا سکتی ہے 🤔 DSM

10۔ میثاق جمہوریت سے ملک کو جو تحفے ملے وہ بدترین قرض، آئینی انتظامیہ کی تباہی، کمزور ادارے، طاقتور مافیاز، احمقانہ ترقیاتی منصوبے نیز دولت کا ملک سے فرار تھا اس سے پاکستان بیحد کمزور ہوا۔

ENVIRONMENT PAKISTAN AA

1۔ اچھی حاکمیت میں باہمی مشورے کی بنیادی اہمیت ہے جو کپتان کو سیکھ لینی چاہئیے۔ اسی لئے پارلیمنٹ بیکار، ادارے دست و گریباں نیز بہتری کا عمل کافی سست ہے۔DSM

2۔مادام مطربہ شیخ صاحبہ۔ مردان میں شاتم رسول کے واقعہ قتل کو ایک طبقہ مکمل جائز قرار دے رہا ہے۔ ان کا نقطہ نظر یہ ہے کہ اگر حکومتیں عدالتیں ناکام ہیں تو یہ اختیارات عوام سنبھال لے۔ کراچی میں بھی اگر حکومت، عدالت اور پولیس عوام کی حفاظت میں ناکام ہے تو کیا ڈاکوؤں کا مقابلہ شاتم رسول کی طرز پر عوام خود اپنے ہاتھ میں لے سکتی ہے تو لے لے۔ ملک میں پھیلی انارکی میں

حکومت کہیں نظر نہیں آرہی تو عوام کے پاس اور کیا حل ہے کہ ڈاکوؤں کو موقع پر ہی مار دیا جائے بھلے سے وہ بعد میں پولیس کے لوگ ہی نکل آئیں۔

یہ میرا مشورہ نہیں کہ قانون کو ہاتھ میں لیا جائے مگر ملک کا غالب طبقہ انتہا پسند ہے مذہبی انتہا پسند ویسے بھی ایسے طریقہ کار کی حمایت کرینگے۔DSM

3۔ جارج فلائیڈ کو قتل ہوتے سب نے دیکھا مگر پولیس آفیسر جرم ثابت ہونے تک گرفتار نہیں ہوا۔ ہمارے ہاں بندہ گرفتار ہو کر 20 سال بعد جیل ہی میں مر جاتا ہے تو پتہ چلتا ہے کہ بیگناہ تھا DSM 😳

4۔راحیلہ خان

سب سے سمجھدار پنجابی ہیں
یہ لوگ زیادہ چک چک نہیں کرتے
انہیں معلوم ہے کہ زمانے کے ساتھ کیسے چلنا ہے
یہی وجہ ہے کہ پنجابی زیادہ فائدے میں رہتے ہیں۔۔۔
انہوں نے اردو زبان کو قبول کر لیا۔۔۔
انہوں نے شلوار قمیض اور برقع کو تسلیم کر لیا۔۔۔
انہوں نے ہر وہ بات مانی جس میں ملک و قوم اور خود انکی بھلائی تھی۔۔۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

اگر آپ ایک چیز کو انا کا مسلہ بنالیں۔۔۔یا پھر بلاوجہ اپنی ثقافت دوسروں پر مسلط کرینگے تو کبھی ترقی نہیں کرینگے۔۔۔

دوبارہ کوئی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔جو وقت گزر رہا ہے اسے بے کار کی تحریکوں اور دوسروں کی سیاست چمکانے کی نزر مت کریں۔۔۔

اپنی آنے والی نسل کے لئے آسانیاں چھوڑ کر جائیں۔۔۔

انکو اپنے مقصد سفر مت دیکر جائیں۔۔!!

از ڈاکٹر سلطان محمود

ٹھیک کہا جی آپ نے۔۔۔

دنیا پنجاب کو ہی پاکستان کہنے لگ گئی ہے کیونکہ:

فوج نے بلایا وہاں چلے گئے اور اکثریت حاصل کر گئے۔۔۔

پولیس نے جگہ دی تو چاروں صوبوں میں خدمات دینے لگ گئے۔۔۔

بیرون ملک حکومت نے بھیجا تو وہاں اکثریت پا گئے۔۔۔۔

پتھریلی زمینوں کا سینہ چاک کرنا پڑا تو سارے ملک کو کھیتوں کھلیانوں میں بدل دیا۔۔۔

کاروبار نے دروازے کھولے تو درآمد برامد کے بادشاہ بن گئے۔۔۔

کارخانوں کا دھواں گواہ ہے کہ کوئلے کے ساتھ ان کا خون بھی جلا۔۔۔

وطن نے کہا کہ صدر وزیر آعظم نہیں بننا تو دوسروں کو سنگھاسن پر بٹھاتے رہے۔۔۔۔

سکول کالج نے آنکھ ماری تو اسی پر مر مٹے۔۔۔

تعلیم کی گنتی ہوئی تو سب سے زیادہ تعداد پائی۔۔۔
سفارت وزارت میں جگہ ملی تو ملک اور پارلیمان کا بھرم رکھا۔۔۔
تعمیرات میں مزدور کی ضرورت پڑی تو سب سے زیادہ پسینہ بہایا۔۔۔
پہاڑ توڑتے رہے۔۔۔
سمندر کا سینہ شق کرتے رہے۔۔۔
فضاوں میں پرندوں کو شکست فاش دے آئے۔۔۔
قوم کی ترقی میں قلمی جہاد میں آگے آگے رہے۔۔۔
تقسیم کے وقت لٹے پٹے قافلوں کو نسل در نسل سینے سے لگائے بیٹھے رہے۔۔۔
خیرات دینے کی اپیل ہوئی تو خزانوں کے منہ کھول دیئے۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

۔۔۔

سب کو سینے سے لگا کر بڑا بھائی بنتا رہا۔۔۔
اور کبھی اف نہ کی اگر کسی نے۔۔۔
ڈھگا کہہ دیا...
کسی نے غاصب پکارا...
تو کسی نے سازشی کا لیبل چپکا ڈالا۔۔۔
مگر کبھی بھی نہیں کہا۔۔۔

Long live Punjab 😣😣 ---

ہمیشہ یہی نعرہ بلند کیا---

Long live Pakistan 👏👏 ---

5۔ازڈاکٹر سلطان محمود

مگر تعلیم کو قومیا کر اتنے کالج ہونے کے باوجود تعلیمی نظام صفر کر دیا-----

اور

صنعتیں قومیا کر ملک کی معاشی ترقی روک دی جو آج بھی رکی ہوئی ہے----

سچ بولنے پر معافی 🙏🙏🙏

Raza Shah

Sultan Mahmood ghareebon k bety private schoolon ki fees ada nahin Kar sakty thy Bhutto ny tamam schoolon ki fees maaf Kar k ghareebon k bachon k ley taleem k darwazy kholy private schools ko qomiana behtreen policy thi

ازڈاکٹر سلطان محمود

شاہ جی صدقے آپ کے۔یعنی غریبوں کے بھلے کے لئے ساری قوم کو ہمیشہ کے لئے جہالت کی

سیریز چہارم:ماحول و موسمی تبدیلی

دلدل میں اتار دینا آپ کے نزدیک عقلمندی ہے 🙏 ایک سیاستدان تو وقتی فیصلے کر سکتا ہے مگر ایک رہنماء اگلی نسلوں کو مد نظر رکھ کر فیصلے کرتا ہے۔ اس لحاظ سے اگر آپ کی بات مانتے ہوئے دیکھیں تو بھٹو ایک نچلے درجے کا سیاستدان ہی ٹھہرایا جائے گا 🙏

6۔ ٹرانس جینڈر ہونا تو قابل اعتراض نہیں مگر ہماری کرپٹ سیاست کی جنسی توسیع (خاندانی سیاست) پر ہمارے شدید تحفظات ہیں۔

7. University output depends on input. Till intermediate level we are producing 'Parrots'. At university level we want to convert them to Einstein.

Courtesy Farhat Saleemi

از ڈاکٹر سلطان محمود

ہے کوئی جواب؟ اگر 1974ء میں تعلیمی نظام قومیایا نہ جاتا تو شاید یہ بربادی نہ ہوتی۔

Amjad Warriach

Respected sir if this policy not adopted then we live in stone age .Only ruling elite class children go to school college and universities not common man.

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

Dr Sultan Mahmood

Amjad Hussain Warraich

My father (1927-2009) was a common man but he sent every child to school. And the same was true for every common man because at that time education was a mission. But after Bhutto nationalization of education it became a trade, unfortunately.

8۔ سری نگر ہائی وے کا نام کشمیر ہائی وے تھا اور اس کا ماحولیاتی مطالعہ environment (impact assessment) میں نے جنوری 2009 میں مکمل کیا جبکہ اگلے تین برس میں یہ سڑک بن بھی گئی تھی۔ اب اس کا نام اس شہر پر رکھا گیا ہے جو بھارت کے پاس ہی رہنا ہے ہمیشہ۔ 🙏

9۔ اگر جذباتیت سے ہٹ کر زمینی حقائق دیکھیں تو کشمیر عملا " تین ایٹمی ملکوں بھارت، پاکستان اور چین نے آپس میں تقسیم کر لیا ہوا ہے۔ اب صرف سیاسی جمع تفریق ہے جسے جب چاہیں ختم کر دیں۔DSM

Sidra Alam Hashimi

چین پہ الزام نہیں لگایا جا سکتا '

کھان بند ہو جائے گی۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

میم الزام نہیں یہ تو ہم پر چین کا احسان ہے۔ دونوں فائدے میں رہے۔ چین نے سی پیک محفوظ کیا اور ہماری جگہ بھارت سے پنگا لے کر ہم پر براہ راست الزام بھی نہیں آنے دیا۔

10۔ کیا اس سوال کا جواب کسی نون لیگی یا پی پی کے جیالے کے پاس موجود ہے کہ پن بجلی سے ایک روپیہ فی یونٹ بجلی پیدا کرنے کی بجائے کوئلے سے 17 روپے فی یونٹ یونٹ بجلی شہباز شریف نے کیوں بنائی؟ یا راجہ رینٹل نے اتنی مہنگی بجلی آئی پی پیز سے کیوں بنوائی؟ جبکہ سر گنگا رام نے 1925ء میں رینالہ میں ایک میگا واٹ بجلی بنا کر دکھا دی جو آج بھی کامیابی سے بن رہی ہے۔

ENVIRONMENT PAKISTAN AB

1. Pak Olive 2021. Cultivated on 10000 acres double than Spain. By 2027, 30000 acres will be ready for cultivation in all four provinces. Pakistan will emerge as Market Leader In Sha Allah.

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

2. NESPAK is still No.1 consultant engineering company of Pakistan and generates billions of ruppes revenue annually and is an emoyer of 5000 engineers across the country.

3۔ مجھے بھی پہلے پہل پاکستان کے مجوزہ نقشے میں تبدیلی محض ڈھکوسلا ہی لگی تھی۔ لیکن پھر یاد آیا کہ ہماری پرائمری جماعت میں تاریخ اور جغرافیے کی کتابوں میں بھی جو نقشہ دکھایا جاتا تھا تو وہ بھی کسی حکومت ہی نے جاری کیا تھا۔ تب ہم چھوٹے تھے اور سوشل میڈیا کی برکات سے دور تھے نیز حکومت پر بنا تنقید و تعریف اس کے احکامات مان لیا کرتے تھے۔ مگر آج سوشل میڈیائی دانشوری سے حکومت کی پاکستان کے نقشے میں مجوزہ تبدیلی نے ہمیں آپس میں بانٹ کے رکھ دیا ہے۔ وجہ شاید یہ ہے کہ آج ہم سیاسی جماعتوں کی گندگی ذہنوں میں بھرے بیٹھے ہیں جس نے ہمیں حکومت کی اطاعت سے زیادہ چور رہنماؤں کے سکھائے گئے بغض میں گرفتار کر دیا ہے حالانکہ اس نقشے پر حکومتی پارٹیاں، حزب مخالف کی جماعتیں اور فوج سبھی متفق ہیں۔ ہاں اگر کوئی مخالف ہے تو وہ بھارتی اور انکے خیر خواہ ہی ہیں۔

4۔ کامریڈ بشیر حسین شاہ
کوئی سے تین اسلامی ملکوں کے نام بتائیں جو کشمیر کے مسئلے پر پاکستان کے موقف کی حمایت کرتے ہوں جواب درکار ہے

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

از ڈاکٹر سلطان محمود
اگر اپنے ملک کی پالیسیوں سے مخالفت سکھانا آپ کا مطلب نہ ہو تو ہم یہ سوال ایسے بھی تو کر سکتے ہیں کہ پاکستان کون کون سے برادر مسلم یا غیر مسلم ممالک کی کن کن پالیسیوں سے متفق ہے؟

5۔ نیا لاہور پراجیکٹ اور رنگ روڈ کا پہلا ماڈل پہلے پہل پرویز الٰہی نے بنایا تھا۔ پھر اپنے دور میں حمزہ شہباز نے ڈیڑھ لاکھ ایکڑ اراضی پر قبضے کرنے کی نصف کامیاب کوشش کی تو دونوں منصوبوں پر پرویز الٰہی، میاں عامر محمود اور حمزہ کے قبضہ مافیاز میں چپقلش شروع ہو گئی۔ نتیجے میں بدنامی اور ق لیگ کو زک پہنچانے کی تگ و دو میں شہباز نے رنگ روڈ کا دائرہ چھوٹا کر کے میاں عامر محمود کا پتہ کاٹا اور لاہور بچاؤ تحریک نیز رور راوی فرنٹ، جن کا میں بھی رکن ہوں، کے مظاہروں سے مجوزہ نئے شہر کے پراجیکٹ کو کسی مناسب وقت کے لئے شیلف کر دیا۔ تب میں نیسپاک میں تھا اور ان قبضہ مافیاز کی خبریں ملتی رہتی تھیں۔ مجھے یاد ہے کہ دبستان اقبال میں عمرانہ ٹوانہ اور رافع عالم نے اس پر خوب بحث بھی کی اور متاثرین راوی نے احتجاجی کیمپ بھی لگایا جس کا لٹریچر آج بھی میرے پاس موجود ہے۔
ملک افضل صاحب اس پر ایک میٹنگ ہو جائے تا کہ مشترکہ موقف کے لئے آپ کی صائب رائے بھی لی جا سکے۔ مجھے اس منصوبے کے ماحولیاتی پہلوؤں پر کچھ تحفظات ہیں۔

6۔ ملک احمد خان

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

کیا زیادہ فیس لینے والا ڈاکٹر بہت زیادہ قابل اور کم فیس والا ڈاکٹر قابلیت میں کم درجے کا ہوتا ہے دوست احباب اپنی رائے سے آگاہ کریں۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

خان صاحب اسکی دو وجوہات ہیں۔ اول ڈاکٹر کا فارما انڈسٹری سے مل کر کاروبار کرنا اور براہ راست مالی فوائد حاصل کرنے کے علاوہ اصلی ادویات لے کر بیچنا جس کے اثرات جلد سامنے آتے ہیں یا پھر سٹیرائیڈز کا اندھا دھند استعمال جس سے بعد ازاں مریض میں دیگر خطرناک بیماریوں کے علاوہ گردے بھی فیل ہو جاتے ہیں۔ دوسری وجہ مریض کی نفسیات میں بھیڑ چال ہوتی ہے اور وہ سن سنا کر کے فلاں ڈاکٹر کے ہاتھ میں شفا ہے وہیں جا گرتا ہے۔ دونوں صورتوں میں فارما انڈسٹری اور ڈاکٹر کی فتح اور مریض کی یقینی شکست ہے۔

7۔ پاکستان پر امریکی کیمپ میں ہی رہنے کیلئے سعودی عرب دباو ڈال رہا ہے۔ ابھی ڈالر واپس مانگے ہیں کل کلاں ہمارے مزدور بھی نکالے جاسکتے ہیں۔DSM

8۔ پروجیکشن فیکٹر لگائیں تو ہماری آبادی 23 کروڑ 30 لاکھ ہے اور ہم دنیا میں پانچویں نمبر پر ہیں۔ نو لاکھ مربع کلومیٹر رقبے سے 33 ویں نمبر پر ہونے کے سبب ہمیں ایک بڑے چیلنج کا سامنا ہے۔
DSM

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

9۔ پاکستان کی ایک نو سالہ طالبہ نتالیہ نجم نے کورونا لاک ڈاؤن کے دوران پیریاڈک ٹیبل کے عناصر یاد کیے اور سات سیکنڈ کے فرق سے بھارت پروفیسر مینا کشی اگروال کا ریکارڈ توڑ دیا۔ رپورٹ

10۔ حاصل مطالعہ DSM01 🤔
خوش قسمتی سے پاکستان اپنے محل وقوع کے حساب سے تین خطوں پر مشتمل ہے: جنوبی ایشیا، مشرق قریب اور گیٹ وے ٹو سنٹرل ایشیا۔

ENVIRONMENT PAKISTAN AC

1۔حاصل مطالعہ DSM02 🤔
بلوچستان ملک کا اصل چہرہ ہے۔سوئی گیس اور دیگر معدنیات کا امین، سی پیک کا بادشاہ اور 700 کلو میٹر لمبی اوشن باؤنڈری کی وجہ سے پاکستان کا روشن ماتھا 👍🏻

2۔ Syed Muhammad Faisal

کیا اس میں کچھ غلط ہے کہ بزدار صاحب نے لاہور کا حال برا کر دیا ہے؟

از ڈاکٹر سلطان محمود
جی بالکل غلط ہے کیونکہ صرف یہی بندہ ہے جس نے 14 لاکھ گیلن پانی کا زیر زمین ٹینک بنوایا ہے جو ایک ڈیڑھ گھنٹے میں سنٹرل لاہور کا پانی اپنے اندر ذخیرہ کر سکتا ہے۔واضح رہے کہ میں بزدار کی باقی بیڈ گورنس کو سپورٹ نہیں کر رہا۔

3۔Fareed Zahid

میں کیوں غصہ کرونگا۔میں صرف عمران کا حامی ہوں اس کا ورکر ہرگز نہیں۔اسی طرح میں سالہا سال مولانا مودودی کی قربت میں رہا مگر کبھی ان کا بھی ورکر نہیں بنا۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

4۔حاصل مطالعہ DSM03 😳
اگر ساری دنیا کی فصلوں پر پتھروں اور چٹانوں کا سفوف چھڑک دیا جائے تو سالانہ دو ارب ٹن فضائی کاربن ڈائی آکسائیڈ کم کی جا سکتی ہے۔ 😑

5۔فیصل ملک چلی
عمران خان اور تحریک انصاف کے دو سال میں چند اچھے کام میری نظر میں
کشمیر بارے بہترین خارجہ پالیسی
چین ملائشیا ایران ترکی اور رشیا بلاک میں شمولیت اور پرانے اقاوں سے چھٹکارا
سٹاک ایکسچینج بلند ترین سطح پر
بلین ٹری سونامی گلوبل وارمنگ پہلے کبھی اس طرف کسی کا دھیان نہیں گیا
ناجائیز تجاوزات پہ اچھا کام ہوا مزید ہونا چاہئیے۔
اور سیز میں بہترین سفیر لگائے ہیں اور تاریخ میں پہلی مرتبہ وہ اور سیز پاکستانیوں کے ساتھ مکمل رابطہ میں ہیں۔
یونائٹڈ نیشن کی ملیحہ لودھی سے جان چھڑانا بھی ناگزیر تھا۔
اکانومی فل حال ڈاون ہے لیکن انشاللہ اس میں بہتری ہو رہی ہے۔
کرونا وبا کو پوری دنیا میں سے پاکستان نے جیسے ڈیل کیا ہے اس طرح کسی ملک نے نہیں کیا۔ٹوٹل کریڈٹ ٹو عمران خان

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

سیاحت کے لئیے کافی کام ہو رہا ہے۔ لوکل ٹورسٹ میں اضافہ دیکھا گیا ہے امید ہے جلد انٹرنیشنل ٹورسٹ بھی ائیں گی۔

غالبا صدر ایوب کے بعد باقاعدہ ڈیمز بنانے عمران خان کے دور حکومت میں شروع ہوئے ہیں۔

کرپشن پہ کافی کام ہوا ہے۔ اگر اسٹبلشمنٹ ڈیلیں یا مداخلت ناں کرے تو بہت کچھ نکلوایا جا سکتا تھا۔

راوی کنارے نئے شہر کا افتتاح اچھی شروعات ہے

بی ارٹی بھی مکمل ہو چکی حالانکہ میں اسکا زیادہ کریڈٹ نئیں سمجھتا۔

میڈیا کے تمام ٹھیکیدار اور ہونہار اینکروں کو یوٹیوب پہ بٹھا دینا بھی بہترین کام ہے۔

پی پیز شوگر مافیہ دوائی مافیہ پہ ہاتھ ڈالا جا رہا جس میں اپنے کھلاڑی بھی اوٹ ہوئے ہیں۔ حالانکہ گرفت جتنی ہونی چاہئیے تھی کمزور حکومت کی وجہ سے نہیں ہو رہی۔ لیکن یہ کام بھی پہلی بار خان کی حکومت نے کیا ہے۔ حالانکہ پہلے والے تو کھاتے بھی تھے اور کھلاتے بھی۔

عمران خان یا تو وزیر اعظم ہاوس میں ہوتا ہے یا اپنے گھر بنی گالہ پچھلے حکمرانوں کی طرح تین تین چار چار گھر وزیر اعظم ہاوس نہیں ڈکلئیر نہں کیئے گئے۔

کابینہ کا اجلاس باقاعدگی سے ہوتا ہے ہر کام کی رپورٹ وزیا عظم خود لیتے ہیں۔ کابینہ میں ہر فیصلہ مشترکہ کیا جاتا ہے۔ پچھلے حکمرانوں کی سنت "کچن کیبنٹ" رہی ہے۔

ایک بہترین کام جو اس دور حکومت میں ہوا ہے کہ پچھلی حکومتوں کے شروع کیئے گئے منصوبے اس حکومت نے بند نہیں کیئے بلکہ انکو ململ کیا ہے۔ حالانکہ ہمارے حکمرانوں کی سنت رہی ہے کہ سب سے پہلے جو کام کرتے تھے وہ پرانی حکومت کے منصوبے پہ کام بند کرنا اور انکا فنڈ روکنا تھا۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

اور بھی بہت کچھ لکھا جا سکتا ہے

از ڈاکٹر سلطان محمود

آپ نے بہترین recap کیا ہے لیکن داسو ڈیم، تربیلہ 3 اور 4 ڈیم، نیلم جہلم ہائیڈرو پاور، جلالپور کینال، کروٹ ہائیڈرو پاور، پیٹرنڈ ہائیڈرو پاور، گہریت سوئیر لشت ہائیڈرو پاور اور کوئی دس کے قریب چھوٹے ہائیڈرو پاور سٹیشنز پچھلے دور میں واپڈا نے بنائے۔ ان میں سے کے پی والے پراجیکٹس کا جزوی کریڈٹ ہم عمران کو دے سکتے ہیں لیکن بہر حال وفاقی حکومتوں کی مرضی کے بغیر یہ منصوبے مکمل نہیں ہوتے کیونکہ واپڈا ابھی تک وفاقی سبجیکٹ ہی ہے۔

اظہر قاضی مشوانی

داسو ڈیم کہاں بنا؟ ابھی تو کام شروع ہوا ہے. جلالپور کینال کا کام بھی ابھی 2019 میں شروع کوا تحریک انصاف کی حکومت میں. 1898 کا پراجیکٹ ہے. نیلم جہلم منصوبہ مشرف دور میں شروع ہوا. جنوری 2008 میں. نون لیگ نے 3 سال لیٹ مکمل کروایا. تربیلا توسیعی منصوبہ پیپلز پارٹی دور میں شروع ہوا. پترنڈ 2009 میں شروع ہوا تھا گوگل ہی کر لیں

از ڈاکٹر سلطان محمود

حضور آپ کی معلومات بے حد ادھوری ہیں۔ صرف چند نقاط ذہن میں رکھ لیں گے تو سیاست میں بھی سچ بولنے کے قائل ہو جائینگے انشاءاللہ:

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

اول۔ جس حکومت کے کاغذوں میں کوئی سا منصوبہ کانسیپٹ کلیئرنس، اے ڈی پی اور پری فزیبلٹی کی منظوری کی منازل پار کر لے اصل کریڈٹ اسی کو جاتا ہے۔ پھر اہم کریڈٹ اس حکومت کو ملتا ہے جو فنڈ دے اور منصوبے کی تعمیر مکمل کرا دے۔ اس حقیقت کو مد نظر رکھیں تو 90 فیصد منصوبے چونکہ ایک سے زاید حکومتوں کے ادوار میں مکمل ہوتے ہیں۔ اس لئے یہ نقطہ نظر انداز کرنا متعصبانہ بات ہو گی۔

دوم۔ میں فزیبلٹی سٹیج پر جن چھوٹے اور میگا پراجیکٹس کی سوشل انوائرنمنٹ ٹیمز کا ہیڈ رہا یوں وہ یہ ہیں: داسو ہائیڈرو پاور، نیلم جہلم ہائیڈرو پاور، خانکی بیراج، تریموں ہیڈ، کچھی کینال، ٹانک زیم ڈیم، خوشدل خان ڈیم، سمال ہائیڈرو پاور سٹیشنز، جلالپور کینال، ایل بی ڈی سی، تریموں بیراج، پنجند بیراج اور دس واٹر چینلز بلوچستان۔ علاوہ ازیں سپرویژن کنسلٹنٹس کی طرف سے تونسہ بیراج کی سوشل انوائرنمنٹ ٹیم کا ہیڈ بھی رہا ہوں۔

سوم۔ یہاں بڑائی دکھانا مقصود نہیں مگر اکثر نوجوان یا فیس بک کے جنگجو چونکہ بیشمار حقائق کو نظر انداز کر دیتے ہیں صرف اس لئے بتا رہا ہوں کہ 28 برس قبل یورپ سے پی ایچ ڈی کر کے اقوام متحدہ، ورلڈ بنک، اے ڈی بی، پی اینڈ ڈی پنجاب، نیسپاک، اور نصف درجن انجینئرنگ کنسلٹنٹس کے ساتھ فری لانسر کنسلٹنٹ رہا ہوں اور اب بھی ایک سوشل انوائرنمنٹ کمپنی کا ایم ڈی ہوں تو ان منازل کو طے کرنے کے بعد گوگل سے اٹھائی گئی غیر ذمہ دارانہ معلومات نہیں پھیلا

سکتا۔ عالمی اور قومی اداروں سے بیشمار ایوارڈز اور میری اپنی 16 کتابوں کی مصنفی مجھے کسی سیاسی جماعت کا اندھا برانڈ بننے نہیں دیتی۔ ایک سچا پروفیشنل کسی بھی سیاسی حکومت کا چمچہ نہیں بنتا کیونکہ وہ ساجھوں ماجھوں سے بہت بلند ہوتا ہے۔ ورنہ سیاسی پروفیشنل ہی بننا ہو تو اسے پھر جھوٹ بولنے کی عادت ڈال لینی چاہئیے۔

چہارم۔ میں صرف عمران خان کا حمائتی ہوں اور پی ٹی آئی کا کبھی بھی سپورٹر نہ رہا ہوں نہ ایسا کوئی ارادہ ہے۔ اور ایمانداری سے سمجھتا ہوں کہ عمران تمام سابقہ سیاستدانوں سے بہت بہتر اور ایماندار رہنماء ہے۔

کیا اب بھی میں گوگل دیکھ کر پوسٹیں کروں گا برادر؟

6۔ کاشف علی
بزرگ بتاتے ہیں جب محکمہ جنگلات نہیں تھا تو ہمارے علاقہ کے جنگل بہت گھنے تھے بندہ جنگل سے گزر نہ سکتا تھا

از ڈاکٹر سلطان محمود

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

یہ کہنا تو ایسے ہی ہے جیسے کہا جائے کہ اگر شہد کی مکھی باغ میں نہ جاتی تو بھنورے جل جل نہ مرتے۔ ممکن ہے بزرگ محکمہ جنگلات کے مخالف رہے ہوں ورنہ انہیں شاید علم نہ ہو کہ یہ کام ٹمبر مافیا کرتا ہے حکومتوں سے مل کر۔ ویسے ہی جیسے چینی، پٹرول اور دوا مافیاز حکومتیں خرید لیتے ہیں۔

7۔ حاصل مطالعہ DSM04 🤔
پاکستان کے امریکی و سعودی دباو سے انکار پر چین نے اپنے مفاد میں ہی سہی مگر ایک ارب ڈالر عربوں کے منہ پر مار کر ہمیں اپنے کیمپ میں پکی جگہ دیدی ہے۔ 🤔

8۔ رندھاوا صاحب جو آپ کہہ نہیں پائے وہی ان عربوں کیساتھ ہو رہا ہے بلکہ بہت جلد ان کی پھٹ کر گلے تک آنے والی ہے۔ سلطنت عثمانیہ توڑنے میں مدد کرنے پر عرب ریگستانوں میں لوٹ مار کرنے والے عرب بدووں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر گوروں نے سرداری بخشی حالانکہ یہ اس قابل نہ تھے۔ بہت جلد ان پر حدیثیں صادق آنے والی ہیں۔

9۔ سلطنت عثمانیہ توڑنے میں مدد کرنے پر عرب ریگستانوں میں لوٹ مار کرنے والے بدووں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر گوروں نے سرداری بخشی حالانکہ یہ اس قابل نہ تھے۔ بہت جلد ان پر حدیثیں صادق آنے والی ہیں۔ DSM

10۔ قیوم نظامی

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

تہزیب شائستگی سے سنجیدہ رائے دیجئے کہ سول ملٹری تعلقات متوازن کیسے بنائے جاسکتے ہیں میں ڈائیلاگ کا حامی ھوں

#جاگو تحریک

از ڈاکٹر سلطان محمود

محترم نظامی صاحب ملٹری کا عمل دخل اس حد تک بڑھ گیا ہوا ہے کہ ساری سیاسی حکومتیں ہی وہ بناتے ہیں نیز ستر فیصد ملکی کاروبار بھی ان کے ہاتھ میں ہے۔ تو کیا سول سپر میسی کی پدی اور کیا آئین پاکستان کا شوربہ۔ البتہ اگر اس سلسلے میں واقعی کوئی نتیجہ خیز کوشش کرنی ہو تو نیشنل سکیورٹی کونسل کی طرز پر کسی تھنک ٹینک 6 یا اسی میں ایسے محب وطن اور مدبر فوجی و سول مفکرین بیٹھ کر ملک کا سو سالہ ترقیاتی منصوبہ تشکیل دیں جس میں بتدریج فوج اپنے اصل فرائض کی طرف لوٹے اور فوجی جنتا کے بنائے گئے سیاستدانوں کی بجائے بلدیاتی سطح سے اٹھنے والی سیاسی قیادت آگے آئے۔ یہ کونسل سب سے پہلے ملک سے جاگیر داری نظام کمزور کرے، سول ملٹری بیوروکریسی کو دفاتر تک محدود کرے، سرمایہ دار کو سیاست میں نہ آنے دے نیز ملک میں سو فیصد تعلیم کی منصوبہ بندی کرے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہماری فوج اور عوام بے حد محب وطن ہیں لہذا آئی ایس آئی کا سیاسی شعبہ ختم کر کے یہ کام مجوزہ کونسل سے لیا جائے۔

ENVIRONMENT PAKISTAN AC

Haji Rabnawaz Gunjial ۔1

آپکی گھریلو تربیت کی آئینہ دار ساری گھٹیا گفتگو کا میں لفظ بلفظ جواب دے سکتا ہوں مگر جو شخص اللہ کے گھر گھوم پھر کر اپنے نام کے ساتھ حاجی لکھنا شروع کر دے وہ کتنا بڑا منافق ہو گا آپ کو اندازہ ہی نہیں۔ اس لئے جواب دینا مناسب نہیں لگا۔

2. Jia Rajpoot

Bus sasta nasha krta he jo isko establishment provide krti he. You are an intellectual sir apki baten apke posts me roz parhti hu but ap trust kre ye apke sath nai suit kr raha. I think so high about you.

Dr Sultan Mahmood

Madam so great of you 💖 but we are forced to choose leadership among the available lot. I see IK in comparison of previous ones. Can you suggest good alternate. I'll appreciate 👏👏

مومنہ ہاشمی

ڈاکٹر صاحب عمران کے حق میں یہ پوسٹ لگا کے آپ نے تو مخالفوں پر نمک کا چھڑکاؤ کر دیا
😂 😜

از ڈاکٹر سلطان محمود
میں اپنے ضمیر کا نمک کھاتا رہتا ہوں لہذا حلال کرنے میں کیا حرج؟ 😋

3۔ اگر جمعتہ الوداع اور اسلامی تاریخ 27 رمضان المبارک 1366 ہجری کو پاکستان بننے کا شرف سمیٹنا ہے تو پاکستان کا یوم آزادی 15 اگست 1947 بنتا ہے۔ (تحقیق عقیل عباس جعفری۔ کراچی)

4۔ حاصل مطالعہ DSM05 🧐
شائد آپ کو علم ہو کہ چور آئی پی پیز میں سے آدھی نواز شریف اور بھٹو خاندان کی ملکیت ہیں۔ ان کے فرنٹ مین ان کو چلاتے ہیں۔ میاں منشاء نواز شریف کا فرنٹ مین ہے۔

5۔ اے کے چوہدری

نیا متوقع اسلامی اتحاد بادی النظر میں مسلم امہ کے مابین تباہ کُن جنگ کا باعث بن سکتا ہے، قیادت اور نظریہ فلاح سے زیادہ فساد والا ہے.

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

New expected islamic block may push muslims into deadly internal wars as the leadership and ideology is of Disorder more than Development.

از ڈاکٹر سلطان محمود
کچھ مسلم ممالک خود قریب آ رہے ہیں جیسے پاکستان، ترکی اور ملائشیا۔ کچھ کو چین ہمارے قریب لا رہا ہے مثلا "ایران، افغانستان، بنگلہ دیش اور قطر۔ کچھ روس کی وجہ سے قریب آئیں گے مثلا " وسطی ایشیائی ریاستیں۔ یوں اسلامی اتحاد کو سعودیہ کے سامنے کھڑا کیا جائے گا۔ مگر ساتھ چین، روس اور یورپی ممالک ہونگے سوائے برطانیہ کے۔

اے کے چوہدری
بلکل درست، پس یہی مدعا میرا بھی ہے کہ قیادت اور نظریہ ترقی کے بجائے فساد کا ہے بطورِ خاص پاکستان اور ترکی کی قیادتیں.

از ڈاکٹر سلطان محمود
پاکستان میں تو کوئی وژنری سیاسی قیادت ہے نہیں اس لئے ترکی سے مل جانا آسان ہے۔

6۔ حاصل مطالعہ DSM06 🤔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

کچھ مسلم ممالک خود قریب آرہے ہیں جیسے پاکستان، ترکی اور ملائشیا۔ کچھ کو چین ہمارے قریب لا رہا ہے مثلا "ایران، افغانستان، بنگلہ دیش اور قطر۔ کچھ روس کی وجہ سے قریب آئیں گے مثلا " وسطی ایشیائی ریاستیں۔ یوں اسلامی اتحاد کو سعودیہ کے سامنے کھڑا کیا جائے گا۔ مگر ساتھ چین، روس اور یورپی ممالک ہونگے سوائے برطانیہ کے۔

7۔ حاصل مطالعہ DSM07 😳

سابق چور حکمرانوں خصوصا "نواز و زرداری کی وجہ سے معذور ملک اب مضبوط خارجہ پالیسی کیسے بنائے۔ مگر زیادہ افسوس کہ ہم ان چوروں سے لوٹی دولت بھی واپس نہیں لے پائے 😳

8۔ ضیاء الحق

میر نادر شاہ

بس وہی ایک بمپر دھبہ ہی تو ہے ضیاء مرحوم کے کیریکٹر پہ بھٹو کو سزاء دلوانا جو ان سے نفرت کا سبب بنا

از ڈاکٹر سلطان محمود

جی نہیں سات اور بھی انمٹ دھبے ہیں۔

1۔ آئین پاکستان توڑنا

2۔ سی آئی اے کی ایجنٹی کر کے افغان وار لڑنا اور پاکستانی فوج کو کرائے کی فوج متعارف کرانا۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

3۔ کلاشنکوف کلچر متعارف کرانا
4۔ افغان مہاجرین کے ذریعے ملکی معیشت کا جنازہ نکالنا۔
5۔ ایم کیو ایم کو پیدا کرنا۔
6۔ نواز شریف کی پروموشن کرنا اور مین سٹریم میں لا کر پاکستان کا مستقبل داو پر لگا دینا
7۔ منافقین کا ٹولہ مجلس شوری کے نام پر بنانا اور پھر آئیں پاکستان میں دھڑا دھڑ تبدیلیاں کرنا۔

اس کے علاوہ چار اور بھی انمٹ دھبے ہیں اگر حقائق ماننے کی جراءت ہے آپ میں تو اپنے تحقیقی مقالے بھیج سکتا ہوں۔

9۔ Amjad Hussain Warraich

Sultan Mahmood sb no doubt it he is guard father of mafia but unfortunately he is enjoying luxury life style in london .He should be in jail along with many other .That is why p.t.i lost confidence of public .

از ڈاکٹر سلطان محمود

میرا خیال یہ ہے کہ نواز شریف کو پاکستان سے ان طاقتوں نے عمران کی مرضی کے خلاف نکالا جنہوں نے اس کو کرپشن کرنے دی اور بھرپور حصہ وصول کیا۔

10 ریاض اپل

بولو۔۔۔

ویلڈن عمران خان۔۔۔

از ڈاکٹر سلطان محمود

Weldone Nawaz to build motorway along with a bundle of curses as well.

Because you NS, a beloved leader of the corrupts, looted a lot of public loa money in the name of motorway but spent only 40٪ on it. You spent 20٪ on buying civil and military bureaucracy, 20٪ on buying various mafias and you burgled and laundered rest of 20٪ money to buy property in London and South Africa.

Even then I appreciate you NS to give me aporoach to Islamabad via this beautiful highway 👏👏.

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ریاض اپل ì
حضور ایسے بیان نہ دیں، کہ کل کو جب آپ پہ حقائق کھلیں تو آپ کو شرمندگی ہو۔

از ڈاکٹر سلطان محمود
جناب جن کو آپ حقائق کہتے ہیں میں ان کا بالکل اندر کا بھیدی ہوں لہذا میری ڈاکٹرائن پکی سمجھیں جسے شرمندگی سے دوچار ہونے کا انشاءاللہ کچھ بھی احتمال نہیں۔

ریاض اپل
ڈاکٹر صاحب اتنے اچھے ہیں تو ان کی ڈاکٹرین کتنی اچھی ہوں گی۔۔۔

1۔ With the technical support of Pakistan Council of Research in Water Resources (PCRWR), Capital Development Authority (CDA) Board has approved the by-laws.

Rainwater harvesting has been made mandatory in residential and commercial buildings in Islamabad, the Capital City. The map of any building should not be approved without water recharging well and tank.

2. برطانیہ کی ییل (Yale) یونیورسٹی نے اس خوبصورت نقشے میں بتایا ہے کہ کس ملک کا پینے کا پانی کتنا صاف ہے۔ جتنا زیادہ صاف پانی ہو گا اتنا زیادہ نمبر ہو گا۔ ہمیں سو میں سے 15 نمبر ملے ہیں۔ بھارت کو 18 اور سری لنکا کو 48۔ مطلب ہم دونوں ہمسایہ متحارب ملک فیل ہو گئے بدترین معیار کی وجہ سے۔ کاش ہم ہمسایوں میں صلح ہوتی اور اسلحے پر خرچ کرنے کی بجائے ادھر پیسہ لگتا 😥

ناصر ڈسکہ

.Pakistani has got 17.4 marks.Not 15

ڈاکٹر

بھائی 15.3 ہے اب کیا محدب عدسہ بھی بھیجوں 😆 یہ بھی بتائیں کہ دو نمبر اوپر کرنے سے پاکستان پاس ہو گیا ہے کیا؟

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

3۔ 🍇 ماحولیات153 😊 DSM 🚴

یونس زاہد

موسم صرف 5 کلومیٹر بلندی تک ھوتے ھیں

ڈاکٹر

برادر پانچ کلومیٹر بلند تو گلیشئیر ہوتے ہیں اور اس کے اوپر کیا موسم اثر انداز نہیں ہوتے ؟

4۔ 🍇 ماحولیات154 😊 DSM 🚴

ڈاکٹر
شہر والے کے نہانے میں استعمال ہونے والا پانی پورے گاؤں کی پانی پینے کی ضرورت پوری کر سکتا ہے۔

5۔ 🍇 ماحولیات155 😊 DSM 🚴

تامل ناڈو بھارت میں پائے جانے والے اس پرندے کے بارے دعویٰ ہے کہ یہ ایک ہی وقت میں 25 مختلف آوازیں نکال سکتا ہے اس لئے اسے "ورلڈ ہیریٹیج پرندے "کا رتبہ دیا گیا ہے اور قیمت اٹھائیس لاکھ بھارتی روپے مقرر کی گئی ہے۔ یہ دعویٰ بھی کیا گیا ہے کہ چونکہ ایک ہی وقت میں اس

کی آوازیں ریکارڈ نہیں کی جا سکتی تھیں اس لئے 16 فوٹو گرافرز 62 دن تک اس کی آوازیں ریکارڈ کرتے رہے۔ آخر میں اللہ کی ثناء بیان کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ا

اللہ کی تعریف تو خیر ہر حالت میں ہی کتنی چاہئے لیکن شک ہے کہ یہ بھی کہیں مصنوعی ذہانت کا شاخسانہ ہی نہ نکل آئے جیسا کہ آجکل پاکستان میں سیاستدانوں کی وڈیو اور آڈیو لیکس آ رہی ہیں۔ کیونکہ پس منظر سے آوازیں بھرنا تو کبھی بھی مشکل نہ تھا۔ 16 فوٹو گرافر تو چلیں مان لیتے ہیں لیکن 62 دن تک اس پرندے نے اپنی جگہ بھی نہیں بدلی۔ عجب ہے۔

6۔ 🍇 ماحولیات156 🚴 DSM 🌝

Mujahid

DSM

Hahahaha 🤓 Do you think they will bother to be functional again … ?? Never. No one has interest in ECAP.

This is my personally organized record which must be, under professionalism, kept with everyone of the cabinet, especially the SG.

Everyone in the defunct cabinet did nothing significant during the respective tenure of 2019-21 and this is the reason they like to get hold of ECAP by using other's shoulders.

Defunct president and SG never showed any interest in official record even during functional days. Nihal sahib kept my maintained record in his car's diggy while defunct SG could throw it in some dusty place for quite some time, so finally I recovered it back from such disinterested persons. Now I vividly understand that what they will behave with this professionally maintain record of the association.

Better we should close discussion on this redundant topic.

7۔ 💐 ماحولیات157 🚴 DSM 😊

چین کے انقلابی رہنماء اور نجات دھندہ چیئر مین ماؤزے تنگ کی فلاسفی کہ "انسان قدرت سے لڑ کر جیت سکتا ہے "ان کے اپنے ہی دو احکامات کی ناکامی سے غلط ثابت ہو گئی۔ اول غلہ ضائع ہونے سے بچانے کے لئے چڑیاں ختم کرنے کا حکم اور دوم دریا کو سیدھی لائن میں بہانا۔ پہلے قدم کے نتیجے میں چین میں تین سالہ تباہ کن قحط پڑ گیا اور دوسرے قدم سے دریا ہی خشک ہو گیا۔

لہذا آج کی ماحولیاتی فلاسفی یہ ہے کہ انسان قدرت سے لڑ کر جیت نہیں سکتا۔

8۔ 💐 ماحولیات158 😊 DSM 🚴

صبا ممتاز

جون میں یہ سرد موسم۔۔ کس قدر راحت افزا ہے۔ اگر کوئی سمجھے۔۔ الحمدُ للہ

ڈاکٹر

مادام یہی تو کلائمیٹ شفٹ ہے جس کے فوری طور پر مزے تو لئے جاسکتے ہیں مگر دور رس تباہ کن اثرات سے بچنے کی سبیل نہ حکومت کر رہی ہے اور نہ عوام کے علم میں کچھ ہے۔ بس اللہ خیر کرے۔

9۔ 💐 ماحولیات159 😊 DSM 🚴

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

World Environment Day 5 June

اس سال کا موضوع ہے "پلاسٹک آلودگی سے بچاو"۔ سب مل کر کوشش کریں کہ پانی اور توانائی کی بچت کے لئے پلاسٹک سے بنی ہر اس چیز کو استعمال نہ کریں جسے صرف ایک ہی مرتبہ استعمال کر کے پھینک دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر شاپر بیگ۔ یا پھر یہ حکمت بھی اپنائی جاسکتی ہے کہ ایک شاپر کو تہہ کر کے جیب میں رکھ لیں اور ہر بار تازہ لفافہ لینے کی بجائے اسے ہی بار بار استعمال کریں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

10۔ 💐 ماحولیات160 😊 DSM 🚴

اس سال عالمی یوم ماحولیات 5 جون ہی کے حوالے سے ای کیپ (انوائرنمنٹ کنسلٹنٹس ایسوسی پاکستان) ایک نئے زاویے کو متعارف کرانے جارہی ہے جو اقوام متحدہ کے سترہ پائیدار اہداف ترقی (SDG) کا احاطہ کرتے ہوئے ترقی یافتہ دنیا کی حکومتوں اور کارپوریٹ سیکٹر کی کامیابی کی ضمانت ہے یعنی ای ایس جی ESG (انوائرنمنٹ، سوشل اور گورنس)۔ اس زاویے سے ترقی یافتہ ممالک ایک اور اہم موڑ مڑ گئے ہیں جسے بقول استاد اقبال کے ہم جیسے ممالک "محو جرس کارواں" ہی کے ذمرے میں رکھے بیٹھے ہیں۔

آیئے بروز پیر مورخہ 12 جون پنجاب یونیورسٹی کے کالج آف ارتھ اینڈ انوائرنمنٹل سائنسز (CEES) کے ٹھنڈے آڈیٹوریم میں عالمی شہرت یافتہ ماحولیاتی ایکٹوسٹ جناب شکیل انجم میاں

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

اور ان کی ٹیم کے ساتھ سر جوڑ کر بریں سٹارمنگ کریں کہ کیسے ہم نے عالمی برادری میں اپنا جائز مقام حاصل کرنا ہے؟ دلچسپی رکھنے والے بیرون ملک مقیم دوستوں کی خاطر زوم کا لنک بھی موجود ہو گا جس کا اشتراک پیر کی دوپہر تک کر دیا جائے گا۔

دوسری خوشخبری یہ ہے کہ کوویڈ نے دنیا کو دو برس قبل جو مہلک ضرب لگائی تھی اس سے ECAP بھی شدید متاثر ہوئی لہذا اس خوبصورت اور اہم پیشہ ورانہ فورم کے جانبر ہو کر رہنمائی کرنے کا دن بھی انشاء اللہ وہی ہو گا۔ چائے کی دعوت تو اس اہم موضوع کے حوالے سے ایک اضافی اور معمولی سی بات لگتی ہے۔

خیر اندیش

ڈاکٹر سلطان محمود

1۔ 🍇 ماحولیات 171 🚴 DSM 🌞

آج 8 جولائی دس بجے رات (آدھے گھنٹے بعد) لندن کے ٹی وی چینل "اہل بیت" سے پروگرام "سچ کیا ہے" میں آن لائن میرا انٹرویو آرہا ہے جس میں پاکستان کے ماحولیاتی مسائل اور ان کے حل پر بات ہو گی۔

https://www.youtube.com/live/rY-Lc2liN0w?feature=share

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

کسی بہن (بشریٰ اطہر) کا لندن سے میرے پروگرام پر تبصرہ ملاحظہ کریں اور ان کی سیاسی گفتگو کو نظر انداز کر دیں۔

لگتا ہے یہ دیار غیر میں رہنے والے پاکستانی خاصے ویلے ہیں اور ہماری ترقی یافتہ قوم کی مانند مصروف کار نہیں جو گھنٹے بھر کا پروگرام سننے کے لئے وقت نکالتے ہیں اور وہ بھی ماحولیات جیسے مضمون پر۔ شاید وطن کی یاد آتی ہو گی جو پھر تبصرہ بھی فرما لیتے ہیں۔ ہمیں دیکھیں کہ "زمیں جنبد نہ جنبد گل محمد است."

2۔ 💐 ماحولیات 172 🚴 DSM 🌞

نعیم باجوہ

There are always some unintended consequences of manipulating nature. Canal irrigation did provide irrigation water, but unintended consequences were waterlogging and salinity. due to excessive recharge. One has to be careful nothing like that happens in these recharge zones.

3۔ 💐 ماحولیات 173 🚴 DSM 🌞

ایک انسان کا کاربن فٹ پرنٹ دراصل اس کے اس کاربن کا اخراج ہے جو وہ سانس لینے کے دوران ، گاڑی یا سواری میں ایندھن جلانے، کوڑا کرکٹ پیدا کرنے اور کھانا وغیرہ ضائع کرنے پر ماحول میں مجموعی طور پر سالانہ میٹرک ٹن میں خارج کرتا ہے۔

یہ کاربن فٹ پرنٹ پاکستان میں اوسطاً 1 تا 5 میٹرک ٹن سالانہ فی کس ہے۔ امیر ممالک میں 10 تا 20، درمیانے ملکوں میں 5 تا 10 جبکہ دنیا کی اوسط 4.8 میٹرک ٹن فی کس سالانہ ہے۔

4۔ 💐 ماحولیات 174 🚴 DSM 😊

*World Nature Conservation Day is observed on 28 July every year. The main aim of this day is to spread awareness regarding the protection of nature and biodiversity for a healthy environment which is required for prospering humankind. It is also marked as the day to create positive opinions about climate change. Ref Firestification.com

5۔ 💐 ماحولیات 175 🚴 DSM 😊

اگر ہمارے پاس طاقتور دوربین ہو تو ہم وہ پوائنٹ بھی ڈھونڈ سکتے ہیں جہاں سے گلیشئر پگھلتے دکھائی دیتے ہیں۔ ایسی ہی ایک جگہ چترال شہر سے 75 کلو میٹر اوپر چینی بارڈر سے نیچے ٹرچ میر گلیشیر سے نکلتا نیلے پانیوں کا ہنستا بستا گاؤں "گہریت سوئیر لشت" بھی ہے جہاں سردیوں کے چھ ماہ لوگ گھروں میں ہی بند رہتے ہیں۔

6۔ 💐 ماحولیات 176 🚴 DSM 😊

پانی کا اسراف گناہ ہے۔ سلام ہے اس انجینئر کو جس نے ایسے ڈیزائن کی ٹونٹی بنائی ہے کہ فل تبھی کھول سکو گے اگر نہانا ہو اتو۔ ورنہ ہر دوسرے کام کے لئے تھوڑی ٹونٹی ہی کھول پائیں گے۔

7۔ 💐 ماحولیات 177 🚴 DSM 😊

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

یہ سوچ غلط ہے کہ پرندوں وغیرہ کے لئے گرمیوں میں جگہ جگہ پانی اور دانے کا بندوبست کرنا چاہئے۔ اس کا بندوبست قدرت نے خود کر رکھا ہے جس کی ہمیں سمجھ نہیں اور ہم غلط فہمی میں قدرتی نظام اپنے کنٹرول میں کرنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔

8۔ 💜 ماحولیات 178 🚴 DSM 😊

پہلے میں سمجھا یہ کوئی دبئی کا ہوٹل ہے جو ویک اینڈ کی وجہ سے 22ویں منزل تک بک ہے لیکن بعد میں پتا چلا کہ یہ ہسپتال ہے اور کسی بھی ایمرجنسی سے نپٹنے کے لئے ہر لحاظ سے تیار ہے۔

کرامہ دبئی۔ 11 اگست 2023ء

9۔ 💜 ماحولیات 179 🚴 DSM 😊

https://www.pmeconsultingus.com

ہمیں پھر پکارا ہے صحرا نے جس محبت سے۔۔۔

ہم ایسے لوگ وہاں پر بھی چھتریاں ہوں گے۔۔۔!!

Congrats that our company is now registered in USA as well after a 15y professional and mindful journey in Pakistan and UAE.

Next stop will be UK Insha'Allah.

10۔ 💜 ماحولیات 180 🚴 DSM 😊

چھبیس ممالک میں رہنے اور گھومنے کے بعد میں نے دبئی میں مستقل رہائش کا جب فیصلہ کیا تو مجھے کسی نے یورپ میں بسنے کا کہا تو کسی نے امریکہ و کینیڈا میں۔ خیر میں اپنے تجربے کو ہی فوقیت دینے والا ہونے کے باوجود کئی بار شکوک کا شکار بھی ہوا لیکن اس تازہ ترین وڈیو نے زندگی میں ایک بار

پھر میرے فیصلے کی تصدیق کر دی ہے۔ یہ نوجوان بتا رہا ہے کہ مستقل رہنے کے لئے دبئی دنیا کے بہترین انتخاب میں سے ایک ہے نیز سارا یورپ اور امریکہ اپنے زوال کی جانب گامزن ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

کرامہ دبئی، 12 اگست 2023ء

1۔ 🍇 ماحولیات 211 🌞 DSM 🚴

عارفہ

محترمہ یہ لوگ نہیں کہہ رہے بلکہ قابل بھروسہ سائنسی آلات کی ہوا میں موجود ماحولیاتی آلودگی کے اوسط نتائج کی روشنی میں مرتبہ رپورٹس کہہ رہی ہیں۔ میں نے خود 2017ء میں بحیثیتِ اعزازی رکن وزیر اعلی انسپکشن ٹیم کا حصہ رہ کر پنجاب بھر میں نصب آٹھ ائیر مانیٹرنگ سٹیشنز کی کارکردگی کی جانچ کی تھی جس میں سے صرف ایک کام کر رہا تھا اور میری ہی رپورٹ پر محکمہ ماحولیات کے دو اعلی افسران کو فارغ کر دیا گیا تھا۔ کہیں تو وزیر اعلی شہباز شریف کے دستخط والی رپورٹ یہاں شئیر کر دوں جواب پبلش کی جا سکتی ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

ماہر ماحولیات

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

سیکرٹری مالیات

انوائرمنٹ کنسلٹنٹس ایسوسی ایشن پاکستان

نیز مینیجنگ ڈائریکٹر

ایکوکیئر کنسلٹنٹسی سروسسز پرائیویٹ لمیٹڈ

2۔ 💐 ماحولیات212 🌞 DSM 🚴

جڑی بوٹیاں تلف کرنے والی ادویات بیماریاں پھیلا رہی ہیں۔

3۔ 💐 ماحولیات213 🌞 DSM 🚴

مارچ2023ء کے پچھلے دورہ دبئی میں زیادہ معلومات نہ ہونے کے سبب میں اکثر برجمان میٹرو سٹیشن اتر کر پیدل ہی شرف ڈی جی براستہ اوسیامال آتا جاتا تھا جبکہ اسی کرائے میں اگلا سٹیشن ہی شرف ڈی جی یعنی سابقہ الفاہدی سٹیشن تھا لیکن کبھی اوسیا کے اندر جانے کا وقت نہیں ملا تھا۔

اس بار اسی عمارت کے دوسرے فلور پر کمپیوٹر مارکیٹ دریافت ہوئی ہے جہاں چھ ماہ قبل حفیظ سنٹر لاہور سے خریدی گئی میری سرفیس ٹیب کے اگلے ماڈلز یعنی سرفیس بک ون اور ٹو بھی دیکھنے کو ملے

جو پاکستانی حساب سے پون سے ڈیڑھ لاکھ روپے میں ملتے ہیں۔ جبکہ میرے والی ٹیب اب ویسے ہی مارکیٹ سے آوٹ ہے لیکن پھر بھی پچھتر ہزار روپے سے کم نہیں۔

4۔ 🍇 ماحولیات214 😊 DSM 🚴

لاہور کے دفتر کے پڑوسی وحید صاحب بھی آج کل دبئ آئے ہوئے ہیں۔ لہذا انہیں یہیں مدعو کر لیا گیا ہے۔

کرامہ دبئ، 11 اکتوبر 2023ء

5۔ 🍇 ماحولیات215 😊 DSM 🚴

دبئ میں جب تک ڈرائیونگ لائسنس نہیں بنتا تب تک گاڑی خرید نہیں سکتے لہذا پیدل زیادہ چلنا مجبوری بن جاتی ہے۔ روزانہ کے بارہ پندرہ ہزار قدم چلنے کے فائدے تو بیشمار ہیں لیکن نقصان یہ ہوا ہے کہ رات ڈیڑھ بجے پھر بھوک لگ جاتی ہے۔ مارواڑی ڈھابے زندہ باد۔

6۔ 🍇 ماحولیات216 😊 DSM 🚴

War is itself a crime because destruction can only be felt and suffered by the facing victims of either side, irrespective who is unjustified. No one should justify any war. Except the parties

directly involved, rest of the world only decides the winners and .the losers

War creates the environmental, social and governance miseries .simultaneously

DSM

7۔ 🍇 ماحولیات217 😊 DSM 🚴

جنگ کے میدان سے باہر لوگ جنگ سے محبت کر سکتے ہیں اور فتح شکست کا واویلا مچا سکتے ہیں

جنگ کا شکار ہی جنگ کی ہولناکی جانتے ہیں

رب العالمین سب پر رحم فرمائے آمین

یہ زمین اور بے گناہ انسان بہت سی بے وجہ جنگوں کی قربان گاہوں کی بھینٹ گاہ چڑھائے گئے ہیں

8۔ 🍇 ماحولیات218 😊 DSM 🚴

لاہور اور اسلام آباد میں موجودہ فضائی آلودگی میں کمی کا تعلق حالیہ بارشوں سے ہے جہاں سانس کے ذریعے 2.5 مائیکرون تک کی جسامت والے ٹھوس ذرات دھل کر نیچے بیٹھ گئے ہیں ورنہ اس

میں متعلقہ محکموں یا تنظیموں کا کوئی کمال نہیں۔ جونہی فضا خشک ہوئی تو سموگ کا خطرہ شروع ہو جائے گا جس کے لئے حکومتی اقدامات ابھی تک صفر ہیں اور نہ ہی ماحولیاتی تنظیموں نے عوامی شعور کی بیداری میں کچھ حصہ ڈالا ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

مینجمنٹ کنسلٹنٹ (پائیدار ماحول)

پروڈنشل مڈل ایسٹ لیگلز

دبئی، میامی

9۔ 🍇 ماحولیات219 🌞 DSM 🚴

کنسلٹنٹس بیچارے تو ٹڈی جتنی ای کیپ ڈھنگ سے چلانے کی اہلیت نہیں رکھتے آلودگی کا جن کیسے قابو کر سکتے ہیں؟ 🤓 🙏

(اس پر عظیم نے ایک لمبی دوستانہ کال کی)

10۔ 🍇 ماحولیات220 🌞 DSM 🚴

Tested health status successfully today after a recovery from flu of 7 days by a 2 hrs walk, 11pm – 1am, starting from Mankhool. Approached first the Aghadeer Hotel at Satwa crossroads, then walked slowly till Sharaf DG and Burjman Metro stations so finally approached residence via Burjman Mall where took a rest for 7 minutes. A snack of 400g fresh fruit slices at the end will surely help in restoring energy loss after the walk.

Mankhool Dubai, 28Oct23.

1۔ 🍇 ماحولیات 221 🚴 DSM 🌞
ساگ آ گیا مالٹے آ گئے تے گاجراں وی۔ پتہ کرو کہ سردی کتھے رہ گئی؟

ڈاکٹر
ہم نے زمین کی حدت اتنی بڑھادی ہے کہ آئندہ شاید نہ سردی آئے اور نہ یہ غذائیں ملیں۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

2۔ 💐 ماحولیات222 🚴 DSM 😊

یونس

عام انسان کا کاربن فٹ پرنٹ 4 تا 16 ٹن سالانہ ھے۔ امریکن کا سب سے زیادہ 16 ھے

ڈاکٹر

میرے بھائی ہم آپ پر اللہ کی رحمت ہے کہ ہم ان مشکل اصطلاحات کو سمجھتے ہیں۔ ماشاءاللہ آپ چونکہ معلومات تازہ کرتے رہتے ہیں اس لئے کیا ہی خوب ہو کہ اپنی پوسٹ پر ہی کمنٹ کی صورت میں مشکل اصطلاحات کی وضاحت کر دیا کریں۔ یہ آگاہی کا سلسلہ جاریہ بن جائے گا۔

3۔ 💐 ماحولیات223 😊 DSM 🚴

t educate at Harvard Business School are the dark 'What they don"
Governance (ESG). For instance, &sides of Environment, Social
about the methods used to cause the loss of millions of lives
(social), manipulate political regimes (governance), or engage in
".the illicit acquisition of oil and gas resources (environment)
DSM

4۔ 💐 ماحولیات224 🌞 DSM 🚴

ڈاکٹر برائے یونس زاہد
پلیز سوال سمجھیں۔ برادر عمران کے سوال کا تعلق سطح زمین کے بڑھتے درجہ حرارت سے ہے جہاں انسان، حیوان اور درخت مل کر بستے ہیں۔ آپ ان spheres کا بتا رہے ہیں جس سے زندہ مخلوق کا کوئی خاص لین دین نہیں۔

محمد عمران خان صاحب سطح زمین پر درجہ حرارت واقعی بڑھ رہا ہے جس کا تعلق کاربن کے اخراج سے ہے۔

5۔ 💐 ماحولیات225 🌞 DSM 🚴

[12/7, 11:22] Dr Sultan Mahmood: Now this COP28 session is successfully over and I like to convey my heartfelt greetings to all friends who wished my success. May Allah bless you all 🌺 🌹 💖

6۔ 💐 ماحولیات226 🌞 DSM 🚴

3 جنوری 2024ء

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

https://www.samaa.tv/208737153-pakistanis-reject-afghanistan-s-project-on-kunar-river-hampering-water-supply

A CONVERSATION BETWEEN DR SULTAN MAHMOOD AND ASIF SHJAH KHAN

Dr. Sultan Mahmood

کیا حکمرانوں کی توجہ ادھر بھی ہے؟

Asif Shujah Khan

Foreign office may approach Afghan Govt. and ask them to share EIA of the project.

Dr. Sultan Mahmood

Then what next Sir?

Asif Shuja Khan

I have drawn attention of my contacts.

Dr. Sultan Mahmood

Sir, during working at Gehrait Swierlusht and Astaro Bhuni HPPs in Chitral valley in 2012, I came to know the importance of Kunhar river in Indus basin system. I still have a little blurred eye view of northern rivers of Pakistan and their eco-environmental impacts on Indus basin.

The crux of diverting the Kunhar River's flow by Afghanistan with the help of India would likely have significant implications for the entire Indus River ecosystem, affecting water availability, ecology, and human activities relying on this vital river system.

Please play a vital role in this regard to save KPK waters. I may help to share EIAs of aforesaid projects.

7۔ 💜 ماحولیات227 🌞 DSM 🚴

[1/3,10:35]Dr Sultan Mahmood: یہ چین کا ایک حیران کن کشش ثقل مخالف زمینی مقناطیسی ریل منصوبہ ہے جو اس سے قبل صرف ہوائی سفر میں ممکن تھا۔

[1/3,10:37]Mian Waqarul Islam: حیران کن۔۔۔ کتنی بڑی انڈسٹری بنے گیا دنیا میں انقلاب برپا ہو چکا ہے۔۔۔ اسے زیادہ روکا نہیں جا سکتا۔ دنیا سائنس فیکشن کا منظر پیش کر رہی ہے

[1/3,10:43]Dr Sultan Mahmood: میرے خیال میں یہ ہوائی نقل و حمل سے دسیوں گنا وسیع زمینی منصوبہ ہے جو صرف بڑے رقبے والے ممالک کے لئے سود مند ہو سکتا ہے مثلاً چین، روس، بھارت، کینیڈا اور امریکہ وغیرہ۔ یورپ بھی چاہے تو ایک سرے یعنی بحیرہ بالٹک سے لے کر سپین اور اٹلی تک ایسا پروجیکٹ ترتیب دے سکتا ہے۔

8۔ 🍇 ماحولیات228 😊 DSM 🚴

میں تو ہیٹر لگا کر رضائی میں گھس سکتا ہوں مگر سردی سے خراب ہوتے مالٹوں کے اس درخت کو کیا پہناوں؟

9۔ 🍇 ماحولیات229 😊 DSM 🚴

Dec2325

Dubai City Tour is a wide horizon of some of the city's most beautiful landmarks. Starting from Dubai Frame, driving through Dubai Creek, a small stop at the magnificent Jumeirah Mosque, which is a fine example of modern Islamic architecture built in 1979. The mosque is one of the most frequently visited and photographed sight. Next stop may be at the Jumeirah Public Beach, passing by Jumeirah Beach Hotel and stop at Burj Al Arab which is the most luxurious and tallest hotel in the world. The hotel soars to a height of 321 meters dominating the Dubai coastline. Then we continued our journey as we go to the palm island and at its crescent we glanced the Atlantis hotel, part of which is under water. Then we head towards the Sheikh Zayed road, driving through the famous sky scrapers of the city we ended our tour at shopping mall making it the final destination of our .tour

This tour included ●Dubai Frame ●Jumierah mousque ● Al marjan Islamic art center ●Jumierah beach ●Burj al arab view ●Al qasar Palace drive through ● Rulers Palace ●Palm Jumeirah

● Atlantis Hitel ● Dubai Marina Drive View ● Passing by Burj Khalifa ● Drive through shiekh zayed Road ended at Dubai Frame again.

It was four hours enjoyments of site seeing

10۔ 💜 ماحولیات230 🌞 DSM 🚴

Jan2429

Unfortunately ECAP is dead due to incapability and disinterest of some office bearers. Glaring example is the non-issuance of the same audit clearance report from the dead office even after one year. Two unwanted persons like to stick to the office positions without doing something because they rightly fear that they would never be able to hold same positions again in case of new elections.

1۔ 🍇 ماحولیات 231 🌞 DSM 🚴

یہاں بہت بنیادی اور منطقی قسم کی باتیں ہوئیں جس کے لئے بی بی سی کی تعریف بنتی ہے لیکن بی بی سی کو بھی شاید ڈر ہے کہ ان کی نشریات کو کہیں محدود نہ کر دیا جائے اس لئے اینکر بنیادی خرابی کا ذکر زیادہ زور سے نہیں کر سکی ورنہ کسی اگلے پروگرام میں رخ اسی جانب رکھنا ہو گا۔ اور وہ رخ یہ ہے کہ اسٹیبلیشمنٹ کو ہر صورت میں اور مکمل طور پر ملکی سیاست سے باہر کر دینے کے لئے نوجوانوں کو جہاد کے لئے باہر نکل آنا چاہئے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

2۔ 🍇 ماحولیات 232 🌞 DSM 🚴

In 1930, the 7 storey and 22 mill pound Indiana Bell Building was moved 52 feet away and rotated at 90 degree from its original location. It moved 15 inches/hr over a period of 34 days while all 600 employees continued to work inside. There was no interruptions to gas, electricity or water and no one inside felt any movement.

DSM

?Oh really? How did they manage utility services

Sultan Mahmood probably extended the gas and electrical lines first.

Larry Diffey Ok fine but how 600 crew continued working for 34 days without abandoning supplies, as well as drainage? Difficult to imagine.

I Sultan Mahmood wasn't easy'm sure it.

3۔ 🧕 ماحولیات233 😊 DSM 🚴

'Dolphin is an amazing mammal, it is blind breed is only present in Indus River of Pakistan (at LinkedIn)

4۔ 🧕 ماحولیات234 😊 DSM 🚴

محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی۔ افتخار افی کا شکریہ کہ مفت میں جاپان جیسی وہ دنیا دکھا دی جو سائنس، ٹیکنالوجی، پابندی وقت، ایمانداری، صفائی ستھرائی، اصولوں، اخلاقیات، دولت،

انکساری، اور نہ جانے کن کن خوبیوں میں دنیا بھر میں اول درجہ رکھتی ہے۔ میری بھی خواہش ہے کہ جاپان میری سیاحی کا چھبیسواں ملک ہو جسے میں خود گھوم کے دیکھوں۔

ڈاکٹر سلطان محمود

5۔ 💐 ماحولیات235 😊 DSM 🚴

اگر چھتوں اور گھروں پر سبز رنگ کر دیا جائے تو لاہور کا 2500 مربع کیلو میٹر حصہ سبز دکھائی دینے سے گرمی کم ہو سکتی ہے۔ اگر چھتوں پر سبزیاں لگائیں تو بہت سی ضروریات مقامی طور پر پوری ہو سکتی ہیں (ڈاکٹر یونس زاہد)

6۔ 💐 ماحولیات236 😊 DSM 🚴

7۔ 💐 ماحولیات237 😊 DSM 🚴

8۔ 💐 ماحولیات238 😊 DSM 🚴

9۔ 💐 ماحولیات239 😊 DSM 🚴

10۔ 💐 ماحولیات240 😊 DSM 🚴

1۔ 💐 ماحولیات241 😊 DSM 🚴

2۔ 💐 ماحولیات242 😊 DSM 🚴

3۔ 💐 ماحولیات243 😊 DSM 🚴

4۔ 💐 ماحولیات244 😊 DSM 🚴

5۔ 💐 ماحولیات245 😊 DSM 🚴

6۔ 💐 ماحولیات246 😊 DSM 🚴

7۔ 💐 ماحولیات247 😊 DSM 🚴

8۔ 💐 ماحولیات248 😊 DSM 🚴

9۔ 💐 ماحولیات249 😊 DSM 🚴

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

10۔ 💐 ماحولیات250 🌞 DSM 🚴

1۔ 💐 ماحولیات 241 🌞 DSM 🚴

درخت:
(انوکھی مشین برائے تحفظ ماحول)

ڈاکٹر محمد یونس زاہد

1. سورج سے زمین پر براہ راست حرارت نہیں آتی۔ گلوبل وارمنگ صرف 6-5 کلومیٹر تک ھی ھے۔ اوپر ٹمپریچر کم ھوتے ھوتے 90 کلومیٹر پر منفی 85 ڈگری سینٹی گریڈ ھو جاتا ھے۔ 20 کلومیٹر اوپر منفی 60 ڈگری سینٹی گریڈ ھے۔ سورج سے UV Rays کی شکل میں انرجی آتی ھے اور ھمیں I.R Rays کی شکل میں ملتی ھے۔

2. گلوبل وارمنگ سے بچنے کے لیے تقریباً 30٪ انرجی کا واپس خلا میں جانا ضروری لیکن اس زائد انرجی / حرارت کو لوبل وارمنگ گیسز (CO2, N2O, CH4, SF6 وغیرہ) روک لیتی ہیں اور یہ گیسیں فضا میں 6-5km تک ھی ہیں۔ گلوبل وارمنگ میں 60-58٪ حصہ صرف کاربن ڈائی آکسائڈ کا ھے۔ اس لیے اسے کنٹرول / Manage کرنا انتہائی ضروری ھے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

3. درخت حرارت کو بطور انرجی اور CO2 کو بطور خام مال جذب کرتے ہیں اور دیگر Nutrients کے ساتھ ملا کر ھمارے لئے فوڈ انرجی (فروٹ) اور فیول انرجی (لکڑی / Wood) بناتے ہیں۔

4. درخت قدرت کی ایسی انوکھی مشین ھے جو operate ھونے پر آلودگی (کاربن ڈائی آکسائڈ) جذب کتی ھے، آکسیجن چھوڑتی ھے، شور پیدا نہیں کرتی بلکہ جذب کرتی ھے، جاذب نظر ھے، ھوا ھے نمی پیدا کرتی ھے، چھاؤں فراہم کرتی ھے، انسانوں و جانوروں کے لئے خوراک فراہم کرتی ھے، جانوروں کے لیے Habitat, Ecosystem فراہم کرتی ھے۔ اپنی عمر پوری ھونے پر اور قیمتی ھو جاتی ھے یعنی ایندھن، فرنیچر وغیرہ کے کام آتی ھے، تحفظ ماحول کی اس مشین کو آپریٹ کرنے کا کوئی خرچ بھی نہیں ھے۔

5. درخت و پودے بیشمار روزگار بھی فراہم کرتے ہیں مثلاً فرنیچر، سبزی، پھل، جانوروں و انسان کی خوراک و ادویات، ایندھن، وغیرہ۔ کروڑوں انسانوں کو کاروبار درختوں سے منسلک ھے۔ درخت و پودے علاقے میں زندگی کی علامت ہیں۔

6. درخت اندھی و ھوا کی رفتار کم کرنے اور نتیجتاً بارش کا بھی باعث ہیں۔ چولستان میں پلانٹیشن سے یہ علاقہ آباد ھو گا، بارشیں زیادہ ھونگی اور زیر زمین واٹر لیول بہتر ھو گا۔ علاقے میں اک نیا Eco system ڈیویلپ ھو گا۔

7. فوڈ چین (Food Chain) اور فوڈ ویب (Food Web) میں درختوں کی اہمیت کلیدی ھے۔

8. ایک اوسط جسامت کا درخت سالانہ 150 کلو گرام آکسیجن پیدا کرتا ھے جو ایک چھوٹی فیملی کی زندگی کے لیے کافی ھے۔ ایک بڑا درخت 10 لوگوں یا 21 ننھے بچوں کے لیے آکسیجن فراہم کرتا ھے

9. ایک نارمل درخت سال میں 25-21 کلو گرام کاربن ڈائی آکسائڈ گیس (گلوبل وارمنگ گیس) جذب کرتا ھے

10. درخت و پودوں کی جڑوں میں ہزاروں مفید بیکٹیریا، magots, Plankton پلتے ھیں جو Clay (مٹی) کو زرخیز زمین (Soil) میں تبدیل کرتے ہیں۔

11. نیم کا درخت ایک میڈیسن پلانٹ ھے۔ یہ قدرت کا ایک عجوبہ ھے یہ سب سے زیادہ کاربن ڈائی آکسائڈ جذب کرنے والا درخت ھے اور سب سے زیادہ آکسیجن پیدا کرتا ھے۔ حتکہ یہ رات کو بھی آکسیجن خارج کرتا ھے۔

12. درختوں کی زندگی ھماری محتاج نہیں بلکہ ھماری زندگی درختوں کی محتاج ھے۔

13. ہر محکمہ میں کم از کم ایک Chief Tree Specialist کی پوسٹ ھونی چاہیئے جو ماحول، زمین ، جگہ، افادیت اور مناسبت کے لحاظ سے درخت لگائے اور بچائے۔

14. درختوں کے فوائد پر کتابیں لکھی جاسکتی ھیں جبکہ ھم نے درختوں کی اہمیت کو انکے سائے تک محدود کر رکھا ھے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

گلوبل وارمنگ سے نجات
صرف درختوں کے ساتھ

2۔ 🍇 ماحولیات242 🌞 DSM 🚴

S1 and S2 of IFRS

The International Sustainability Standards Board (ISSB) is an independent, private-sector body that develops and approves IFRS Sustainability Disclosure Standards (IFRS SDS).

IFRS S1 standards are designed to facilitate disclosures from entities, as part of their general-purpose financial reports, about sustainability risks and opportunities, while IFRS S2 standards encourage companies to disclose information about how an entity manages potential negative effects of climate change,...

What is the ISSB standard S1?

IFRS S1 requires an entity to disclose information about all sustainability-related risks and opportunities that could

s cash flows, its access 'reasonably be expected to affect the entity to finance or cost of capital over the short, medium or long term sustainability-related risks and'(collectively referred to as

?What is the difference between IFRS S1 and S2

This standard serves as a foundational guide for businesses to disclose the financially relevant impacts of sustainability on their business. IFRS S2 focuses more specifically on climate, providing firms with detailed guidelines on reporting their .climate-related financial risks and opportunities

?Why is IFRS S1 and S2 important

The implementation of IFRS S1 and S2 brings with it various benefits, for example: Improve the transparency and comparability of sustainability information, which permits investors and other stakeholders to make more informed .decisions

3۔ 💐 ماحولیات243 😊 DSM 🚴

ہم2017ء میں چینی کمپنی کے لئے پنڈ دادن خان میں کوئلے سے تین سو میگاواٹ بجلی بنانے کی خاطر مجوزہ منصوبے کے ماحولیاتی مطالعہ کے سلسلے میں سالٹ رینج میں دبے کوئلے کے ذخائر کا تخمینہ لگانے کے وقت البیرونی کی اس یادگار لیبارٹری پر بھی گئے تھے۔ بعد ازاں2022ء میں جلالپور نہر کی تعمیر کے سلسلے میں بھی یہاں کا چکر لگتا رہا۔

ایشئین بنک کے چالیس ارب روپے کے قرض سے جلالپور نہر دریائے جہلم کے شمالی کنارے پر واقع ہیڈ رسول سے نکل کر تین تحصیلوں، پنڈ دادنخان، جہلم اور خوشاب سے 116 کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے پونے دو لاکھ ایکڑز بنجر زمین کو سیر اب کرے گی۔

4۔ 💐 ماحولیات244 😊 DSM 🚴

جب تک علاقے اور اس کے پروفائل کا پتا نہ چلے وجہ کیسے بتائی جا سکتی ہے کہ نیم کے درخت سوکھ کیوں رہے ہیں اور کیوں ان کے سارے پتے پیلے ہو گئے ہیں اور مزید پتے آگ بھی نہیں رہے؟ انڈسٹری کی وجہ سے تیزابی بارش بھی وجہ ہو سکتی ہے اور کلر اور شورے کے باعث جڑوں کا سوکھ جانا بھی ممکن ہے۔

5۔ 💐 ماحولیات245 😊 DSM 🚴

گزشتہ بارہ ہزار سال میں زمین کے درجہ حرارت میں جو اضافہ عمل میں آیا ہے اس کے مساوی صرف گذشتہ بیس برسوں میں عمل میں آیا ہے۔

A respectable member (Reeta Shah) asked for a reference in such share the source of this &Is it possible to recall"a nice language as "?information

:Response

Reference is given in brackets please. It was final text of officially agreed statements released after COP12 held in 2006 in Nairobi. And COP you know stands for Conference of Parties, declared in 1995 in Kyoto Protocol that all governments of the world are .party in Climate Change

6۔ 💐 ماحولیات246 🌼 DSM 🚴

مواد برائے کتاب ماحولیات

اقوام متحدہ کی موسمیاتی تبدیلی کانفرنسیں سالانہ کانفرنسیں ہیں جو اقوام متحدہ کے فریم ورک کنونشن آن کلائمیٹ چینج (UNFCCC) کے فریم ورک میں منعقد ہوتی ہیں۔ وہ UNFCCC

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

پارٹیوں کے باضابطہ اجلاس کے طور پر کام کرتے ہیں-پارٹیز کی کانفرنس(COP)-موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے میں پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے،اور1990 کی دہائی کے وسط سے شروع ہونے والے کیوٹو پروٹوکول پر بات چیت کے لیے ترقی یافتہ ممالک کے لیے قانونی طور پر پابند ذمہ داریاں قائم کرنے کے لیے۔گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کو کم کرنے کے لیے۔2005ٹی میں شروع ہو رہا ہے

7۔ 🍇 ماحولیات247 🌞 DSM 🚴

تقسیم سے2005تک صنعتوں کے پھیلاؤ کے سبب کراچی شہر کا درجہ حرارت تقریباً4.6ڈگری سنٹی گریڈ تک بڑھا ہے جس کے سبب ساحل پر سیلابی صورتحال دگرگوں ہو رہی ہے۔

8۔PKماحولیات248 🚲 DSM 🌞

انقلاب ٹی وی سے نشر ہونے والے میرے27مارچ2024ءانٹرویو پر تبصرہ جات.....

نیاز کاٹھیا

Aap ki bat bilkul theek hay, we need joint efforts to combat this menace

شاہدہ نوید

سیریز چہارم:ماحول و موسمی تبدیلی

Yesterday I attended workshop about climate change. This point was also highlighted

PK-9ماحولیات249 🚲 DSM 🌞

.Thanks to SECP to wake up late than never

Partnership of my company ECCS with gulf based company PME was realized in Dubai last year and even an year before I built an world "ECAP Professionals"ESG focussed WhatsApp .community with 160 genuine professionals

Real ESG Professionals are still very active in my group where I continue inviting all ESG professionals of the world from time to .time

An example of our professional legitimacy was in terms of a national seminar held on 12Jun23 where some friends (or foes) served a letter to Punjab University against me and never withdrawn so non-professinalism still prevails at some dark

corners of the ECAP. We never mind because we are the genuine, active and result oriented professionals.

Anyhow, taking this opportunity, I invite all true ESG Professionals to join ECAP Professionals Group thru the link given below:

https://chat.whatsapp.com/GL2aTifswN8HZg2vigA7bT

PK-10ماحولیات250 🚲 DSM 🌞

جنگلات زمین کے پھیپھڑے ہیں نیز یہ موسمی تغیرات کے خلاف کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کر کے زندگی کو پائیداری پہنچانے والی آکسیجن مہیا کر کے سینہ سپر رہتے ہیں۔ مزید بر آں یہ ماحولیاتی نظام والی خدمات سرانجام دینے کے لئے ناگزیر ہیں جن میں کرہ ارض پہ پانی کے سائیکل، متنوع زندگی کی حفاظت اور ارد گرد بسنے والے انسانوں کے ذرائع معاش شامل ہیں۔

1۔PKماحولیات 251 🚲 DSM 😊

ہماری کل (13اپریل2024ء)والی ای کیپECAP(انوائرمنٹ کنسلٹنٹس ایسوسی ایشن پاکستان)کی افطار ڈنر میٹنگ میں UIES(یونیک انٹرنیشنل ایجوکیشن سسٹم)کے چیئرمین جناب بابر زیدی،ڈائریکٹر جناب ابرار نیازی اور کنسلٹنٹ جناب میاں وقار صاحبان نے بھی فن لینڈ کی طرز پر قومی ذہن بدلنے کے لئے ماحولیات کے حوالے سے "قدرت کیساتھ رہئے Living with Nature" کا عملی تخیل پیش کیا۔اس کا تفصیلی خاکہ بھی میاں وقار صاحب اس گروپ میں پیش کر چکے ہیں۔

میاں صاحب نے یہ لیکچرECAP(انوائرمنٹ کنسلٹنس ایسوسی ایشن پاکستان)کے عظیم فورم سے افطار ڈنر کے موقع پر لاہور میں 4اپریل کو دیا بمقام یاسر بروسٹ۔میاں صاحب چونکہ شرمیلے ہیں اس لئے شہرت سے دور رہتے ہیں نیز آئن سٹائن کی طرح بھلکڑ ہیں اس لئے کسر نفسی کی خاطر سیاق وسباق دینا بھول جاتے ہیں۔احباب نوٹ فرمالیں۔

2۔PKماحولیات252 🚲 DSM 😊

امریکہ کا سابق صدر ٹرمپ ماحولیات کی ایسی کی تیسی کرتے ہوئے۔یہ ویسے بھی دنیا میں ماحولیاتی آلودگی کے باعث پھیلتی تباہی کو نہیں مانتا تھا 😆

3۔PKماحولیات253 🚲 DSM 😊

سیریز چہارم:ماحول وموسمی تبدیلی

جنت تو پہلے ہی خوبصورت درختوں سے سجی کھڑی ہے۔ درخت لگانا ہی ہے تو اس زمین پر لگائیں جہاں ہم سب ہنسنا بسنا چاہتے ہیں 🐓

4۔PKماحولیات254 🚲 DSM 🌞

لاہور میں انٹر فیتھ کی رواداری تحریک ہر سال رمضان میں سبھی مذاہب کے ماننے والوں کو اجتماعی افطار ڈار کراتی ہے۔ اس بار بھی اجتماع بہت زبردست رہا۔ کچھ نئے دوست بھی بنے اور شیخ پرویز جسے چند ہرانے کرم فرماؤں سے بھی ملاقات ہو گئی۔

لاہور20مارچ2024

5۔PKماحولیات255 🚲 DSM 🌞

برائے ظہور خان گلگت

سر واقعی آپ کی پوسٹ بہت معلوماتی ہے اور میں اس محل کی خوبصورتی کا چشم دید گواہ بھی ہوں۔

میں نے پچھلے برس ماحولیات کے حوالے سے ESG (انوائرمنٹ، سوشل، گورننس) پر فوکس کر کے ایک وٹس ایپ گروپ بنایا تھا جس کے ذیلی شعبہ PCR (فزیکل کلچرل ریسورسز) میں ایسی عمارات بارے معلومات جمع کی جاتی ہیں۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

آپ کی اجازت سے یہ تحریر اس گروپ میں شئیر کرنا چاہوں گا بلکہ اگر آپ چاہیں تو ای ایس جی کے لازم حصہ "سوشل" کے ماہر کے طور پر آپ کو گروپ میں شمولیت کی دعوت ہے۔ اس میں آپ NRSP Bankبارے معلومات بھی شئیر کر سکیں گے۔ شکریہ

6۔PKماحولیات256 🚲 DSM 🌞

تفتان بارڈر پر پہاڑ سے گیس کے اخراج پر سوال کا جواب از ڈاکٹر یونس زاہد

Probably it is Steam cum Gas. The mouth of the hole is yellowish showing the presence of Sulphur. Hot gas / steam emissions. of the hole is yellowish showing the presence of Sulphur. Hot gas / .steam emissions

جی محترم گیس ایسی بھی ہو سکتی ہے اگر مختلف گرم گیسیں اور بھاپ آپس میں ملی ہوئی ہوں تو۔ رنگین کلپ میں پیلا رنگ بھی دیکھا جا سکتا ہے جو سلفر یا گندھک کی خبر دیتا ہے اور کہیں کہیں نیلا رنگ اس بات کا غماز ہے کہ یہ پروپین قسم کی محفوظ گیس ہے سوئی گیس جیسی۔ سفید رنگت بھی یہی بتاتی ہے کہ اس میں کاربن سے بننے والی گیسیں موجود نہیں۔

7۔PKماحولیات257 🚲 DSM 🌞

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

بشکریہ Afzal Malik صاحب

ای کیپ (انوائرمنٹ کنسلٹنس ایسوسی ایشن پاکستان) کی 4 اپریل والی افطار ڈنر میٹنگ پر ملک صاحب محترم نے مئی میں کینیڈا چلے جانے کا عندیہ دیا تھا۔ تھوڑے سے دن باقی بچ رہنے کے باعث ہم اراکین ECAP Professionals عید ملن کا سوچ ہی رہے تھے کہ انہوں نے آج اراکین گروپ کو اپنی خوبصورت رہائش گاہ پر ہائی ٹی پر مدعو کر لیا۔ عید الفطر کے تیسرے دن اکثر دوستوں نے فیملی اکٹھ ہونے کے باعث معذرت کر لی لہذا Shakeel A Mian، ملک افضل صاحب، ڈاکٹر سلطان محمود، انجینئر سجاد بخاری صاحب اور واصف شمسی صاحب ہی شریک محفل ہو سکے۔ دوران گفتگو "سائنس اور مذاہب" پر سیر حاصل مکالمہ ہوا۔ جس کا ماحصل میرے اگلے کالم میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ عنقریب پاک ٹی ہاؤس میں ایک وسیع عید ملن کا انعقاد کیا جا رہا ہے جس میں ای کیپ کے آئندہ لائحہ عمل کا اعلان بھی کیا جائے گا۔

لاہور، 12 اپریل 2024ء

8۔PK ماحولیات 258 🚲 DSM 🌞

دوست ذرا جذباتی ہو کر گروہ میں ایک دوسرے کے خیالات کو rebut کرنے کی کوشش میں لگ گئے ہیں۔ گو کہ یہ انداز بھی صحت مند ہے کیونکہ اس طرح تطہیر ہو کر حقائق سامنے آ جاتے ہیں اور نوجوانوں کو بھی کافی کچھ سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

لیکن ہمیں اپنے ہی خلائی مشن کا مذاق اڑانے کی بجائے اور اسے سیاسی نکتہ نظر سے دیکھنے کی بجائے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ پاکستان بھی ان چند ممالک کی فہرست میں آ گیا ہے جو خلائی ترقی کی دوڑ میں شامل ہوئے۔

تنقید تو ہر جگہ ہو سکتی ہے لیکن یہ ذہن میں ضرور رکھیں کہ پاکستان کے اسی ادارے نے اپنا پہلا سیارچہ 1962ء میں خلا میں بھیجا تھا۔

9۔PK ماحولیات 259 🚲 DSM 🌞

اگر زمین پر انسان ناپید ہو جائے تو زمین پر کیا منفی و مثبت اثرات ہو گے ؟؟

زمین چند ہی ماہ میں برباد ہو جائے گی۔ ڈیمز ٹوٹ جائیں گے، خلا میں چلتے سیارے گر جائیں گے، ایٹمی ہتھیاروں کا تحفظ نہ ہونے کے باعث تابکاری لیک ہو جائے گی۔ شہر برباد ہو جائیں گے، کوئی فصل نہیں آگے گی اور جنگلی جانور دندناتے پھریں گے یا پھر دیگر نباتات کے ساتھ ہی ختم ہو جائیں گے۔

عبید

سیارے کیسے گریں گے ؟

ڈاکٹر

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

میری مراد مصنوعی سیاروں سے ہے جنہیں کنٹرول کرنے کے لئے زمین پر کوئی نہ ہو گا۔

سفیان

لیکن مصنوعی سیارے بھی کیوں اور کیسے گریں گے

ڈاکٹر

برادر مصنوعی سیاروں کی گردش کا زمینی کنٹرول جونہی ختم ہو گا تو وہ ایک روز اپنے مدار کے سفر کے اختتام پر بے قابو ہو جائیں گے لہذا اپنے قریب ترین سیارے کی کشش کے سبب اسی پر جا گریں گے۔ مصنوعی سیاروں کے قریب ترین کشش ثقل زمین ہی کی ہو گی لہذا وہ اسی پر گریں گے۔ ابھی تک جیمز ویب کے علاوہ کوئی مصنوعی سیارہ میرے علم میں نہیں جو بے انتہا دور گیا ہو اور پھر بھی یہ خلائی لیبارٹری دوسرے سیاروں کی نسبت زمین سے زیادہ قریب ہے۔

سیاروں کو زمین اپنی جانب کھینچتی ہے (centripetal force) لیکن ان کی رفتار انہیں الٹی جانب (centrifugal force) جانے پر مجبور کرتی ہے اس طرے ایک خاص رفتار سیاروں کو توازن میں رکھتی ہے۔ جونہی زمینی کنٹرول ختم ہو گا سیارہ کشش ثقل کی رفتار سے زمین سے آن ٹکرائے گا۔

10۔PK ماحولیات 260 🚲 DSM 🌼

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

پلاسٹک کی ایجاد کا تاجروں نے اتنا بھرپور فایدہ اٹھایا ہے کہ اب سمندری مخلوق بھی اس جال میں پھنس چکی ہے اور اب پلاسٹک سے جان چھڑانے کے لئے ایڑھی چوٹی کا زور لگایا جارہا ہے۔ اس سال 5 جون کو منائے جانے والے یوم ماحولیات کا موضوع بھی پلاسٹک سے نجات ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

1۔PK ماحولیات 261 🚲 DSM 🌞

To be verified

"سعودی عرب / مکہ مکرمہ کے بارے میں حیران کن ماحولیاتی معلومات" (سائنسی تصدیق ضروری ہے)

1-: یہاں پانی مہنگا اور تیل سستا ھے۔۔۔

2-: یہاں کے راستوں کی معلومات مردوں سے زیادہ عورتوں کو ہے اور یہاں پر مکمل خریداری عورتیں ھی کرتی ھیں مگر پردے میں رہ کر۔۔۔

3-: یہاں کی آبادی 4 کروڑ ھے اور کاریں 9 کروڑ سے بھی زیادہ ھیں۔۔۔

4-: مکہ شہر کا کوڑا شہر سے 70km دور پہاڑیوں میں دبایا جاتا ھے۔۔۔

5-: یہاں کا زم زم پورے سال اور پوری دنیا میں جاتا ھے اور یہاں بھی پورے مکہ اور پورے سعودیہ میں استعمال ھوتا ھے، اور الحمد للہ آج تک کبھی کم نہیں ھوا۔۔۔

6-: صرف مکہ میں ایک دن میں 3 لاکھ مرغ کی کھپت ھوتی ھے۔۔۔

7-: مکہ کے اندر کبھی باھمی جھگڑا نہیں ھوتا ھے۔۔۔

8- سعودیہ میں تقریبا 30 لاکھ بھارتی، 18 لاکھ پاکستانی، 16 لاکھ بنگلہ دیشی، 4 لاکھ مصری، 1 لاکھ یمنی اور 3 ملین دیگر ممالک کے لوگ کام کرتے ھیں،

سوچو اللہ یہاں سے کتنے لوگوں کے گھر چلا رھا ھے۔۔۔

9-: صرف مکہ میں 70 لاکھ AC استعمال ھوتے ھیں۔۔۔

10-: یہاں کھجور کے سوا کوئی فصل نہیں نکلتی پھر بھی دنیا کی ھر چیز، پھل، سبزی وغیرہ ملتی ھے اور بے موسم یہاں پر بِکتی ھے۔۔۔

11-: یہاں مکہ میں 200 کو الٹی کی کھجور بِکتی ھے اور ایک ایسی کھجور بھی ھے جس میں ھڈی یا ھڑ کِل (گِڑک) ھی نہیں۔۔۔

12: مکہ کے اندر کوئی بھی چیز لوکل یا ڈپلیکیٹ نہیں بکتی یہاں تک کے دوائی بھی۔۔۔

13-: پورے سعودی عرب میں کوئی دریا یا تالاب نہیں ھے پھر بھی یہاں پانی کی کوئی کمی نہیں ھے۔۔۔

14-: مکہ میں کوئی پاور لائن باھر نہیں تمام زمین کے اندر ھی ھے۔۔۔

15-: پورے مکہ میں کوئی نالہ یا نالی نہیں ھے۔۔۔

16-: دنیا کا بہترین کپڑا یہاں بِکتا ھے۔ جبکہ بَنتا نہیں۔۔۔

17: یہاں کی حکومت ھر پڑھنے والے بچے کو 600 سے 800 ریال ماھانہ وظیفہ دیتی ھے۔۔۔

18-: یہاں دھوکا نام کی کوئی چیز ھی نہیں۔۔۔

19-: یہاں ترقیاتی کام کے لئے جو پیسہ حکومت سے ملتا ھے وہ پورا کا پورا خرچ کیا جاتا ھے۔۔۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

20: یہاں سرسوں کے تیل کی کوئی اوقات نہیں، پربِکتا توھے، یہاں سورج مکھی اور مکئی کا تیل کھایا جاتا ھے۔۔۔

21-: یہاں ھریالی نہیں یعنی درخت پودے نہ ھونے کے برابر ھیں، پہاڑ خشک اور سیاہ ھیں مگر سانس لینے میں کوئی تکلیف ھی نہیں، یہاں یہ سائنسی ریسرچ فیل ھے۔۔۔

22-: یہاں ھر چیز باھر سے منگائی جاتی ھے پھر بھی مہنگائی نہیں ھوتی۔۔۔

آبِ زم زم کا سراغ لگانے والوں کو منہ کی کھانی پڑی

مزید نئے روشن پہلوؤں کے انکشافات سامنے آ گئے۔۔۔

تفصیلات کے مطابق آبِ زم زم اور اس کے کنویں کی پُراسراریت پر تحقیق کرنے والے عالمی ادارے اس کی قدرتی ٹیکنالوجی کی تہہ تک پہنچنے میں ناکام ھو کر رہ گئے۔

عالمی تحقیقی ادارے کئی دھائیوں سے اس بات کا کھوج لگانے میں مصروف ھیں۔۔۔

کہ آب زم زم میں پائے جانے والے خواص کی کیا وجوھات ھیں۔۔۔

اور * ایک منٹ میں 720 لیٹر *

جبکہ * ایک گھنٹے میں 43 ھزار 2 سو لیٹر *

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

پانی فراھم کرنے والے اس کنویں میں پانی کہاں سے آرھا ھے۔۔۔

جبکہ مکہ شہر کی زمین میں سینکڑوں فٹ گہرائی کے باوجود پانی موجود نہیں ھے۔۔۔

جاپانی تحقیقاتی ادارے ھیڈو انسٹیٹیوٹ نے اپنی تحقیقی رپورٹ میں کہا ھے کہ

* آب زم زم ایک قطرہ پانی میں شامل ھو جائے تو اس کے خواص بھی وھی ھو جاتے ھیں جو آب زم زم کے ھیں *

جبکہ زم زم کے ایک قطرے کا بلور دنیا کے کسی بھی خطے کے پانی میں پائے جانے والے بلور سے مشابہت نہیں رکھتا۔۔۔

ایک اور انکشاف یہ بھی سامنے آیا ھے کہ ری سائیکلنگ سے بھی زم زم کے خواص میں تبدیلی نہیں لائی جاسکتی۔۔۔

آب زم زم میں معدنیات کے تناسب کا ملی گرام فی لیٹر جائزہ لینے سے پتا چلتا ھے۔

کہ اس میں

* سوڈیم 133، *

* کیلشیم 96، *

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

پوٹاشیم 43.3،

بائی کاربونیٹ 195.4،

کلورائیڈ 163.3،

فلورائیڈ 0.72،

نائیٹریٹ 124.8،

اور

سلفیٹ 124 ملی گرام فی لیٹر موجود ھے۔۔۔

آب زم زم کے کنویں کی مکمل گہرائی 99 فٹ ھے۔۔۔

اور اس کے چشموں سے کنویں کی تہہ تک کا فاصلہ 17 میٹر ھے۔۔۔

واضح رھے کہ دنیا کے تقریباً تمام کنوؤں میں کائی کا جم جانا، انواع و اقسام کی جڑی بوٹیوں اور خودرَو پودوں کا اُگ آنا نباتاتی اور حیاتیاتی افزائش یا مختلف اقسام کے حشرات کا پیدا ھو جانا ایک عام سی بات ھے جس سے پانی کا رنگ اور ذائقہ بدل جاتا ھے۔۔۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

اللہ کا کرشمہ ھے کہ اس کنویں میں نہ کائی جمتی ھے، نہ نباتاتی و حیاتیاتی افزائش ھوتی ھے، نہ رنگ تبدیل ھوتا ھے، نہ ذائقہ۔۔۔

جذاک اللہ خیرا۔

2۔PKماحولیات262 🚲 DSM 🤗

جب تک کسی میں جنگلی حیات (یا پھر انسانی حیات) سے محبت اور قربت نہ ہو ایسی creativity کرنا مشکل ہے مغرب میں آج بھی حیوان سے محبت سب سے زیادہ ہے

3۔PKماحولیات263 🚲 DSM 🤗

Madam (BWT Batool) while sharing such misguided info, first of all we should verify some facts by ourselves being environmentalist. For instance, what should be minimum possible depth of chance find of natural gas. Can water bore touch the gas reserve underground. Secondly, what is flame coloring of natural .gas? etc

?Could you please guide us in a scientific way

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

PK-4ماحولیات264 🚲 DSM 😊

لاہور کنزرویشن سوسائٹی (LCS) نے 25 دسمبر 2023ء کو یہ منی فاریسٹ لگایا تھا جس میں انتہائی سادہ سی کامن سینس کو استعمال میں لاتے ہوئے لوکل درخت لگائے گئے اور دو سال کے عرصے میں یہ انتہائی سستے داموں سے جنگل کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ البتہ اس کی حفاظت پی ایچ اے کے ذمہ رہی۔

بشکریہ Ali Amjad

PK-5ماحولیات265 🚲 DSM 😊

جنگلات کی کٹائی کی یہی صورتحال پوری شاہراہ ریشم پر سوست بارڈر تک ہے نیز دوسری جانب لوئر دیر سے چترال اور اس سے اوپر گلگیشئر زتک بھی یہی حال ہے۔

ڈاکٹر سلطان محمود

PK-6ماحولیات266 🚲 DSM 😊

اگر شہری علاقوں میں کنکریٹ کو محض سبز رنگ ہی دے دیا جائے تو وہاں درجہ حرارت پانچ تا نو درجے کم ہو جاتا ہے۔ یہ مقصد صرف درخت ہی نہیں بلکہ چھت پر سبزیاں لگانے اور بیرونی

دیواروں پر کریپر زلگانے سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔اسے ورٹیکل فارسٹری کہتے ہیں جو اربن فارسٹری سے مختلف چیز ہے۔

7۔PKماحولیات267 🚲 DSM 😊

ہمارے پیارے افسر ماحولیات پوچھتے ہیں کہ پنجاب کے لوگ غرباء میں گوشت کیسے تقسیم کریں گے 'شاپنگ بیگ پر تو مکمل پابندی ہے 🤔
جواباً عرض کیا ہے کہ جو اتنے مہنگے بکرے خرید لے وہ 75 مائیکران کے پلاسٹک بیگ بھی خرید لے یا پھر کاغذ کے سستے لفافے استعمال کر لے۔

8۔PKماحولیات268 🚲 DSM 😊

یونس زاہد

ماحولیات کی اس بنیادی تعریف سے ہمیں انکار نہیں لیکن ترقی یافتہ دنیا اس تعریف میں بہت وسعت لاچکی ہے خصوصاً کارپوریٹ سیکٹر کے تناظر میں دنیا کی ٹاپ کی ایک ہزار کارپوریشنز نے متفقہ طور پر ESG کا کانسیپٹ نہ صرف پیش کیا ہے بلکہ اس پر عمل بھی کر رہے ہیں۔اور اسے نہ جاننے والوں کو قریب بھی نہیں پھٹکنے نہیں دیتے۔

9۔PKماحولیات269 🚲 DSM 😊

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

گروپ کے قوائد بنانے کی ضرورت

محترم اراکین ہم اس گروپ میں ایسی پوسٹس بھی بھیج دیتے ہیں جن کا گروپ کے مقاصد سے دور دور تک بھی تعلق نہیں ہوتا۔ بلکہ ایسی پوسٹس فیس بک، انسٹاگرام پر زیادہ سجتی ہیں۔ ہمیں سماج (سوشل) اور گورننس (ESG) کے وہی پہلو یہاں اجاگر کرنے کی ضرورت ہے جن سے ماحولیاتی شعور، مینجمنٹ (خصوصاً مس مینیجمنٹ کے حل) اور ایسے مسائل پر اراکین کے اپنے تجربات نظر آرہے ہوں یا کہ پھر صرف اسی پوسٹ کو گروپ میں ڈالا جائے جس پر بھیجنے والے کا اپنا نوٹ بھی شامل ہو جو براہ راست ماحولیاتی شعور سے جڑا نظر آئے۔

10۔PK ماحولیات 270 🚲 DSM 🌞

ہماری تو مذکورہ ماحولیاتی گائیڈ لائنز اس قدر گونگی ہیں کہ تیس پینتیس برس سے دنیا میں آئی تبدیلیوں کا احاطہ بھی نہیں کر سکتیں اور یہ تو الگ سے بحث ہے کہ اس پر ہماری حکومتیں خود بھی عمل کرنے میں مکمل ناکام رہی ہیں۔

صرف ایک ذاتی مثال پیش کرتا ہوں۔ 2013ء میں جب میں اپنی سرکاری مشاورتی کمپنی کی جانب سے قایدِ اعظم سولر پارک بہاولپور کا ماحولیاتی انچارج بنا تو چینی سرمایہ کاری کرنے سے قبل ہمارا یہی ایکٹ اٹھالائے اور خط لکھ کر ہمیں پوچھا کہ بتائیں یہاں سولر انرجی کا ذکر کہاں ہے؟ خیر میں اس تگ و دو کا ذکر نہیں کرنا چاہتا کہ محکمے کے کرتا دھرتا بھی منہ چھپاتے پھر رہے تھے اور میری تحریری انکوائری کا جواب دینے سے قاصر ہونے کی وجہ سے تامل اور لیت و لعل میں پڑ گئے۔ تو پھر

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

کیسے میں نے ڈی جی اور سیکرٹری کو قائل کر کے ان سے گول مول لیٹر حاصل کیا یہ میں ہی جانتا ہوں۔

1۔ PK ماحولیات271 🌼 DSM 🚲

محترم دنیا بہت آگے جا چکی ہے اور ہمارا یہ گروپ بنانے کا مقصد بھی دنیا بھر کی ماحولیاتی سمجھ کو یہاں بیان کرنا ہے تا کہ آج کے ماحولیاتی طلباء دنیا بھر میں مسترد نہ ہوتے پھریں۔

2. PK ماحولیات272 🌼 DSM 🚲

سابقے لاحقے

کچھ اراکین ضد کرتے ہیں کہ ان کے نام کے ساتھ ڈاکٹر کے سابقے کا اضافہ کیا جائے کیونکہ بیشک وہ وٹرنری ڈاکٹر ہوں یا ہومیوپیتھک۔ چونکہ ملک میں جعلی ڈگریوں کی بھرمار ہے اس لئے میں نے ان کو مندرجہ ذیل پیغام بھیجا ہے:

باروی صاحب ایک ضروری اطلاع دینی تھی۔ ای کیپ کے تھنک ٹینکس نے فیصلہ کیا تھا کہ ڈاکٹر والا سابقہ صرف پی ایچ ڈی والوں کے ساتھ لگے گا۔ گریجوئیشن لیول پر ویٹرنیرین کے لئے Vet ، میڈیکل ڈاکٹر کے لئے Med ، ہومیوپیتھک کے لئے HDr اور اینیمل ہسبنڈری کے لئے AH کے سابقے استعمال ہوں گے۔ علاوہ ازیں، انجینئر کے لئے Engr ، اٹارنی کے لئے Advo ، انوائرنمنٹلسٹ کے لئے Env ، سوشیالوجسٹ کے لئے Socio ، ذرعی گریجوئیٹ کے لئے

Agric،نیوٹریشنسٹ کے لئےNutr ، حکیم کے لئےHk ،ماسٹر ڈگری ہولڈر کے لئےMgr ، ٹیچر کے لئےEdu ،پروفیسرز کے لئے درجہ بدرجہ Lect, AP, Assoc Prof اورProf ، وغیرہ کے سابقے استعمال ہوں گے۔

ایک اور اہم نکتہ تعلیمی ڈگریوں کے لئے یہ بھی کیا گیا تھا کہ اس پروفیشنل گروپ میں صرف وہی ڈگری مانی جائے گی جس کے ساتھ HEC کی منظوری کا سرٹیفکیٹ ہو گا۔ یہ تمام فیصلے انٹرنیشنل کوڈ آف ٹائٹلز کے مطابق ہیں۔

PK .3ماحولیات273 😊 DSM 🚲

چونکہ ایڈمن کے طور پر ہمیں کچھ زیادہ وقت لگ جاتا ہے ان پوسٹوں کو ڈیلیٹ کرنے میں جن کا ماحولیاتی مینیجمنٹ سے براہ راست، قریب ترین اور منطقی تعلق نہ ہو جس سے اراکین ناراضگی کا اظہار بھی کرتے ہیں لیکن ہمیں ایسا لگتا ہے کہ اپنے معزز اراکین کی عادت بدلنے کے لئے ہمیں خاصے وقت کی قربانی دینا ہو گی۔ آپ شاید متفق ہوں گے کہ صبح کا سلام کہنے سے فضائی آلودگی صاف ہونے سے تو رہی یا جمعہ مبارک کہنے سے سموگ کا خاتمہ تو نہ ہو گا۔

اس لئے تین یا پانچ ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دیجئے جو گروپ کے مقاصد کی روشنی میں قوائد مرتب کرے۔ مثلاً:

ایک کنوینیر کمیٹی اور چار ESG کے کانسیپٹ کے حامل سنجیدہ اراکین۔

آپ کی تجاویز کا انتظار رہے گا۔ ان صفات کے حامل ساتھی اپنا نام خود بھی تجویز کر سکتے ہیں۔

PK .4ماحولیات274 😊 DSM 🚲

بلاشبہ ہر مضمون اور ہر پوسٹ ماحولیات سے باہر ہر گز نہیں مذہب اور سیاست سمیت۔ صبح بھیجے گئے پھولوں سمیت، خوبصورت مرصع و مسجع قرآنی آیات سمیت، قتل وغارت اور ٹریفک حادثات سمیت بلکہ لطیفوں اور سیکس سمیت۔ لیکن ہماری خواہش اور سوچ یہ ہے کہ اگر ایسی سبھی پوسٹیں یہاں آنی شروع ہو گئیں تو ہمارا سنجیدہ ESG کا موضوع ویسا ہی بے ثمر رہ جائے گا جیسے دیگر اکثر گروپ چوں چوں کا مربہ بنے ہوئے ہیں۔ ہم نے ایسی ہی عرضی کچھ دن قبل بھی ڈالی تھی جسے دوبارہ ملاحظہ فرمائیے:

"We may touch those social and governance issues which have direct relationship with environmental management or mismanagement, like failure of billion tree program, Indus Water Treaty, mishandling of smog issue, etc. Otherwise each and every event can be connected with environment."

5۔ PK ماحولیات275 🌼 DSM 🚲

* گروپ کے قوائد بنانے کی ضرورت *

محترم اراکین ہم اس گروپ میں ایسی پوسٹس بھی بھیج دیتے ہیں جن کا گروپ کے مقاصد سے دور دور تک بھی تعلق نہیں ہوتا۔ بلکہ ایسی پوسٹس فیس بک، انسٹاگرام پر زیادہ سجتی ہیں۔ ہمیں سماج (سوشل) اور گورننس (ESG) کے وہی پہلو یہاں اجاگر کرنے کی ضرورت ہے جن سے ماحولیاتی شعور، مینجمنٹ (خصوصاً مس مینیجمنٹ کے حل) اور ایسے مسائل پر اراکین کے اپنے

تجربات نظر آرہے ہوں یا کہ پھر صرف اسی پوسٹ کو گروپ میں ڈالا جائے جس پر بھیجنے والے کا اپنا نوٹ بھی شامل ہو جو براہ راست ماحولیاتی شعور سے جڑا نظر آئے۔

PK .6ماحولیات276 😊 DSM 🚲

ہماری تو مذکورہ ماحولیاتی گائیڈ لائنز اس قدر گونگی ہیں کہ تیس پینتیس برس سے دنیا میں آئی تبدیلیوں کا احاطہ بھی نہیں کر سکتیں اور یہ تو الگ سے بحث ہے کہ اس پر ہماری حکومتیں خود بھی عمل کرنے میں مکمل ناکام رہی ہیں۔

صرف ایک ذاتی مثال پیش کرتا ہوں۔ 2013ء میں جب میں اپنی سرکاری مشاورتی کمپنی کی جانب سے قاید آعظم سولر پارک بہاولپور کا ماحولیاتی انچارج بنا تو چینی سرمایہ کاری کرنے سے قبل ہمارا یہی ایکٹ اٹھالائے اور خط لکھ کر ہمیں پوچھا کہ بتائیں یہاں سولر انرجی کا ذکر کہاں ہے؟ خیر میں اس تگ و دو کا ذکر نہیں کرنا چاہتا کہ محکمے کے کرتا دھرتا بھی منہ چھپاتے پھر رہے تھے اور میری تحریری انکوائری کا جواب دینے سے قاصر ہونے کی وجہ سے تامل اور لیت و لعل میں پڑ گئے۔ تو پھر کیسے میں نے ڈی جی اور سیکرٹری کو قائل کر کے ان سے گول مول لیٹر حاصل کیا یہ میں ہی جانتا ہوں۔

محترم دنیا بہت آگے جا چکی ہے اور ہمارا یہ گروپ بنانے کا مقصد بھی دنیا بھر کی ماحولیاتی سمجھ کو یہاں بیان کرنا ہے تا کہ آج کے ماحولیاتی طلباء دنیا بھر میں مسترد نہ ہوتے پھریں۔

7۔ PK ماحولیات277 😊 DSM 🚲

باروی کے اعتراضات کے جواب میں:

آپ نے ایک دفعہ پھر معاملے کو غلط معنوں میں لیا ہے۔ پہلی بات ہمارے گروپ میں چودہ پی ایچ ڈی ہیں میں ان میں سے ایک ہوں۔

دوم اگر HEC آپکی ڈگری کو پی ایچ ڈی کے برابر مان لیتی ہے تو ہمیں بہت خوشی ہو گی۔

ایسے معاملات بیکار نہیں ہوتے کیونکہ یہ مستقبل میں اٹھنے والی غلط فہمیوں کا تدارک کرتے ہیں۔

بھلے سے نامنکلیچر میں کوئی بھی ڈاکٹر لکھ دے لیکن گریجوئیٹ ڈگری ڈاکٹر نہیں کہلوا سکتی ایسے ہی جیسے ایم بی بی ایس یا ہومیوپیتھک ڈگری۔

رہی بات تھنک ٹینک والی تو ہم وہ لسٹ بھی گروپ میں ڈال دیتے ہیں۔ یہ آپ کے جوائن کرنے سے بہت پہلے کی بات ہے۔

لہذا یہ کوئی متنازعہ مسئلہ نہیں آخری فیصلہ HEC کا ہی مانا جاتا ہے۔

8۔ PK ماحولیات278 🌼 DSM 🚲

میرا خیال ہے کہ جس exotic flora کی مہمان نوازی ہماری زمین مدتوں سے کرتی آئی ہے اسے اب گھر کا فرد ہی سمجھ لینا چاہئے۔ موسمی تبدیلی اب اس شدت سے حملہ آور ہے کہ ہمارے عمل کے لئے وقت تنگ ہوتا جا رہا ہے۔ اس سخت مقابلے میں ہم سب پروفیشنلز کو اپنا حصہ ڈالنا چاہئے انشاءاللہ قطرہ قطرہ قلزم بنے گا۔

9۔ PK ماحولیات279 🌼 DSM 🚲

[6/19, 19:39] Env Younas Zahid: World Total Fertility Rate is Decreasing continuously : (Child per Female)

1970: 5.8

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

1999: 2.1

2023: 1.18

In future years it will decrease further due to additional factors i.e. Homogenous Marriages- ھم جنس شادیاں
بیوی کا تصور ختم ھو رہا ھے اور Life Partners Concept آ رہا ھے۔ دنیا میں 23 ملکوں نے ھم جنس شادی کو قانونی قرار دے چکے ھیں

[6/19, 20:29] Dr Sultan Mahmood: Agreed and it's good. It was blamed a hidden agenda of WHO, Bill Gates Foundation, Pfizer, and many other funded agencies in 2020. AstraZeneca COVID vaccine was also under such blame which reported to be further ease down the global population control measures.

Secondly, if I may be allowed to simply mention the religious belief of some scholars, without prejudice and without commentary, I would mention one of the 72 signs of qiyamat. And that is, all new births in human race will be ceased 3 months/ or 3 years before the last day of judgement.

PK .10 ماحولیات 280 🌞 DSM 🚲

Ten Group Rules

Group members of ECAP Professionals agree to follow these rules:

1. *Rule 1: Relevant, Constructive Discussion* We encourage everyone's participation, since what is being presented is a new scientific and trade paradigm explaining the state of ESG and SDGs, we recommend before making a post or commenting that you gain at least some familiarity with it.

2. *Rule 2. Relevant, Constructive Discussion* We reserve the right to moderate or decline posts and comments that are irrelevant, too long or inappropriate. Where a debate or discussion has been given fair and sufficient treatment it's not functional to continue it on our Group, which is standard practice not only across Social Media Groups, but in any organisation as well.

3. *Rule 3. Relevant, Constructive Discussion* This new scientific and corporate paradigm explaining the state of does require some study and digestion time. If we consider ESG and SDGs someone is asking questions or commenting without

having attempted to study the explanations, including if such commenting continues without accepting our recommendation for closer study, in the interest of keeping our group functional, and in fairness to everyone, we will decline that person's post or comment, or further commenting on that aspect.

4. *Rule 4. No Malice* With the state of ESG and SDGs being a confronting subject, malice can easily occur, and where posts and comments are deemed to be motivated by malice, they will be declined.

5. *Rule 5. Personal Advice* This Group cannot provide personal advice and the information it makes available on its future website and social media platforms should not be used as, or as a substitute for professional counselling.

6. *Rule 6. Respect Everyone's Privacy* Being part of this group requires mutual trust. Authentic, expressive discussions make groups great, but may also be sensitive and private. What's shared & aporoved in the group should stay in the group.

7. *Rule 7. Be Kind and Courteous* We're all in this group together to create a welcoming environment. Let's treat everyone with respect. Healthy debates are natural, but kindness is required.

8. *Rule 8. No Hate Speech or Bullying* Make sure everyone feels safe. Bullying of any kind isn't allowed, and degrading comments about things like race, religion, culture, sexual orientation, gender or identity will not be tolerated.

9. *Rule 9. No Promotions or Spam* Give more than you take to this group. Self-promotion, spam and irrelevant links aren't allowed.

10. *Irrelevancy* No such post will be accommodated which contains simple forwarding of flowers, sceneries, season's or religious greetings, political thoughts, religious beliefs, motivational quotes or any other irrelevant materials which are usually posted just only to show one's presence but no direct/ indirect value addition to ESG/ SDGs.

1.PKماحولیات281 🚲 DSM 🌼

میں نے راؤ شفیق صاحب کے سماجی کاموں سے متاثر ہو کر 1997ء میں ان کی سماجی تحریک "لوک سُجاگ" میں شمولیت اختیار کی تھی اور یہ کلپ بھی اسی تنظیم کا تیار کردہ ہے۔ پھر میں دنیا دیکھنے امریکہ چلا گیا اور واپسی پہ پتا چلا کہ راؤ صاحب لاہور چھوڑ کر ساہیوال منتقل ہو گئے ہیں۔

پچھلے دنوں میں نے اسی تنظیم کی ایک آدھے گھنٹے کی وڈیو بھی ترجمہ کی ہے جو نوک پلک درست کر کے جلد پیش خدمت ہو گی۔ مذکورہ رپورٹ ورلڈ بنک اور مقامی انجینئرز کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے جو انہوں نے RBOD (رائٹ بنک آوٹ فال ڈرین) کی نالائق ڈیزائننگ میں روا رکھی۔ بعد ازاں 2004ء میں میں نے بھی اس پراجیکٹ کے تیسرے فیز RBOD-III پر کام کیا تھا اور ماحولیاتی ناکامیوں کی داستان کی رپورٹ بنائی تھی مگر فی الحال میری رپورٹ کا انجام معلوم نہیں ہو سکا۔

راؤ صاحب میں آپ کو اس گروپ میں شمولیت کی دعوت بھجوا رہا ہوں ضرور قبول کیجئے گا
❤️🎉

PK.2 ماحولیات 282 🚲 DSM 🤗

یہ گریٹ گرین وال انیشی ایٹو آف صحارا ڈیزرٹ افریقہ ایک بہت عظیم منصوبہ ہے اور اینکر مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے یہ اہم اور زبردست کلپ بنایا۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

چونکہ ہر شخص سارے علوم کا ماہر نہیں ہو سکتا اس لئے اگر موصوف پودوں کی indigenous ورائٹی کو domesticate کہنے کی بجائے جنیٹکس کی زبان میں "گریڈنگ اپ" کہہ لیں تو زیادہ موزوں رہے گا۔ دوم تین لاکھ ہیکٹرز تقریباً سات لاکھ ایکڑ کے برابر ہوتے ہیں۔

سر آصف شجاع صاحب سے درخواست ہے کہ اگر آپ کے پاس موصوف کا رابطہ نمبر ہو تو میں ان سے ECAP Professionals گروپ میں آنے کی درخواست کروں گا۔

PK.3ماحولیات283 🚲 DSM 😊

برائے ڈاکٹر ناصر سابق آئی جی فاریسٹ

خیر مبارک سر۔ امید ہے قریب ہی واقع پٹیکا کے ٹراؤٹ فارم کو بھی آپ نے ضرور دیکھا ہو گا 🐟🐎

PK.4ماحولیات284 🚲 DSM 😊

World Transformation Movement FBCommunity June24

(www.HumanCondition.com)

m Environmental Sustainability Activist so like to link my 'I professional group ECAP Professionals where ECAP stands for

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

Environment Consultants Association of Pakistan. It should now become ECAG by replacing Pakistan with the Globe.

Sent Invitation of ECAP Professionals

PK.5ماحولیات285 🚲 DSM 😊

وادی کاغان میں واقع سکی کناری ایک بہترین پراجیکٹ ہے اور ملک میں بجلی کی طلب میں کمی کرے گا اور کاش ایک دن ایسا آئے جب قومی مجرموں اور چوروں کے لگائے گئے خون آشام آئی پی پیز کی مہنگی بجلی سے عوام کی جان چھوٹے۔

عتیق رحمان رانا
بھائی جان اس کا ایگریمنٹ بھی ائی پی پیز کی طرح کیا گیا ہے اس کا یونٹ بھی ہمیں 25 روپے میں پڑے گا جبکہ ٹیکس ڈال کر عوام کو یہ بھی 50 روپے میں ملے گا۔

ڈاکٹر
جی بھائی نہیں ایسا نہیں ہے اس پراجیکٹ کی فیزیبلٹی ہم نے نیسپاک میں بنائی تھی لیکن مجھے حکومتی ایگریمنٹ کا علم نہیں۔ اگر آپ کے پاس کاپی ہے تو مجھے ضرور ارسال

PK.6ماحولیات286 🚲 DSM 😊

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

How many plants you have planted. I think big zero. Prof.Ahsan

bcos you always think negatives'big zero'Your connivance said
🥹

I planted and cared 75 small and big trees in all my three
🌺 properties and fruit trees are producing well

m active member of 3 very vibrant ecological and 'Despite that, I
conservation societies where we, as team, have planted thousands
of trees during past 20 years, for instance thru Lahore
and EcoCare Consultancies(لاہور بچاؤ تحریک)Conservation Society
💐

More over, I presented the idea of Urban Forest before Princess
Maryam, Minister Climate Change UAE in November 2023 in her
t succeed'office. The same project I applied to PARB but couldn
🤐

I helped industry to get Environment Approval (NOC) for more than 200 factories where each factory was bound to plant 5,000 🎈 trees in their vicinity

and calculate dear'notes maker helper'Get help from your my total planted trees are much more than your ,'Fropessor sahib' 😜 sins

m always very active, functional and proactive much much more 'I than your small 🧠 but I never shared such deeds with old friends like you bcos they fall in professional jealousy 🙈 after realizing 😅 their shortcomings

'memorized old notes'There is huge difference between your and my creativity on ground which is 'go with the wind'which 🌹 beyond your guess gentleman

PK.7ماحولیات287 🚲 DSM 😊

اگر کراچی میں ڈیڑھ کروڑ درخت لگا دیئے جائیں تو ساٹھ فیصد زیادہ بارشیں ہوں گی۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ایاز بٹ

بڑا اچھا مشورہ دیا ہے سندھ حکومت کو۔ اب انہوں نے فی درخت دس ہزار کے حساب سے ڈیڑھ کھرب کا بجٹ بنالینا ہے۔۔۔

ڈاکٹر
جی ہم چور کو چوری سے شاید روک لیں لیکن ہیرا پھیری سے کیسے روکیں گے ؟

PK.8ماحولیات288 🚲 DSM 😊

برائے اجمل احمد انی
کیا حال ہوا ہے نیلم جہلم پراجیکٹ کا؟ کوئی مصدقہ خبر بتائیں میں اس کی بھی ماحولیاتی ٹیم کا رکن رہ چکا ہوں۔
نیلم جہلم ہائیڈرو پاور پراجیکٹ میں بھی ایسے ہی پہاڑوں کے اندر نوسہری سے کوہالہ تک 29 کلو میٹر لمبی سرنگ بنائی گئی تھی۔
ڈاکٹر سلطان محمود

PK.9ماحولیات289 🚲 DSM 😊

دنیا میں ماحولیات یا کلائمیٹ چینج کی عالمی کانفرنسز (کاپ) کا سلسلہ 1992ء میں برازیل میں منعقدہ عالمی ریو کانفرنس سے شروع ہوا جس کا چھبیسواں اجلاس (COP26) یوکے کے شہر گلاسگو میں نومبر 2021ء میں ہوا۔ گو کہ یہ کلپ ڈھائی برس پرانا ہے مگر میں اسے پانچویں بار شئیر کرنا پھر سے ضروری سمجھتا ہوں۔ اس میں بھارتی نمائندہ وجے سنگھ دیکھیں کیسے تاریخی حقائق بیان کر رہا ہے۔ میں نے پچھلے برس دبئی میں منعقدہ کاپ 28 میں اپنے لیکچر میں وجے سنگھ کی اس تاریخی تقریر کا پھر سے حوالہ دے کر خاصی داد وصول کی تھی۔
ڈاکٹر سلطان محمود

PK.10 ماحولیات 290 🚲 DSM 😊

پنج آب

پنجاب کو جس وجہ سے پانچ دریاؤں کی سرزمین کہا جاتا ہے ان پانچ دریاؤں میں چناب، ستلج، جہلم اور روای کے ساتھ دریا سندھ شامل "نہیں" ہے۔

بلکہ پانچواں دریا "دریائے بیاس" ہے۔

یہ پانچ دریا (چناب، جہلم، ستلج، بیاس، راوی) پاکستان اور ہندوستان کے مشترکہ پنجاب کے اندر ہی ختم ہو جاتے ہیں۔

جیسے دریائے راوی "احمد پور سیال" کے قریب دریائے چناب میں شامل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح دریائے جہلم بھی "تریمو" (جھنگ) کے مقام پر دریائے چناب میں شامل ہو جاتا ہے۔

دریائے چناب اور دریائے جہلم پنجاب کے وہ دو دریا ہیں جو ہندوستانی پنجاب میں داخل نہیں ہوتے۔ جبکہ دریائے راوی اور دریائے ستلج ہندوستانی پنجاب سے پاکستانی پنجاب میں داخل ہوتے ہیں۔

دریائے بیاس پاکستان میں انفرادی طور پر داخل نہیں ہوتا۔ ہندوستانی پنجاب میں ہی دریائے بیاس، دریائے ستلج میں شامل ہو جاتا ہے، اور یہ دریائے ستلج پاکستان میں آتا ہے۔

ستلج اور بیاس کے ملنے کے مقام پر انڈیا نے 1984 میں ایک بڑی سی نہر نکال کر راجھستان کو سیر اب کیا تھا (اندرا گاندھی کینال)

تو اب ہمارے پاس دو دریا بچتے ہیں، یعنی دریائے چناب (جس میں راوی اور جہلم کا پانی شامل ہے) اور دریائے ستلج (جس میں دریائے بیاس کا پانی شامل ہے)۔ یہ دونوں دریا "پنجند" کے مقام پر ملتے ہیں، جو "اوچ شریف" کے پاس ہے۔

یہاں پر یہ دونوں دریا (اور پانچ دریاؤں کا پانی) مل کر دریائے پنجند بناتے ہیں۔ یہ دریا بھی 71 کلو میٹر آگے جا کر پنجاب کے ہی شہر "مٹھن کوٹ" کے پاس دریائے سندھ میں اپنا پانی (یعنی پنجاب کے پانچ دریاؤں کا پانی) شامل کر دیتا ہے۔

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

باقی ان پانچوں دریاؤں میں سے ستلج اور روای سال زیادہ عرصے خشک ہی رہتے ہیں۔

دریائے سندھ پنجاب کا مخصوص دریا نہیں۔ مگر یہ پاکستان کا قومی دریا ضرور ہے۔ سوائے بلوچستان کے یہ پاکستان کے سب صوبوں اور کشمیر سے گزرتا ہے۔ بلوچستان کے علاوہ باقی سب صوبوں کے دریا، اسی دریائے سندھ میں شامل ہو جاتے ہیں، اور یہ بحیرہ عرب میں جا گرتا ہے۔

1۔PK ماحولیات 291 🚲 DSM 🌞

پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں تو پہلے ہی جنگلات صرف نام کے تھے۔ ہمیں زیادہ فخر کے پی کے جنگلات پر تھا مگر چترال و دیگر شمالی علاقہ جات میں جس بے دردی سے جنگلات کاٹے گئے اس کی مثال بھی شاید کہیں نہ ملے۔ قدرت سے ٹکر لینا ہمیں مہنگا پڑ رہا ہے۔ دیگرے 56 ڈگری سیلسیس سے اوپر انسان و حیوانات کا زندہ رہنا بے حد مشکل ہے جو قیامت اب قریب آتی نظر آ رہی ہے۔

PK.2ماحولیات292 🚲 DSM 🌞

ہور وڈھو درخت

ہور ساڑھو پٹرول

ہور بالو کوئلہ

ہور چلاؤ اٹاں دے پٹھے

ہور ساڑھو ٹائیر

ہور لاؤ کوڑے نوں اگ

ہور لاؤ پلاسٹک نوں اگ

ہور چلاؤ اے سی

ہور بالو فالتو بتیاں

ہور ضائع کرو صاف پانی

ہور خرچ کرو ٹشو پیپر

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

ہور چھاپو اخبارات رسالے

ہور دیو ووٹ آئی پی پی دے مالکان نوں

ہور کرو بجلی چوری

ہور کرو برداشت واپڈا دے ملازموں نوں

ہور دیو رشوت محکمے ماحولیات نوں

تے فیر بہہ کے کرو قوالیاں 😜

(پھاپھاں کٹنی دیاں چھبیاں)

جب آخری درخت کاٹ لیا جائے گا...

جب آخری مچھلی پکڑ لی جائے گی...

جب آخری دریا زہریلا ہو جائے گا...

تب تم جان سکو گے...

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

تم روپیہ پیسا نہیں کھا سکتے...

3۔PKماحولیات293 🚲 DSM 😊

گلوبل وارمنگ کی وجہ ان گرین ہاوس گیسز کو قرار دیا جاتا ہے جو اپنے لگاتار اخراج کی وجہ سے فضاء میں جمع ہو کے دبیز تہ بنا لیتی ہیں اور جن کی وجہ سے سورج کی جس اضافی گرمائیش کو خلاء میں واپس لوٹ جانا چاہیے وہ زمین ہی پہ مقید ہو جاتی ہے.

4.PKماحولیات294 🚲 DSM 😊

میرا یہاں سوال یہ ہے کہ جب فضاء میں ان گیسز کی تہہ موجود ہے جس کی وجہ سے سورج کی اضافی گرمائیش واپس فضاء میں لوٹ نہیں پاتی تو سورج کی گرمائیش اس تہہ میں سے گزر کے زمین میں داخل کیسے ہو جاتی ہے؟ اس طرح تو سورج کی گرمی اور تپش بھی زمین تک مکمل نہیں پہنچنی چاہیے. جس وجہ سے Outputڈسٹرب ہو رہا ہے اسی وجہ سے Inputڈسٹرب کیوں نہیں ہو رہا؟

دھوپ میں کھڑی گاڑی اپنے Ambianceسے زیادہ گرم ھو جاتی ھے۔ یہ Phenomenon گلوبل وارمنگ میں ھوتا ھے۔

Heat Waves are long wave length rays while incoming waves are short wavelength rays.

Short wavelength rays penetrate easily but long wavelength rays remain trapped.

بہترین سمجھا دیا آپ نے, ایک Concept clear ہو گیا.

ان گرین ہاوس گیسز کے لگاتار اخراج کو تو شاید آج انسان فوری طور پہ روک نہیں سکتا. حکومتی سطح پہ طویل المدتی کوششیں یقیناً اس میں درکار ہیں وہ بھی تمام ممالک کی مل کے ایک ساتھ. نہ بلڈ نگز اور پلازے ختم کیے جاسکتے ہیں, نہ فیکریز اور انڈسٹری یکدم روکی جاسکتی ہے, جبکہ دوسری جانب درجہ حرارت انتہائی تیزی سے بڑھ رہا ہے جیسا ہم مختلف فورمز پہ سنتے ہیں.

کیا یہ درجہ حرارت واقعی اتنا ہی تیزی سے بڑھتا اور بڑا خطرہ ہے یا Hype زیادہ ہی create کی گئی ہے؟

کیا انسان کی بقا ہی کہ لی جائے کہ خطرے میں اب ہے؟

مزید یہ کہ کیا کوئی ایسی کم لاگت والی, انسانی صحت کے لیے کسی حد تک محفوظ اور گرین ہاوس گسز ہی کی طرح فضا میں قائم ہونے والی ایسی گیس نہیں جن کی تہ اگر فضاء میں پھیل جائے تو یہ سورج سے آنے والی الٹرا وائیلٹ روشنی یا اضافی گرمی کو زمین پہ مکمل پہنچنے سے پہلے ہی روک یا جذب کر سکیں؟ کسی حد تک اضافی اوزون.

ڈاکٹر

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

جی بھیاز مین کا بتدریج بڑھتا درجہ حرارت واقعی حقیقت ہے اور اس میں افسانوی رنگ کم سے کم ہے۔ رہا سستی گیس والا سوال۔ تو وہ تو آکسیجن ہی ہے جو درخت لگانے سے قریب قریب مفت پڑتی ہے

5۔PKماحولیات295 🚲 DSM 🌞

الحمدللہ ہم نے ضلع لیہ کا یہ پراجیکٹ بھی مکمل کر دیا ہے اور ایسے دو پراجیکٹ ہم کراچی اور لاہور کے بھی مکمل کر چکے ہیں 2019 اور 2021ء میں۔

مگر افسوس یہ رہا کہ ہمارے گروپ میں گذارش کے باوجود کسی صاحب نظر یا صاحبہ نظر نے لفٹ نہیں کرائی۔ اگر کوئی شامل ہو جاتا تو آدھا ملین روپے تو کما لیتا ایک دو ہفتے میں۔ پراجیکٹ کا نام تھا

Consultancy : Project Post-Impact Research / Assessment "
Reducing Heatwave Shock and Promoting Preventive Best
"Practices and Publishing the Report

6.PKماحولیات296 🚲 DSM 🌞

سمندری طوفان والی بات تو درست ہے لیکن مذہبی وضاحت گروپ کے اصولوں اور ضابطوں کے خلاف ہے۔ بحیثیتِ پروفیشنل یہ بھی تو کہا جا سکتا تھا کہ موسمیاتی تبدیلی کے بد اثرات اپنے عروج پر۔

7۔PKماحولیات297 🚲 DSM 😊

قدرتی ماحول سے پیار کرنے والے ایک ماحولیاتی کارکن کے گھر کا بیرونی واندرونی منظر جہاں 78 چھوٹے بڑے پھلدار اور پھولدار درختوں، جھاڑیوں اور ننھے پودوں کی ایک جیسی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔

8.PKماحولیات298 🚲 DSM 😊

بارشوں کو باران رحمت کہا جاتا ہے مگر ہمارے ہاں کسان کے شعور، علم اور محنت کے جذبے کی کمی کے باعث یہی رحمت اس وقت زحمت بن جاتی ہے جب یہ شدت اختیار کرتی ہیں۔ دیگرے شہری علاقوں میں بھی ناقص حکومتی اقدامات بارشوں کو عذاب بنا کر رکھ دیتے ہیں۔ دیکھئے یوں ہم فالتو پانی سے نجات پاسکتے ہیں۔

9۔PKماحولیات299 🚲 DSM 😊

پاکستان کے مختلف قسم کے ماحولیاتی نظام! جنوب میں بحیرہ عرب سے لے کر دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی K-2 تک ہیں، جو کہ تمام انواع کے وسیع تنوع کی میزبانی کرتی ہیں۔ ان میں سے چار ماحولیاتی نظام کو دنیا میں حیاتیاتی لحاظ سے سب سے نمایاں ماحولیاتی خطوں میں شمار کیا جاتا ہے۔
اتنے بہترین ماحولیاتی نظام کی بدولت ہمارا ایک شہر باغوں کا، ایک شہر پھولوں کا اور ایک شہر آموں

کا شہر کہلاتا تھا۔ راوی، بیاس اور ستلج میں بہتے پانی کی روانی سے موسم دلنشیں و دلکش ہو جاتا تھا۔
پھر اب ہمارے شہر گرد آلود اور سموگ سے آلودہ ترین کیوں؟

ڈاکٹر
آبی وسائل سے استفادہ کر کے ایک بار پھر ہم بہترین ماحولیاتی نظام کا درجہ حاصل کر سکتے ہیں۔

PK.10ماحولیات300 🚲 DSM 🌞

یونس زاہد
ماحولیات اور گلوبل وارمنگ الگ شعبہ جات ہیں۔
ڈاکٹر
حضور یورپ میں دی جانے والی ماحولیات کی تعلیم میں کیمسٹری اور بیالوجی کے ساتھ ساتھ فزکس بھی بطور بنیادی مضمون شامل ہے بلکہ پاکستانی ڈگری میں بھی نصاب کا حصہ ہے۔

ماحولیات ایک وسیع اصطلاح ہے جس میں GHG بھی شامل ہے بلکہ اب تو سوشل اور گورننس کے مضامین بھی اس میں شامل ہو چکے ہیں بلکہ اکنامکس اور فنانس بھی۔

اصل نکتہ یہ ہے کہ 1970ء میں ماحولیات کے مضمون کی تعارفی تشکیل کے بعد نصف صدی کے اندر ہی اندر شدید اہمیت کے پیش نظر اس مضمون نے ایسی وسعت اختیار کر لی ہے کہ اب یہ

مضمون کے پھیلنے کا وقت ہے۔ لہذا ماحولیات کے لاحقے suffix بے شمار پہلے سے چلنے والے مضامین کا حصہ پچھلے تیس برسوں سے ہی بنتے چلے آرہے ہیں۔ مثلا "وار سا پولینڈ، برلن جرمنی اور فاولم ڈنمارک میں میری ہی یونیورسٹیوں میں ماحولیاتی فنانس اور اکنامکس کی ڈگریاں 1990ء سے شروع ہوگئی تھیں۔

ڈاکٹر یونس آپ کے خیال میں ایکالوجی بیالوجی کا حصہ نہیں کیا؟

[7/13,20:44] Env Younas Zahid: بیالوجی، ایکالوجی کا سب سیٹ ھے۔ بہت سے لوگوں کو ایکالوجی کا اتنا نہیں پتہ اسلئے intentionally دونوں کو لکھا ھے ورنہ Ecology ھی کافی ھے۔ آئندہ محتاط رہوں گا 🤔

ڈاکٹر

نہیں جناب محتاط ہونے کی ضرورت نہیں۔ دراصل انسانی دست برد سے آزاد زندگی (جانور اور پودے) ایکالوجی کہلاتی ہے اور انسانی مینیجمنٹ سے ترمیم شدہ نقد آور یا زیادہ منافع بخش زندگی (جانور، پودے وغیرہ) سوشل ڈومین میں شمار ہوتے ہیں۔ دونوں ہی بیالوجی کے لازمی حصے ہیں۔ بالفاظ دیگر ایکالوجی اور سوشل بیالوجی۔

مثلا "جنگل ایکالوجی ہے اور فارسٹ سوشل بیالوجی ہے۔ ایسے ہی وائلڈ لائف اور لائیوسٹاک ہے۔

==

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

1۔PKماحولیات301 🚲 DSM 🌞

اس چھوٹے ہائیڈروپاور جنریٹر سے ایک روپے فی یونٹ سے بھی کم لاگت آتی ہے لیکن یہ چند گھروں کے لئے ہی بجلی بناپاتی ہے۔ ملکی سطح پر ہائیڈروپاور سٹیشن ہی بہتر رہتے جن سے فی یونٹ لاگت 3.81 روپے آتی ہے اور وہ بیس فیصد IRR کے حساب سے پانچ برس میں اپنی لاگت پوری کر کے آئندہ کے لئے مفت بجلی مہیا کر سکتے ہیں سالانہ بحالی ڈال کر بھی۔

2.PKماحولیات302 🚲 DSM 🌞

?Are Not govt Fighting Against Plastic Pollution

:Best answer is given by Dr. Younas Zahid. He writes

All types of plastics have not been banned. Plastics having thickness lessre than 75 microns are banned.

avoiding &The criteria for 75 microns is to promote recycling
.single use. Only some single use plastics are Banned

3۔PKماحولیات303 🚲 DSM 🌼

یونس زاہد

جدھر بھی ماحولیاتی شرارت ھو ھمارا شک آپ کی طرف ھی جاتا ھے (براہ راست ملوث، سہولت کاری، Advisory).

کوئی وجہ ھو گی تو یہ سب کچھ ھوا۔ اسکی Departmental Inquiry بھی ھوئی تھی۔

ڈاکٹر

سر جی مجھے بدنام نہ کریں میں ایک مثبت ذہن کا سنجیدہ انسان ہوں اور ماحولیات جیسے معصوم مضمون میں تو شرارت کو گناہ سمجھتا ہوں۔ میں نے بغیر شرارت کے صرف سچ ہی سچ میں شگفتہ شاہجہان، توقیر قریشی، اور چیمے کو دھول چٹادی تھی حالانکہ شرارت پہ اتر آتا تو نہ باؤر ضوان بچتا، نہ نسیم شاہ اور نہ نواز مانک بلکہ دو ایک سابق ڈی جیز اور سیکرٹریوں کی وہ دوڑ لگواتا کہ مری کے پہاڑوں سے پھسلتے پھسلتے راول ڈیم میں جا گرتے۔ 🙏

اور شاید آپ کے علم میں نہ ہو کہ آپ کے محکمے کی ری سٹرکچنگ کا حکم مجھے وزیر آعلی نے خود دیا تھا اور سیکرٹری سیف انجم نے مجھ سے میری ٹی او آرز بھی مانگ لی تھیں مگر توقیر نے اوپر لیول پر ساز باز کر کے اربن یونٹ والے ڈاکٹر ناصر کو لالچ دے کر مجھے نکالا اور انہیں ڈالا۔ بلکہ EY کے علی قمر نے ہمارے ساتھ خاندانی تعلقات کے باعث مجھے خاموش رہنے کا کہہ کر EPD کی عزت رکھ لی۔

یونس زاہد

معاف کیجئے میں نے مذاق سے کہا تھا۔

PK.4ماحولیات304 🚲 DSM 🌼

میں نے اس جاری سیزن میں اپنے گھر میں تین درختوں کے بیج بوئے ہیں آم، جامن اور آڑو کے۔ علاوہ ازیں میری مختلف ماحولیاتی تنظیموں میں شرکت سے ایک ہزار سے زاید پودے لگائے گئے ہیں۔ ان سب کی حفاظت اب ہمارا اگلا ہدف ہے۔

5۔PKماحولیات305 🚲 DSM 🌼

PK.6ماحولیات306 🚲 DSM 🌼

7۔PKماحولیات307 🚲 DSM 🌼

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

8.PKماحولیات308 🚲 DSM 😊

9۔PKماحولیات309 🚲 DSM 😊

10.PKماحولیات310 🚲 DSM 😊

1۔PKماحولیات301 🚲 DSM 😊

2.PKماحولیات302 🚲 DSM 😊

3۔PKماحولیات303 🚲 DSM 😊

4.PKماحولیات304 🚲 DSM 😊

5۔PKماحولیات305 🚲 DSM 😊

6.PKماحولیات306 🚲 DSM 😊

7۔PKماحولیات307 🚲 DSM 😊

8.PKماحولیات308 🚲 DSM 😊

9۔PKماحولیات309 🚲 DSM 🌞

10.PKماحولیات310 🚲 DSM 🌞

ذاتیات، غذائیات، حیوانیات، ماحولیات، سیاسیات، مزاحیات اور ادبیات پر مبنی ایک بے مثال فکری مسافت

فکرِ سلطان

ڈاکٹر سلطان محمود

4

سیریز چہارم: ماحول و موسمی تبدیلی

فکرِ سلطان

ECOCARE Consultancy Services (Pvt) Ltd.

ڈاکٹر سلطان محمود

مفکر، محقق اور نقاد

"فکرِ سلطان" کی تمام سیریز آفیشل ویب پر موجود ہیں

ڈاکٹر سلطان محمود نے سائنسی انداز میں تحریکی کارکن بن کر غذائی تحفظ کی عالمی خود مختار تحریک کو مقامی رہنما کے طور پر پاکستان میں ایک غیر معمولی موڑ دیا ہے جس کے نتیجے میں ان کے افکار اور عملی جدوجہد نے 'فکر سلطان' جیسی ایک طاقتور دستاویزی سیریز جنم دی ہے۔ اس میں وہ اپنی آدھی صدی کی شبانہ روز کوشش کو شاندار کہانی کے طور پر بیان کرتے ہوئے اہم معلومات سے بھری وہ تاریخ بھی بیان کر رہے ہیں جو ملک عزیز کے غیر مستحکم حالات کے باوجود مقامی اور نچلی سطح کے مسائل کو قومی اور عالمی سطح پر کچھ اس انداز سے اٹھا لے جاتے ہیں کہ جہاں وہ حیاتیاتی تنوع یا بایوڈائیورسٹی کی ہیئت تبدیل کئے بغیر کارپوریٹ تسلط کے ساتھ جنگ کرتے نظر آتے ہیں۔ یہاں یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ ڈویلپمنٹ مافیا کے خلاف کس طرح نچلی سطح کی لڑائی کو اٹھا کر قومی اور عالمی سطح پر لے جایا جاتا ہے۔ ان کی یہ سوچ بھی قابل داد ہے کہ دنیا بھر میں مقامی سطح کی کمیونٹی ہمیشہ مقدس اور خود مختار ہونی چاہئے تاکہ وہ اپنے علم اور حقوق کو حاصل کر کے مستقبل کی دنیا کی حقیقی کہانی کا نقشہ ترتیب دے سکے۔

ISBN
9 789697 431625

ذاتیات، غذائیات، حیوانیات، ماحولیات، سیاسیات، مزاحیات اور ادبیات پر مبنی ایک بے مثال فکری مسافت

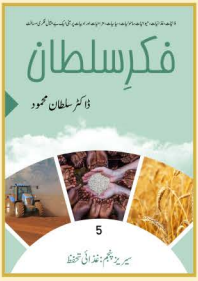

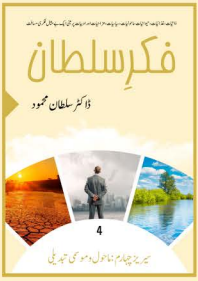

ڈاکٹر سلطان محمود، مینیجنگ ڈائریکٹر، ایکو کیئر کنسلٹنسی سروسز، لاہور۔ بانی انوائرنمنٹ کنسلٹنٹس ایسوسی ایشن پاکستان؛ سوسائٹی آف اینیمل سائنسز اور ایگزیکٹو پاکستان اکیڈیمی آف فیملی فزیشنز

Mobile | +92 321 4302528 | Ecocare | www.ecocare.pk | ECAP | www.ecap.pk | PAFP | www.pafp.com.pk